ایک سچے نبی کا راستہ

آپکا شکریہ، بھائی بارڈرز۔ جبکہ ہم کھڑے ہوئے ہیں تو آئیں ہم دعا کرتے ہیں۔ میں سوچتا ہوں اگر آج رات کسی کی کوئی درخواست ہے، تو وہ اپنا ہاتھ بلند کرکے کہے، ”خُداوند، یہ میں ہوں“؟ اب آئیں اپنے سروں کو جھکائیں۔

2 ہمارے آسمانی باپ، ہم نے اس گیت کو سنا ہے، ”خُداوند، میں ایمان رکھتا ہوں،“ ہم اُن وقتوں کے بارے میں-میں سوچ سکتے ہیں کیونکہ دُنیا بھر میں، میں نے بہت ساری زبانوں میں اسے سُنا ہے، ”خُداوند، میں ایمان رکھتا ہوں۔“ فقط ایمان رکھیں۔ اور، اے باپ، ہم دُعا کرتے ہیں کہ آج رات یہ ہمارے لیے ایک گیت سے بڑھ کر ہو اور یہ ایک حقیقت بن جائے۔ ہونے پائے کہ آج رات ہمارا بھروسہ تجھ پر اور بڑھ جائے۔

3 اور اب ہم اس چھوٹے چرچ اور اسکے پاسٹر، کیلئے دعا کرتے ہیں، ہمارا بھائی فُلر، جوکہ تیرا خادم ہے، ایک ایسا بھائی ہے جس پر ہمیں بھروسہ ہے۔ اور ہم اس کے خاندان، یہاں کے کارکنوں، ڈیکنز، ٹرسٹیز اور باقی تمام لوگوں کے لیے دعا کرتے ہیں جو ان مُقدس دروازوں سے داخل ہوتے ہیں۔ خُداوند، ہم دُعا کرتے ہیں، کہ یہ جگہ ہمیشہ یسُوع مسیح کے لیے ایک روشنی کا

ینار بنی رہے۔

4 ان تمام خُدام بھائیوں کو برکت دے جو آج رات یہاں موجود ہیں، جو ہمارے ساتھ راستے میں، آتے جاتے رہتے ہیں۔ اے باپ، ہم دُعا کرتے ہیں، کہ تُو انکو کثرت سے برکت دے۔

5 اور آج رات، ہم دُعا کرتے ہیں، کہ تُو اپنی حضوری کا ایک اور نزول ہم پر نازل فرما۔ خُداوند، ہم ضرورت مند ہیں۔ ہمیں تیری ضرورت ہے۔ خُداوند، ہمیں مسلسل تیری ضرورت ہے، کیونکہ ہم یہاں میدانِ جنگ میں ہیں، جہاں فیصلے کیے جاتے ہیں۔ اور اے باپ، ہم دُعا کرتے ہیں، کہ تُو اپنی حضوری کے ذریعے مسلسل ہمیں حوصلہ دیتے رہنا۔ یہ جان کر ہمیں بڑا سکون ملتا ہے، کہ تُو ہمارے ساتھ ہے۔ خُداوند، اپنی موجودگی کو ظاہر کر، اس سے ہمیں آگے بڑھنے کی ہمت ملتی ہے۔ بیمار اور مصیبت زدہ لوگوں کو شفا عطا کر۔ گمراہ لوگوں کو نجات دے۔ مایوس لوگوں کی حوصلہ افزائی کر۔ سارا جلال تجھے ملے۔ جبکہ ہم یہ یسُوع کے نام میں مانگتے ہیں۔ آمین۔

آپ بیٹھ سکتے ہیں۔

6 مجھے یقین ہے کہ یہ داؤد نے کہا تھا، ”میں خوش ہوا جب وہ مجھ سے کہنے لگے، ’کہ آؤ خُداوند کے گھر چلیں۔‘“

7 کچھ دیر پہلے، بلی نے، کہا، ”ڈیڈی، کیا آپ تھکتے نہیں ہیں؟“

8 میں نے کہا، "ہاں۔ میں اپنی پوری زندگی تھکا ہی رہا ہوں۔" اتنا تھکا ہوں کہ اب مجھے اسکی عادت ہوگئی ہے۔

9 میں نے سوچنا شروع کیا تھا، "خیر، میں اب بہت بوڑھا ہوتا جارہا ہوں۔ مجھے تھوڑا آرام کرلینا چاہیے۔" پھر کوئی آدمی آیا، تقریباً اسّی یا نوے سال کا تھا، جو پورے ملک میں دھوم مچا رہا تھا، میری عمر سے تقریباً دوگنا تھا، آپ جانتے ہیں۔ میں نے سوچا، "میرے خُدایا ! میں اپنے آپ سے شرمندہ ہوں۔"

10 لوکل ٹیبرنیکل میں، کِڈ نامی ایک پُرانا بزرگ جوڑا ہے، جو اوہائیو سے وہاں آتا ہے۔ اب، وہ دونوں، شاید، پچاسی یا اٹھاسی سال کی عمر کے ہیں۔ اور وہ اتنے بزرگ ہیں کہ وہ زیادہ چرچز میں منادی کیلئے نہیں جاسکتے ہیں، کیونکہ وہ...اُنکی آواز کافی نہیں ہے۔ لیکن آپ جانتے ہیں وہ کیا کرتے ہیں؟ تقریباً ہر ٹیپ...اُس بزرگ عورت نے اپنے پیسے جمع کیے اور ایک ٹیپ ریکارڈر خریدا۔ اور پس وہ ٹیپ حاصل کرتی رہتی ہے۔ اور میں اُسے ٹیپیں بھیجتا رہتا ہوں۔ اور وہ اُن ٹیپوں کو لے کر، ہسپتالوں میں جاتی ہے، اور ہر اُس جگہ جاتی ہے جہاں وہ ٹیپ ریکارڈر چلا سکتی ہے، وہ اور اُسکا بزرگ شوہر، بس ٹیپیں چلاتے رہتے ہیں۔ اور اب میں اسے دعائیہ رومالوں کا ایک بڑا رول بھیجوں گا جس۔جس پر میں نے دعا کی ہے۔ اور اکثر وہ کہتی ہیں، "بھائی ویلی، میرے

پاس سے دُعائیہ رومال پھر سے ختم ہو گئے ہیں۔" اور جب وہ چرچ آتے ہیں، تو میں اُنہیں دیکھتا ہوں، سفید بال ہیں، چھوٹی شال اوڑھی ہوتی ہے؛ اور وہ، ایک چھوٹا سا، نحیف آدمی ہے۔

تقریباً چار یا پانچ سال پہلے، جب میں وہاں تھا...

11 اوہائیو میں اُس جگہ پر جہاں وہ ہر سال کنونشن کرتے ہیں، اُس جگہ کا کیا نام ہے؟ وہ اُسے شَٹاکوَاہ کہتے ہیں۔ لیکن میں اب بھول گیا ہوں۔ یہ وہاں کے میدانوں میں ہے۔ لیکن اُس شہر کا-کا نام کیا ہے، میرے ذہن میں وہ نہیں آرہا۔ [ایک بھائی کہتے ہیں، "فرینکلن۔" ایک بہن کہتی ہے، "میامی، مڈل ٹاؤن کے پاس۔" ایڈیٹر۔] اب، یہی ہے، آپ بالکل قریب ہیں۔ کسی نے کہا ہم میامی سے سیدھا جاتے ہیں۔ [بھائی کہتا ہے، "فرینکلن۔"] اور یہ فرینکلن کے قریب ہی ہے۔ جی ہاں۔ یہ درست ہے۔ ٹھیک وہاں... میرے خیال سے یہ فرینکلن کے درمیان ہے...[دو بھائی کہتے ہیں، "مڈل ٹاؤن۔"] مڈل ٹاؤن۔ یہی ہے۔ یہ درست ہے۔ پس، یہ بالکل، مڈل ٹاؤن ہی ہے، دریا کے کنارے، شَٹاکوَاہ کے میدان میں ہے۔ وہاں وہ بڑا باسکٹ بال، کھیلوں کا مرکز ہے۔

12 اور یہ بھائی، اوہ، میں انہیں کئی سالوں سے جانتا ہوں، اور یہ بچارے بوڑھے بھائی کِڈ ہیں، اوہ، مجھے لگتا ہے کہ جب انہیں ہسپتال لے جایا گیا تھا

تو ان کی عمر تقریباً اسّی سال تھی، اور ڈاکٹروں کو پتہ چلا کہ اُنکے پروسٹیٹ میں کینسر ہو چکا ہے۔ اور وہ بڑھ گیا ہے اور اُسے اپنی لپیٹ میں لے لیا ہے۔ خیر، اُنہوں نے کہا کہ اِنکا آپریشن کرنا پڑے گا۔ پس جب اُنہوں نے اُنکا آپریشن شروع کرنے کیلئے جسم کھولا تو کہا، "اِنہیں، اب آپریشن کی کوئی ضرورت نہیں۔ اِنکی بیماری بہت زیادہ بڑھ چکی ہے۔" سمجھے؟ اُنہوں نے کہا، "اب اس کیلئے، کچھ بھی نہیں کیا جاسکتا۔" خیر، وہ اُس بچارے بزرگ کو گھر لے آئے۔ اور ویسے بھی، اسّی سالہ آدمی کا، آپریشن کرنا بہت مشکل تھا۔ اور اُسکا وزن تقریباً، شاید، میرا خیال ہے، سو پاؤنڈ سے بھی کم ہو گیا تھا۔

13 پس، مسز کڈ نے، مجھے کال کی۔ اور میں ابھی کہیں سے گھر آیا ہی تھا۔ بھائی کڈ قریب المرگ تھے۔ اور کہا، "بھائی برینہم، وہ آپکو دیکھنا چاہتے ہیں، پہلے آپ سے...اس سے پہلے کہ وہ رخصت ہوں۔" خیر، بلی اور میں واپس مڑ گئے۔ ہمیں وہ-وہ پیغام، تقریباً رات، دس بجے کے قریب ملا تھا۔ پس ہم نے، اگلی صبح، تقریباً چار بجے سفر کا آغاز کیا۔ کیونکہ، اگلے دن دوپہر میں، مجھے وہاں سے دوبارہ کہیں اور جانا تھا۔ اور وہاں پہنچنے کی جلدی میں ہم نے تقریباً اپنی گاڑی کے، ٹائر ہی پھاڑ لئے تھے۔

14 وہ بچارہ بوڑھا آدمی تھا، جب میں وہاں پہنچا تو اُنہوں نے اُسے اُٹھا کر بٹھا دیا تھا۔ اور اُس نے کندھوں پر ایک چھوٹی سی شال لی ہوئی تھی، اور وہاں

ایک بزرگ کی طرح بیٹھا ہوا تھا۔ اس چیز نے مجھے تھوڑا سا ہلایا۔ اور جب میں اُسے دیکھنے گیا، تو اُس نے میری طرف دیکھا۔

15 وہاں ایک اور بوڑھی عورت بیٹھی ہوئی تھی، جو اُس کے چرچ کے ممبروں میں سے ایک تھی۔ کیونکہ اُس نے پہاڑوں میں، کینٹکی کے کوئلے کے علاقے میں منادی کی تھی، جہاں وہ روزانہ پندرہ سینٹ کیلئے کپڑے دھوتی تھی، تاکہ اپنے شوہر کو انجیل کی منادی کے لیے میدانوں میں بھیج سکے۔ یہ میری پیدائش سے تقریباً دس سال پہلے کی بات تھی؛ اور وہ پیغام کی منادی کررہا تھا! اور اُس نے اُس طرف دیکھا، اور اُسے "دادی،" کہہ کر پکارا جبکہ وہ خود اسّی سال کا تھا۔ اور وہ عورت نوے برس سے بھی زیادہ عمر کی تھی۔ اور پھر اُس نے کہا، "دادی، آپ تو برف کی طرح سفید نظر آرہی ہیں۔"

16 میں نے سوچا، "یہ وہ انداز ہے جس سے ایک خادم اپنی جماعت کے اراکین کو دیکھتا ہے، حالانکہ وہ لیٹا ہوا، بیٹھا ہوا، مر رہا تھا۔ 'دادی، آپ تو برف کی طرح سفید نظر آرہی ہیں۔'" جی ہاں۔

اور اُس نے مڑ کر دیکھا۔ اور کہا، "بھائی برینہم؟"

میں نے کہا، "جی ہاں، بھائی کڈ؟"

17 اُس نے کہا، "بھئی، میرا خیال ہے زیادہ دیر نہیں ہوگی کہ وہ میرا رتھ نیچے بھیج دے گا۔" کہا، "میں آج صبح، روانہ ہونے والا ہوں۔"

18 اور میں نے کہا، "بھائی کڈ، یہ شاندار ہے۔" میں نے کہا، "ایسا ہی احساس ہونا چاہیے۔"

19 اور پرانی بزرگ بہن کڈ کو، کتنے یہاں، جانتے ہیں؟ جی ہاں، میں جانتا ہوں، اوہ، بہت سے اُنہیں جانتے ہیں۔ تو اُس نے کہا... اُس نے کہا، "لیکن، بھائی ویلی، کیا آپکو نہیں لگتا خُدا ابھی پاپا کو شفا دے سکتا ہے؟"

کہا، "یقیناً، وہ ایسا کر سکتا ہے۔"

20 اور بھائی نے کہا، "تو پھر، خُدا کو جلال ملے!" اُس نے کہا، "اگر وہ مجھے شفا دیتا ہے،" کہا، "تو میں-میں دوبارہ کام کرنے کے لیے تیار ہوں۔"

میں نے سوچا، "اسّی سال کی عمر میں!"

میں گھٹنے ٹیکنے لگا۔ اور رویا نازل ہوئی۔ یہ بات تھی۔

21 دو دن کے بعد، وہ اُسے واپس ہسپتال لے کر گئے۔ اُسکے بیٹے شہر کی پولیس فورس میں تھے۔ وہ اس بات کو سمجھ نہ سکے۔ اُسے دوبارہ ڈاکٹر کے پاس لے گئے۔ اور ڈاکٹر نے حیرانی سے اپنا سر کھجاتے ہوئے کہا، "بھئی، اب مجھے اُس بیماری کا کوئی نشان نظر نہیں آرہا، اب، مجھے یہ سب کچھ بتاؤ۔" اور پھر خوشی سے اُس نے ہسپتال سر پر اُٹھا لیا۔ فوراً اپنا ٹیپ ریکارڈر لے کر، دوبارہ وہاں آگیا، اور پیغام چلایا۔ اور وہ وہاں رہتے ہیں... بالکل وہاں

شَٹاکوَاہ کے قریب رہتے ہیں۔

22 اب، میں جلد ہی سات مہروں کو شروع کرونگا، جیسے ہم نے سات کلیسیائی زمانوں کو کیا تھا، کل رات بہن نے مجھے کال کی، اور کہا، "پیارے، بھئی، اگر میرے پاس پیسے ہوتے،" اُس نے کہا، "تو میں ضرور وہاں آنا چاہوں گی۔"

23 میں نے کہا، "مسز کڈ، آپ اسے چھوڑیں۔ آپکا-آپکا کمرہ آپکا انتظار کررہا ہے۔ آپ اور پاپا یہاں آجائیں۔"

اُس نے کہا، "آپکے چھوٹے دل کو خُدا برکت دے!"

24 اور یہ چیز مجھے بہت اچھی لگتی ہے، آپ جانتے ہیں، 'کیونکہ وہ میری حوصلہ افزائی کرتے ہیں۔ پچاسی یا چھیاسی سال کی عمر میں بھی، وہ اب تک چلتے جارہے ہیں۔ پھر میں، یہاں ترپن سال کا ہوکر، شکایت کررہا ہوں۔ پس یہ، چیز آپکو ہمت پکڑنے پر مجبور کر دیتی ہے۔

25 خیر، ہمارے پاس بات کرنے کے لیے بہت کچھ ہے، اور بات کرنے کے لیے اتناپیارا گروہ بھی موجود ہے، اور، ہم آدھی رات تک یہاں بیٹھ سکتے ہیں۔

26 لیکن اب آپکو صبح سنڈے سکول بھی جانا ہے۔ اب، آپ پکے ہوجائیں

آپکو جانا ہے۔ اور یاد رکھیں، میں نے ہمیشہ کہا ہے، اپنے بچوں کو اکیلا سنڈے سکول بھیج دینا بالکل ایک گناہ ہے۔ ایسا ہرگز نہ کریں۔ یہ درست نہیں ہے۔ اُنہیں ہمیشہ خود ساتھ لے کر جائیں۔ سمجھے؟ ہمیشہ اُنکے ساتھ جائیں۔ وہ...اور پس، اب، یہ صبح کے وقت ہوتا ہے۔

27 اور، اب، اگر آپکو سننے کے لیے، یا ہمارے ساتھ دُعا کرنے کے لیے، اور مزید دیگر کام کرنے کے لیے کام سے چھٹی لینی پڑتی ہے، اگر آپکو کام سے چُھٹی لینی پڑے، تو اس میں کوئی بات نہیں ہے۔ پس جائیں اور کام سے چھٹی لیں، لیکن چرچ سے کبھی چھٹی نہ کریں۔ آپ چرچ سے چھٹی نہ کریں۔ میں اتنی دیر نہیں لگاؤنگا کہ آپ کو چرچ سے چھٹی کرنی پڑے۔ لیکن اگر آپ، کبھی کبھار کام سے چھٹی لے لیں، تو اس میں کوئی نقصان نہیں ہے۔ اب، 'کیونکہ، کام، آپکی روزانہ کی روٹی ہے، اور خُداوند نے وعدہ کیا ہے کہ وہ یہ فراہم کرے گا۔ لیکن، اس، بات کا، ضرور خیال رکھیں کہ آپ چرچ میں آنے کو یقینی بنائیں۔ آپ سمجھے؟

28 میرا خیال ہے، کل صبح، میں یہاں شہر میں کسی اور اچھے بھائی کے ساتھ رہوں گا۔ لیکن اس وقت مجھے اُس کا نام یاد نہیں آ رہا۔ میرا خیال ہے اُسے اپاسٹولک چرچ کہتے ہیں، یا اُسے، اپاسٹولک کلیسیا کہتے ہیں۔ یہ ایک اپاسٹولک چرچ ہے۔ شاید-شاید میں اُس بھائی کو جانتا ہوں۔ اُس کا

نام یہاں کاغذ پر نہیں لکھا ہے۔ لیکن اس وقت مجھے-مجھے معلوم نہیں کہ وہ بھائی کون ہے۔ پھر کل رات، وہاں...[ایک بھائی کہتے ہیں، "میکیاس۔"۔ ایڈیٹر۔] معافی چاہتا ہوں؟ ["بھائی میکیاس۔"] بھائی میکیاس۔ اوہ، میکیاس۔ اوہ، یہ میکسیکن چرچ ہے۔ کیا یہ درست ہے؟ اوہ، کیا یہ وہی ہے جس نے بھائی گارسیا کی جگہ لی تھی جب وہ یہاں سے چلے گئے تھے؟ ["بالکل۔"] بہت اچھا۔ یہ واقعی بہت اچھی بات ہے۔

29 کہا، مجھے کچھ عرصہ پہلے، اُنکی بیٹی کی طرف سے ایک خط ملا تھا، جو وہاں... بھائی گارسیا، جو کیلیفورنیا میں-میں ہیں، اور ابھی بھی قائم ہیں۔ اسکے لیے، میں بہت شکر گزار ہوں۔ اور جب میں سان ہوزے میں تھا، میرا خیال ہے، بھائی بارڈرز کے ساتھ میں نے بھائی اور بہن گارسیا کو بھی دیکھا تھا۔ وہ بہت اچھے ہیں۔ میں کبھی نہیں بھولوں گا وہ راتیں جو میں نے اُس چھوٹے سے میکسیکن چرچ میں گزاری تھیں۔ میں نے اپنی پوری زندگی میں کبھی بھی "گلوریا ڈیوس" کا اتنا ذکر نہیں سنا تھا۔ میں اسے کبھی نہیں بھولوں گا، "گلوریا ڈیوس۔"

30 [بھائی ولیمز بھائی برینہم سے بات کرتے ہیں-ایڈیٹر۔] میرے خُدایا! بھائی ولیمز، شکریہ۔ یہ اچھا ہے۔ اس چرچ میں، صبح کے وقت، پندرہ سو نشستیں ہونگی۔ کہیں، ہر ایک یہاں آئے، اگر آپ کہیں نہیں جارہے ہیں،

ذرا ایک منٹ ٹھہریں۔ مجھے اس بات میں احتیاط کرنی چاہیے۔ میں نے کچھ غلط کہہ دیا ہے۔ نہیں۔ پوری سنجیدگی کے ساتھ، آپ کو اپنی ذمہ داری کی جگہ پر ہونا چاہیے۔ سمجھے؟ مت کریں... خیر، یہ بالکل ٹھیک ہے۔

31 اور آج مجھے معلوم ہوا... میں نے ایک ٹینٹ کو دیکھا۔ میں یہاں سولہویں اور ہینشا کے علاقے میں تھا۔ یا، جب میں، تقریباً پینتیس سال پہلے، یہاں ایری زونا میں تھا، تو یہ ایک پرانی کچی سڑک تھی۔ میں وہاں گیا جہاں وہ لوگ رہتے تھے، اور وہ جگہ سولہویں اور ہینشا تھی۔ میں وہاں کچھ لوگوں کے ساتھ رہتا تھا، فرانسسکو، اور۔ اور اب آپ اس جگہ کو کبھی نہیں پہچان پائیں گے۔ حتیٰ کہ اُس کا نام بھی بدل گیا ہے۔ میرا خیال ہے اب اُسے بُک آئی روڈ کہتے ہیں۔

اور، اوہ، چیزیں کس قدر بدل جاتی ہیں، لیکن خُدا نہیں بدلتا۔

32 پس میں وہاں گیا اور دیکھا کہ ایک بھائی نے ٹینٹ میٹنگ کا اہتمام کیا ہوا تھا۔ وہاں ایک بھائی تھا جس نے ٹینٹ لگایا ہوا تھا۔ میں اُسے دیکھنے کے لیے اُدھر گیا، لیکن میں نے اُسے کہیں بھی نہیں دیکھا، تاکہ اُسے بتا سکوں کہ ہم یہاں اُس کے مقابلے کے لیے نہیں آئے ہیں۔ بلکہ یہاں تو لوگ ہی بہت زیادہ ہیں!

33 مجھے جیک شولر یاد ہے۔ یہ بات آپ میتھوڈسٹ لوگوں کے لیے اچھی ہوگی۔ ایک بار جب میں یہاں آیا، تو میں میڈیسن سکوائر گارڈن میں تھا، تب۔ تب جیک وہاں ہائی سکول میں تھا۔ میں۔میں نے اُسے کال کی۔ اور میں نے کہا، "بھائی جیک؟"

اُس نے کہا، "جی ہاں، کیا یہ بھائی برینہم ہیں؟"

میں نے کہا، "جی ہاں۔" میں نے کہا، "میں سیدھا آپ کے پاس آرہا ہوں۔"

34 اور اُس نے کہا، "نہیں۔" اُس نے کہا، "نہیں، میں بس بہت دیر تک رُکا رہا اور تمہارا وقت بھی ضائع کیا۔"

35 اور میں نے کہا، "اوہ، مجھے افسوس ہے۔ بھائی جیک۔" میں نے کہا، "میرا یہ ارادہ نہیں تھا..."

36 "آہ،" اُس۔اُس نے کہا، "کوئی بات نہیں، بھائی برینہم۔" کہا، "وہ لوگ ہی چاہتے تھے کہ میں وہاں ٹھہروں۔"

37 میں نے کہا، "اوہ، میرا گروپ وہاں آپکو پریشان نہیں کریگا، جیک،" میں نے کہا، "کیونکہ میرے زیادہ تر لوگ پینتی کاسٹل ہیں۔"

اُس نے کہا، "یقیناً، میرے بھی، ایسے ہی ہیں۔"

میں نے کہا، ”جی ہاں؟“

”دیکھیں،“ اُس نے کہا، ”یقیناً۔“ اُس نے کہا، ”میں پینتی کاسٹل ہوں۔“

38 میں نے کہا، ”اب، بہتر ہے کہ آپ بوب کو یہ نہ بتائیں۔“ یہ اُسکا والد ہے، آپ جانتے ہیں۔ اور وہ بھی، میتھوڈسٹ ہے، بالکل پکا اور مضبوط میتھوڈسٹ ہے، آپ جانتے ہیں۔

39 ”خیر،“ اُس نے کہا، ”بھائی برینہم، کیا آپ نہیں جانتے ہیں کہ-کہ ایک پینتی کاسٹل کیا ہوتا ہے؟“

میں نے کہا، ”مجھے لگتا ہے ایسا ہی ہے۔“

کہا، ”یہ آرتھوڈوکس میتھوڈسٹ ہیں۔“

40 آرتھوڈوکس میتھوڈسٹ ہیں، یہ تقریباً ٹھیک بات ہے۔ یہ سچ ہے۔ اگر میتھوڈسٹ چرچ اپنے پیغام پر قائم رہتا، تو یہ سیدھا پینتیکوست تک پہنچ جاتا۔ اور-اور حقیقی کلیسیا وہاں پہنچ گئی تھی۔

41 نہیں، بھائی اب آپکی تنظیم کی، کوئی توہین نہیں ہے۔ سمجھے؟ کیونکہ، پینتی کوست ایک تنظیم نہیں ہے۔ لوگوں نے اُسے تنظیم بنانے کی کوشش کی، لیکن وہ یقیناً اس میں ناکام رہے۔ سمجھے؟ یہ ایک تجربہ ہے۔ جی ہاں۔ پینتیکوست

کیتھولک، یا-یا یہودیوں، یا کسی اور کے لیے بھی ہے...پینتیکوست ایک تجربہ ہے، کوئی تنظیم نہیں۔

42 اور اب اگر سب لوگوں نے اپنی بائبل کھول لی ہے، یا بند ہے، تو کیا آپ میرے ساتھ چند آیات پڑھنا پسند کریں گے۔ مجھے خُدا کا کلام پڑھنا پسند ہے، کیا آپکو نہیں؟ کیونکہ، دیکھیں، جو کچھ میں کہوں گا وہ ناکام ہو سکتا ہے، کیونکہ میں ایک انسان ہوں۔ لیکن جو کچھ وہ کہتا ہے وہ ناکام نہیں ہوسکتا۔ دیکھیں؟ "آسمان اور زمین ٹل جائیں گے، مگر میرا کلام ہرگز نہ ٹلے گا۔" اوہ! کیا یہ شاندار نہیں ہے؟ اُسکی باتیں کبھی بھی ناکام نہیں ہونگی۔ یہ کتنی شاندار بات ہے! اُس کا کلام کبھی ناکام نہیں ہوگا۔

43 اب آئیں آج رات پڑھتے ہیں، تاکہ تھوڑا سا سیاق و سباق لے سکیں، اگر خُداوند نے چاہا تو، میں اسے اپنے موضوع کے لئے لوں گا۔ یہ عاموس کی کتاب میں ہے، یہ عاموس کی نبوت ہے۔ اور وہ تقریباً سات سو اور...میرا خیال ہے تقریباً سات سو ستاسی سال پہلے آیا تھا یہ مسیح کی آمد سے پہلے کی بات ہے۔ آئیں اب عاموس کے تیسرے باب کی طرف چلتے ہیں، عاموس کے وسیلے یہ خُداوند کا کلام ہے۔ اور میں-میں اس آدمی کو پسند کرتا ہوں۔ یہ انبیاء اصغر میں شمار ہوتا ہے، لیکن بیشک اُسکے پاس خُداوند کا کلام موجود تھا۔

اِس کلام کو سنو جو خُداوند نے تمہاری بابت فرمایا ہے، اَے بنی اِسرائیل، اُس سارے خاندان کے خِلاف فرمایا ہے، جِس کو مَیں مُلکِ مِصر سے نِکال لایا،

دُنیا کے سب گھرانوں میں...سے میں نے صرف تم کو برگزیدہ کیا ہے: اس لیے میں تم کو تمہاری ساری بدکرداری کی سزا دُوں گا۔

اگر دو شخص باہم مُتفق نہ ہوں، تو کیا اکٹھے چل سکیں گے؟

کیا شیر جنگل میں گرجے گا، جب کہ اُس کو شکار نہ ملا ہو؟ اور اگر جوان شیر نے کُچھ نہ پکڑا ہو، تو کیا وہ غار میں سے اپنی آواز کو بُلند کرے گا؟

کیا کوئی چڑیا زمین پر دام میں پھنس سکتی ہے، جبکہ اُس کے لئے دام ہی نہ بِچھایا گیا ہو؟ کیا پھندا جب تک کہ کُچھ نہ کُچھ اُس میں پھنسا نہ ہو، زمین پر سے اُچھلے گا؟

کیا یہ مُمکن ہے کہ شہر میں نرسینگا پُھونکا جائے، اور لوگ نہ کانپیں؟ یا کوئی بلا شہر پر آئے، اور خُداوند نے اُسے نہ بھیجا ہو؟

یقیناً خُداوند... کچھ بھی نہیں کرتا، جب تک کہ، اپنا بھید اپنے خدمت گُزار نبیوں پر پہلے آشکارا نہ کردے۔

شیر ببر گرجا ہے، کُون نہ ڈرے گا؟ خُداوند خُدا نے فرمایا ہے، کون
نبُوت نہ کرے گا؟

44 خُداوند اپنی برکات اس کلام پر نازل فرمائے۔

45 اُسکی چھوٹی آنکھیں یقیناً بند ہوگئی ہونگی، کیونکہ اُس تپتی صبح میں سورج چمک رہا تھا اور وہ اپنے سفید بالوں اور داڑھی کے ساتھ، سامریہ کے شمال میں پہاڑی کی چوٹی پر چڑھ رہا تھا اور اُس نے شہر پر نگاہ کی۔ اُسکے کپڑے نارمل تھے، اور اُسکے پاؤں پر مٹی پڑی ہوئی تھی۔ وہ دیکھنے میں زیادہ دلکش نہیں تھا، لیکن لوگوں کے لیے اُسکے پاس خُداوند یوں فرماتا ہے تھا۔

46 آج یہ ہماری جدید انجیلی بشارت سے کتنا مختلف منظر تھا! ہمارے پاس اُس سے، کتنا مختلف سیٹ اپ ہے!

47 یہ چھوٹا ساتھی، کوئی اور نہیں بلکہ عاموس تھا، جوکہ خُداوند کا ایک سچا نبی تھا، اور اُس کے پاس اُس گنہگار نسل کے لیے، خُداوند کا کلام تھا! اس نڈر، چھوٹے آدمی نے یربعام دوم کے دنوں میں نبوت کی۔

48 یربعام ہوشیار، بہت زیادہ چالاک، اور عقلمند آدمی تھا، لیکن وہ ایک بت پرست تھا۔ اور یربعام نے اپنی سلطنت کو عروج پر پہنچا دیا تھا، لیکن وہ بت پرستی میں تھا۔ اُس نے یہ غلط طریقے سے کیا تھا۔ لیکن بادشاہی یربعام کے ماتحت ترقی کرچکی تھی۔

49 اور، عام طور پر، خوشحالی گناہ کا سبب بنتی ہے۔ بہت سے لوگ خوشحالی کو نعمت کے طور پر دیکھتے ہیں۔ اگر ہم اسے صحیح طریقے سے سنبھال پاتے، تو ایسا ہی ہوتا۔ لیکن یہ عام طور پر گناہ اور خُدا کی بے حرمتی کا باعث بنتی ہے۔

50 اُسکے دور میں سلطنت عروج پر تھی، اور لوگ خوشحال تھے۔ اُس نے اپنے گردو نواح کی تمام قوموں کے ساتھ اتحاد قائم کیا ہوا تھا۔

51 اور کیسے اسرائیل گناہ میں ڈوبتا چلاگیا، اور خُدا سے دور ہوگیا، وہ اُس کے احکام اور اُس کی تعلیمات سے دُور ہو گئے تھے، اور پوری طرح اپنی ہی ضد، اور سرکشی میں، بھٹک گئے تھے۔ عورتیں اپنی عمدہ، بے ہودہ لباس میں سڑکوں پر چل رہی تھیں۔ مرد جوئے اور شراب نوشی میں مصروف تھے۔ جنہیں ہم آج، روڈہاؤسز کہتے ہیں، جو تفریح کے مقامات ہیں، وہ شہر میں کُھلے عام تھے۔

52 منسٹری نے گناہ کو نظر انداز کردیا تھا، اور اُسے کھلے عام چھوڑ دیا تھا۔یہ ایک خوبصورت جگہ تھی، جو سیاحوں کے لیے ایک بڑا مرکز تھی، اور ہر طرح سے کھلی ہوئی تھی۔ گناہ کو مزید پُلپٹ سے ڈانٹا نہیں جارہا تھا۔ وہ کُھلے عام گھوم رہا تھا۔

53 اور جب یہ نبوت سامنے آئی، تو ایسا لگا کہ یہ پوری نہیں ہوگی...یہ آخری بات ہوگی جو کبھی پوری ہو سکتی ہے۔ اُس نبی نے جو کچھ اُن سے کہا تھا اُسکے

مطابق، یہ آخری بات ہوگی جو اُنکے ساتھ ہوسکتی ہے، جس طرح سے اُس نے اُس نسل پر لعنت کی تھی۔ لیکن، تو بھی، پچاس سالوں کے اندر اندر اُنکی بادشاہی زمین سے مکمل طور پر مٹا دی گئی۔

54 خُدا اپنے کلام سے بولتا ہے۔ اور خُدا کا کلام ایک بیج کی مانند ہے۔ اور جب اسے بویا گیا، جب وہ نبی خُداوند کا کلام لے کر آیا اور یہ الفاظ کہے، تو اُنہیں پورا ہونا ہی تھا، اگر وہ واقعی خُدا کا کلام تھا۔ جب خُداوند کا-کا کلام مسح کیا جاتا ہے، تو یہ خُداوند کا کلام ہی ہوتا ہے، یہ اپنے موسم میں اپنی جگہ لینے کا پابند ہوتا ہے۔

55 ہم ہزاروں سال بعد بھی، اُسے آج، اپنی جگہ لیتے ہوئے دیکھ سکتے ہیں۔ اسے ضرور ہی اپنی جگہ لینی ہے، کیونکہ یہ خُداوند کا کلام ہے، اور یہ فنا نہیں ہوسکتا۔

56 گزشتہ روز کوئی مجھ سے بات کررہا تھا، اور کہا، "پیدائش غلط ہے، اور تخلیق کے چھ دن ہیں، جنکا اُس نے ذکر کیا ہے۔"

57 میں نے کہا، "پیدائش 1 اور (پیدائش) 2 باب یہ دونوں بالکل مختلف ہیں۔" پیدائش کا پہلا باب فرماتا ہے، "ابتدا میں خُدا نے آسمان اور زمین کو بنایا،" مدت۔ اُس نے یہ کیسے کیا، اور اُس نے یہ کب کیا، یہ سب اُسی پر منحصر ہے۔ جی ہاں۔ لکھا ہے، "زمین ویران اور، سنسان تھی،" پھر ہم

تخلیق کا، یہیں سے آغاز کرتے ہیں۔ لیکن، "ابتدا میں،" کتنی دیر لگی، ہم یہ نہیں جانتے ہیں۔ وہ تمام بیج جو اُس نے وہاں رکھے ہوئے تھے، جیسے ہی پانی الگ ہوگیا، تو زمین پر دوبارہ زندگی لوٹ آئی، زمین کو بھر دیا گیا۔ اور جب خُدا کے کلام کو بویا جاتا ہے، تو پھر کوئی چیز اُسے روک نہیں سکتی ہے۔

58 اور یہ بے خوف چھوٹا نبی کہیں سے اچانک آگیا۔ ہمیں صرف یہ بتایا گیا ہے، کہ وہ ایک چرواہا تھا۔ ہمیں نہیں معلوم اُسکا باپ کون تھا۔ ہمیں نہیں معلوم اُسکی ماں کون تھی۔ ہم نہیں جانتے اُسکی اولاد کہاں ہے، اُسکے متعلق کچھ بھی معلوم نہیں ہے۔

59 عام طور پر خُدا کی طرف سے بھیجے ہوئے بندے ایسے ہی منظر پر آتے ہیں۔ وہ کہیں سے آتے ہیں، اور پھر غائب ہوجاتے ہیں۔ ہمارے پاس اسکے متعلق کوئی ریکارڈ نہیں ہے، کہ کیا ہوا تھا۔

60 یہ عظیم آدمی یربعام، جو ذہنی طور پر-پر بڑا طاقتور شخص تھا، اُس نے قوم کو خوشحالی میں رکھا ہوا تھا، مگر، گناہ میں تھا۔

61 میں سوچتا ہوں، کیا ہم آج رات اِس بات کو کسی حد تک اپنے ملک پر لاگو نہیں کر سکتے ہیں، ہماری اپنی قوم، دیکھیں یہ گناہ میں ہے۔ تو بھی، یہ خوشحال ہے، میں نے سنا ہے ہمیں فوری طور پر ٹیکس، میں کمی ملنے والی ہے۔ بیشک، کوئی بھی لائنز کے درمیان پڑھ سکتا ہے، جبکہ انتخابات قریب ہیں۔ اور، وغیرہ

وغیرہ، یہ تمام کام ہورہے ہیں۔

62 اسرائیل میں، منادوں، پادریوں، اور حکومت نے خُدا کے کلام کو پیچھے چھوڑ دیا تھا، اور سمجھوتہ کرلیا تھا۔ اور اسی لیے ملک اس حالت میں تھا، حالانکہ اُنکے پاس کافی پادری موجود تھے، اور اُن کے پاس اُتنے ہی واعظ تھے جتنے پہلے تھے۔ لیکن اُنہوں نے خُدا کا کلام چھوڑ دیا تھا، اُس سے دُور ہو گئے تھے۔ اور ہمیشہ اُسی وقت، خُدا کہیں سے کسی کو بھیجتا ہے، تاکہ اُسے دوبارہ اُسکی راہ میں لایا جائے۔ کوئی نڈر شخص خُداوند کے کلام کے ساتھ اُٹھے گا اور لوگوں کو دوبارہ کلام کی طرف جھنجھوڑ کر لائے گا۔

63 میں یہاں کچھ غور کررہا تھا۔ میں نے اسے یہاں لکھا ہوا ہے، جسکا ذکر میں دوبارہ سے کرنا چاہتا ہوں۔ یہ دوسرے باب کی، چوتھی آیت ہے۔ میں اسے پڑھنا چاہتا ہوں۔ اس چھوٹے آدمی کو سنیں جو یہ کہہ رہا ہے۔

> خداوند یوں فرماتا ہے؛ یہوداہ کے ان تین گناہوں کی وجہ سے، اور...چار ہیں، میں اس کی سزا کو نہیں ٹالوں گا؛ کیونکہ اُنہوں نے خُداوند کی شریعت کو رد کیا، اور اُس کے احکام کی پیروی نہ کی، اور اُن کے جُھوٹے معبُودوں نے، جن کی پیروی اُن کے باپ دادا نے کی اُن کو گُمراہ کیا ہے:

64 دیکھیں اُس کا پیغام کہاں تھا؟ اُسے دوبارہ اُسی مقام پر رکھنے کا مطلب یہ

تھا کہ وہ خُدا کے کلام سے بھٹک چکے تھے۔ کسی بھی بائبل پڑھنے والے کے لیے، یہ بات ثابت کرتی ہے کہ وہ ایک سچا نبی تھا۔ وہ اُنہیں واپس کلام کی طرف لایا، جہاں سے وہ ہٹ چکے تھے۔

65 اوہ، ہوسکتا ہے اُنکے گرجا گھر خوشحال ہوں۔ ہوسکتا ہے اُنکے پاس شاندار عمارتیں ہوں۔ ہوسکتا ہے اُنکا شہر فینکس سے زیادہ شاندار ہو۔ وہ سامریہ میں تھے، جبکہ ہم سب جانتے ہیں، وہ ایک عظیم سیاحتی مرکز تھا۔ وہ اب تک، ایک خوبصورت جگہ ہے۔

66 لیکن، پھر بھی، وہ خُدا سے دور ہوگئے تھے۔ اور خُدا نے اُنکے پاس اس پیامبر کو بھیجا۔ خُدا کی جانب سے کیا ہی تنبیہ کا پیغام تھا ! اور یہ چھوٹا نبی پیغام لے کر آیا تھا۔

67 اب، عاموس بیابان میں سے، اُس جدید شاندار شہر میں آیا تھا۔ کوئی تعجب کی بات نہیں کہ پہاڑی کی چوٹی پر چڑھتے ہی اُسکی چھوٹی آنکھیں سکڑ گئیں جو اُسے خُدا نے عطا کی تھیں۔ وہ...

68 سیاحوں کی طرح نہیں، خواتین، کہہ رہی تھیں، "ان تمام خواتین کو دیکھیں جو خریداری کررہی ہیں۔ اس نئے فیشن کو دیکھیں جو انکے درمیان آیا ہے،" یا جیسے کچھ مرد سوچتے ہیں، "شہر میں بڑے بڑے جوئے خانے، اور باقی چیزیں موجود تھیں،" تاکہ وہ گلیوں کے چوکوں پر بیٹھ کر آتی جاتی عورتوں

پر، شہوت کی نظر ڈال سکیں۔

69 لیکن اس نبی کی، آنکھیں اُس گناہ کی وجہ سے سکڑ گئی تھیں جو اس نے شہر میں دیکھا تھا۔ اُن چیزوں کی وجہ سے تنگ نہیں ہو رہا تھا جنکی وہ تعریف کر رہا تھا، بلکہ یہ دیکھ کر پریشان تھا کہ وہ خُدا سے بہت دور ہو گئے ہیں، یہ وہ لوگ تھے جنہیں بلایا گیا اور چُنا گیا تھا۔ کیا آپ نے یہاں غور کیا ہے؟ اُس نے کہا، "میں تم لوگوں کے سوا کسی اور کو نہیں جانتا۔ میں نے تمہیں مصر سے نکالا تھا، اور پھر بھی تم مجھ سے دُور ہو گئے ہو۔"

70 اور جب وہ نبی، ایک چرواہا ہوتے ہوئے شمالی گاؤں سے یہاں آیا، تو خُداوند کا کلام اُس کے پاس تھا، اُس نے شہر کو غور سے دیکھا۔ اور اپنا پسینہ صاف کیا۔ اُسکے کپڑے پھٹے ہوئے تھے۔ اور شاید اُسکے پاس اتنے پیسے نہیں تھے کہ ایک رات کیلئے کرائے پر-پر کمرہ لے سکتا۔ اس سے اُسے کوئی فرق نہیں پڑا۔ اُسکے پاس ایک پیغام تھا جو اُسکے دل میں جل رہا تھا، اور اُسے ضرور ہی اُسکی منادی کرنی تھی۔ صرف اتنا ہی نہیں، بلکہ رُوحُ القُدس کا وہ مسح بھی تھا جس نے اُسے وہاں بیابان میں ہلا کر رکھ دیا تھا، اور اُس نے دُنیا کی چمک دمک سے اپنی آنکھیں بند کرلی تھیں۔

71 اور مسیح کے کسی بھی مسح شدہ خادم کی، آنکھیں دُنیاوی چیزوں کو دیکھنے کیلئے اندھی ہوتی ہیں۔ وہ اُن چیزوں کو نہیں دیکھتے۔ وہ اُنکی تلاش نہیں کرتے

ہیں۔ اُنکے پاس ایک ہی چیز ہے: کہ مسیح اُنکے سامنے ہے۔ یہی سب کچھ ہے جو وہ دیکھتے ہیں۔ وہ کسی چیز سے نہیں ڈرتے۔ مسیح اُنکے آگے ہوتا ہے۔ ایک پیغام کسی بھی صورت میں لوگوں تک پہچانا ہوتا ہے، اور کوئی چیز اُنہیں رُوک نہیں پاتی ہے۔ آپ اُنکو جلاکر بھی یہ چیز اُن میں سے نہیں نکال سکتے ہیں۔ آپ اُنہیں جیل میں، قید میں، اور کہیں بھی ڈال دیں۔ وہ اُس میں سے دوبارہ باہر نکل آتے ہیں۔ یہی خُداوند کا مسح ہوتا ہے۔ جی ہاں۔

72 اُس نے شہر کے رُوحانی زوال، شہر کی غر اخلاقی صورتحال، اور رُوحانی گرواٹ کو دیکھا۔

73 میں سوچتا ہوں خُداوند کے کتنے خادم ہونگے، جو یہاں پہاڑ کے اُوپر سے گزر کر گئے ہونگے، اور فینکس کو دیکھا ہوگا؟ آپ یہاں چمک دمک، دھوپ اور آرام کے لیے آتے ہیں، اور ہم اس کے بارے میں کچھ بھی نہیں کہہ سکتے ہیں۔

74 زیادہ عرصہ نہیں ہوا، پچھلی بار جب میں یہاں آیا تھا، تو میں ساؤتھ ماؤنٹین میں تھا، اور میری بیوی وہاں پیچھے بیٹھی ہوئی تھی، میں اُس سے بات کر رہا تھا۔ میں نے کہا، "تقریباً تین یا چار سو سال پہلے یہ وادی ایک خوبصورت جگہ تھی، اس میں کوئی شک نہیں یہاں سے دریائے سولٹ بہتا ہے، اور بھیڑئیے، اور باقی چیزیں ہوتی تھیں، اور کیکٹس کِھلا کرتے تھے۔ دیکھیں یہ کیسے ہوا ہے...

سب کچھ گناہ کا ایک ڈھیر بن گیا ہے۔"

اور اُس نے کہا، "اچھا، آپکو یہاں کونسی چیز لائی ہے؟"

75 میں نے کہا، "یہ وہ چیز ہے جو مجھے یہاں لائی ہے۔ چاہے سارا شہر تاریکی اور گناہ میں ڈوبا ہوا ہے، پھر بھی خُداوند کی کچھ گواہیاں موجود ہیں، مسیح کے زندہ لوگ یہاں موجود ہیں، ٹھیک ہے۔ میں اُنکے ساتھ کندھے سے کندھا ملانے آیا ہوں، تاکہ انجیل کی روشنی کو چمکا سکوں۔ گلی کے چوک میں، کچھ پرانے بھائی ہیں، جو قائم ہیں اور اُنہوں نے بڑی محنت کی ہے، اُنہوں نے اپنا پسینہ بہایا ہے، اُنہوں نے آنسوؤں کے ساتھ دُعا کی ہے، اور اُنکے دلوں میں ایک پیغام موجود ہے۔ میں اُن کے ساتھ اپنا حصّہ ڈالنے آیا ہوں تاکہ یسُوع مسیح کی خالص خوشخبری کی روشنی پھیلاؤں۔ اس فینکس شہر میں اس عظیم میٹروپولیٹن علاقے میں۔"

76 دیکھیں، یہ جگہ بھی، شاندار جگہ ہوسکتی تھی؛ اگر انسان بس اپنی کامیابیوں کو ہی دیکھ لے جو وہ حاصل کرچکا ہے، کیمیل بیک ماؤنٹین، کیولیئر ماؤنٹین پر خوبصورت گھر بنے ہوئے ہیں۔ جب میں وہاں سے گزرا، تو، پینتیس سال پہلے، یہ بس ایک ریگستان تھا۔ ہم گھوڑوں کی پیٹھ پر بیٹھ کر وہاں سے گزرتے تھے۔ اور یہاں ساؤتھ ماؤنٹین پر، گدھوں اور گھوڑوں کا پیچھا کرتے تھے۔

77 اور اب یہ اس عظیم شاندار شہر کا ایک بڑا میٹروپولیٹن علاقہ بن چکا ہے۔ یہ ہزاروں گنا ہزاروں میں بڑھتا ہی جا رہا ہے۔ یہ پھیلا ہوا ہے، اور اب شہروں کے اپنے زوال نے اسے افراتفری میں مبتلا کر دیا ہے۔ دھند آ رہی ہے۔ یہاں کی نمی اُتنی ہی خراب ہے جتنی اوہائیو وادی جیفرسن ویل، انڈیانا کی خراب ہے۔ آبپاشی... انسان ہمیشہ دُنیا کو آلودہ کرتا ہے۔ جب یہ انڈین کے پاس تھا، تو یہ ایک خوبصورت جگہ تھی۔ لیکن جب سفید فام آدمی آیا، تو وہ اپنے گناہ، شراب نوشی اور بداخلاقی بھی ساتھ لے آیا۔ اور اُس نے زمینوں کو آلودہ کر دیا ہے یہاں تک کہ یہ تقریباً گندی نالی بن چکی ہیں۔ کیا عجیب منظر ہے! خُدا ایک نہ ایک دن، اسے روئے زمین سے مٹا ڈالے گا۔

78 اور وہ ایسے راستباز، لوگوں کو چُن رہا ہے، جو زمین پر حکومت کرینگے، جیسے وہ بطور بادشاہ حکومت کرتا ہے۔ وہ اب اپنی قوم کو اپنے نام کے لیے لے رہا ہے، ایک قوم کو اپنی بادشاہی کے لیے۔

79 اب، اسرائیل کا یہ ہوشیار، ذہین، دانشور گروہ، اور اسکا عظیم، طاقتور، دانشور صدر، یا، بادشاہ، یربعام، ایک ہوشیار آدمی تھا، اور، کیا وہ اس چھوٹے، نامعلوم نبی کی بات سنیں گے؟ کیا اُس عظیم پیغام کو، جو اُسکے دل میں جل رہا ہے سنیں گے، کیا وہ گلیوں میں جا کر منادی کر سکے گا، اور لوگ، عورتیں، دوبارہ اچھے لباس پہننا شروع کر دیں گی، کیا مرد شراب خانوں اور گناہ

والی جگہوں کو چھوڑ دیں گے، اور کیا اس چھوٹے، نامعلوم آدمی کی منادی پر خُدا کی طرف رجوع کرینگے؟ یہ ایک سوال تھا جو شاید اُسکے ذہن میں آیا ہو، یا میرے ذہن میں آیا ہے، جب میں اُسے وہاں کھڑے ہوئے دیکھتا ہوں، اور اُسکا چھوٹا، گنجا سر دھوپ میں چمک رہا تھا۔ اُسکی سفید داڑھی اُسکے لباس پر لٹکی رہی تھی۔ وہاں سے نیچے نگاہ کرکے، اُس نے شہر کو دیکھا، جبکہ اُسکی آنکھیں سکڑی ہوئی تھیں، اور اُسکا دل دھڑک رہا تھا۔

80 لیکن تو بھی، وہاں اُس نے خُدا کی بادشاہی دیکھی، جو وہاں قائم ہونی چاہیے تھی، اور وہ سب گناہ کے بوجھ تلے دبے ہوئے تھے۔ اور خُدا کی طرف سے ملامت کی گئی، جو بادشاہ کیلئے اور گلی میں بھیک مانگنے والے کیلئے بھی تھی، ہر ایک کاہن، مناد، بادشاہ، طاقتور حکمران، شہنشاہ، یا جو کوئی بھی تھا، اُس کے پاس خُدا کی طرف سے لعنت کرنے کا اختیار تھا۔ کیونکہ وہ... آپ سوچیں گے اُنہوں نے اُسے قبول کرلیا ہوگا۔ اوہ، کیا وہ اس بات کو سمجھ پائے تھے؟

81 یاد رکھیں، اُسکے پاس کوئی سفارش نہیں تھی۔ وہ ہمارے آج کے بشروں سے مختلف تھا۔ اُسکے پاس پادریوں کی کوئی سفارش نہیں تھی۔ اُنہیں یہ بھی معلوم نہیں تھا کہ وہ آدمی کون ہے۔ لیکن ایک ایسا تھا جو جانتا تھا کہ وہ کون ہے۔ اور وہ وہی تھا جس نے اُسے بھیجا تھا۔ یہی اُسکے لئے معنی رکھتا تھا،

کہ اُسے کس نے بھیجا ہے، اور وہ جانتا تھا اُسے کہاں سے بھیجا گیا ہے۔ اُسکا پیغام بالکل اُسی طرح آگے بڑھنا تھا، اور کوئی فکر نہیں تھی۔

82 جب وہ شہر میں داخل ہوا تو اُس کے پاس کوئی تنظیمی اسناد نہیں تھیں جو اُس کی حمایت کرتیں، تاکہ وہ کسی منسٹری کے ادارے کے پاس جاکر، کہتا، "میرے بھائیو، میں فلاں گروہ کی طرف سے بھیجا گیا ہوں، فلاں مذہبی گروہ سے میرا تعلق ہے۔ میرا تعلق فلاں فلاں سے ہے۔" اُسکے پاس ایسا کچھ بھی نہیں تھا۔ ان میں سے کوئی بھی چیز اُسکے پاس نہیں تھی۔ نہ ہی اُسکے پاس یہ ثابت کرنے کے لیے کوئی فیلوشپ کارڈ تھا کہ وہ ایک اچھی رفاقت سے تعلق رکھتا ہے اور وہ کونسے ملک کی منسٹر ایسوسی ایشن سے آیا ہے۔ اُسکی مہم کے لئے کوئی بھی تعاون کرنے کیلئے تیار نہیں تھا۔ اُس نے کبھی کسی سے اس بارے میں مشورہ بھی نہیں کیا تھا۔

83 وہ چھوٹا آدمی ایک مشکل جگہ پر کھڑا ہوا تھا۔ ایک آدمی کے لیے بس اتنا ہی کافی ہوگا، کہ وہ مڑ کر واپس چلا جائے اور اپنے ریوڑ کو دوبارہ سنبھال لے، جہاں سے اُس نے چھوڑا تھا، وہاں سے شروع کرے۔

84 لیکن، غور کریں، اُس آدمی کو کبھی کوئی دوسرا خیال نہیں آیا۔ اُس نے کسی سند کے بارے میں نہیں سوچا، کسی فیلوشپ کارڈ کے متعلق نہیں سوچا۔ اُس نے صرف ایک ہی چیز کے متعلق سوچا، اور وہ خُداوند کا کلام

تھا۔ خُدا نے اُسے ایک ذمہ داری دی تھی، کہ وہ اُس شہر میں جائے اور نبوت کرے۔ یہ وہ چیز تھی جو اُسکے لیے معنی رکھتی تھی۔ اُس کے پاس خُداوند کا کلام تھا، اور اِس لیے اُس نے محسوس کیا کہ اُسے اسناد کی ضرورت نہیں ہے، نہ ہی اُسے کسی سفارش، یا کسی تعاون کی ضرورت ہے۔ اُسے صرف ایک چیز کی ضرورت تھی، اور، وہ خُدا کی طرف سے تعاون تھا، اور بس اتنا ہی کافی تھا۔ جب تک وہ خُداوند کی مرضی میں رہا، اُسے کسی چیز سے کوئی فرق نہ پڑا؟ وہ جانتا تھا کہ اُسکا پیغام خُدا کی طرف سے ہے، خُدا اُس پیغام کا دفاع کریگا۔ وہ ایسا ہی کریگا۔

85 اور جب وہ پیغام لیکر آیا، تو ایسا لگتا تھا کہ وہاں کے تمام پادری، اور مناد آجائیں گے، اُس زمانے کے نبی آجائیں گے، اور وہاں آکر توبہ کرلیں گے، کیونکہ اُنہوں نے جگہ کی حالت دیکھی ہوئی تھی، اور اخلاقی بگاڑ بھی دیکھ چکے تھے۔ لیکن جب اُس نے خُداوند کے کلام کے ساتھ نبوت شروع کی، تو وہ اُنکے لیے اجنبی تھا۔ اُنہیں اُسکے متعلق کچھ بھی معلوم نہیں تھا۔

86 یہ آج کا ایک عجیب منظر ہے۔ خُداوند کا کلام، اجنبی بن چکا ہے! اور چرچ کو اسکے متعلق کچھ بھی معلوم نہیں ہے۔ جب وہ سنتے ہیں کہ لوگ اٹھ کر غیر زبانوں میں پیغام دیتے ہیں اور اُسکا ترجمہ کرتے ہیں، اور کہتے ہیں کہ فلاں فلاں چیز ہونے والی ہے، تو لوگ اپنا سر پھیر کر چلے جاتے ہیں؛ اور سمجھتے

ہیں کہ وہ پاگل ہیں۔ وہ دیکھتے ہیں کہ کوئی رُوح میں اُٹھتا ہے اور نبوت کرتا ہے، اور خُداوند کی طرف سے پیغام دیتا ہے، تو، دیکھیں آج دُنیاوی چرچ کے لوگ سمجھتے ہیں کہ اُس شخص نے اپنا دماغ کھو دیا ہے۔ یہ اُن کے لیے اجنبی ہے، کیونکہ آج وہ تقریباً اُسی حالت میں ہیں جس میں اُس دن سامریہ تھا۔

87 لیکن، یاد رکھیں، جب قومیں، یا خُدا کا چرچ مکمل طور پر اس حالت میں چلا جاتا ہے، تو خُدا اُن کے لیے خُداوند کے کلام کے ساتھ ایک نبی کھڑا کر دیتا ہے۔ یقیناً۔

88 وہ بہت پہلے ہی، اس بات کو بھول چکے تھے۔ لیکن اُنہیں یاد رکھنا چاہیے، اس بات سے قطع نظر کہ وہ اپنی کتابوں کے ذریعے دیکھ سکتے تھے، اور یہ دیکھتے کہ آیا اُن کے کسی سکول سے کبھی، ڈاکٹر آموس نام کا کوئی شخص آیا تھا، یا نہیں۔ اُنہیں یہ معلوم ہونا چاہیے تھا، کہ، "ابرہام کا خُدا ان پتھروں سے اولاد پیدا کرنے کی قدرت رکھتا ہے، یا اپنا کلام لانے کے لیے، نبیوں کو کھڑا کر سکتا ہے۔"

89 اور وہی خُدا آج کی رات بھی اُتنا ہی قادر ہے جتنا وہ اُس وقت تھا۔ اور یہ، یقیناً، لوگوں کے لیے ایک غلط فہمی تھی۔ وہ اپنے کلام کو لانے کے لیے، مسح شدہ، بندوں کو کھڑا کر سکتا ہے۔ وہ ایک انسان میں اپنا کلام ڈال سکتا ہے، اُسے بھیج سکتا ہے، اور ثابت کر سکتا ہے کہ وہ خُدا ہے، اور جو

شخص اپنے آپ کو عاجز کرے گا اور خُدا کے حضور جھکے گا، اور خُدا کے کلام پر ایمان لانے سے نہیں ڈرے گا۔ وہ ایسا کرنے کے قابل ہے، اور وہ یقیناً ایسا ہی کریگا۔ اُس نے ایسا کرنے کا وعدہ کیا تھا۔

90 اور اُسکی باتیں، یقیناً، اُس زمانے میں اُنکے لیے شناخت شدہ تھیں۔ کیونکہ، ابھی تک وہی نسل موجود تھی، اور جو کچھ عاموس نےپیشنگوئی کی تھی اُسے پورا ہونا ضرور تھا۔

91 میں آج سوچتا ہوں، کہ، اگر عاموس ہمارے پاس آتا تو کیا ہوتا، آج ہم اُسے قبول کرتے؟ کیا فینکس عاموس کو قبول کرتا؟ اگر یہاں پہاڑ کے اس پار آتا، یا، ملک کے کسی حصّے میں آتا، ایک چھوٹے قد کا، پھٹے پرانے لباس میں ملبوس آدمی آتا، اور یہاں داخل ہوکر منادوں کو حکم دیتا، اور کہتا، "میرے پاس خُداوند کا کلام ہے،" تو کیا آپکو لگتا کہ ہم اُسے قبول کرلیں گے ؟ یقیناً نہیں۔

پہلی چیز جو ہم اُس سے پوچھیں گے، "تیرا تعلق کس گروہ سے ہے؟"

92 اور کیا ہوتا اگر وہ سامنے سے جواب دیتا، اور کہتا، "میرا تعلق آسمانی گروہ سے ہے"؟ افسوس کے ساتھ، یہ ہمارے لیے عجیب بات ہوگی۔

93 لیکن اُس وقت یہی صورتِ حال تھی۔ اور اگر آج عاموس منظر پر آجائے تو شاید آج بھی ویسا ہی ہو۔

94 آئیں، میں نے جو کچھ کہا ہے اُسے دیکھتے ہیں، چند لمحوں کے لیے، اُسکی منظر کشی کرتے ہیں، اور دیکھتے ہیں وہ کیا کریگا۔ آپ جانتے ہیں وہ کیا کریگا؟ میرا خیال ہے کہ وہ ہماری پوری ترتیب سے اختلاف کرے گا۔ جی ہاں، جناب۔ وہ ہمارے تنظیمی عقیدوں سے اختلاف کریگا۔ وہ میتھوڈسٹ، بپٹسٹ، پریسبیٹیرین، لوتھرن، کیتھولک، اور پینتی کاسٹل کو مجرم ٹھہرئے گا۔ وہ پورے نظام کو اپنے ہاتھوں میں لے لیگا۔ وہ یقیناً ایسا ہی کریگا۔ وہ انکے تنظیمی عقیدوں سے اختلاف رکھے گا۔ وہ سیدھا کلام کی بنیادی بنیاد پر جائیگا، اور کلام ہی سے آغاز کریگا۔ وہ اپنی مہم کا آغاز خُداوندیوں فرماتا ہے کے ساتھ کریگا۔

95 کیوں، کیوں، کیا آپکو لگتا ہے فینکس اُسے قبول کریگا؟ کیا آپکو لگتا ہے لوئس ویل اُسے قبول کریگا؛ نیویارک، بوسٹن، میساچوسٹس یا جو کوئی بھی ہو، یا کیلیفورنیا قبول کریگا؟ نہیں، جناب۔ وہ اس چھوٹے آدمی کو جتنی جلدی ہوسکا جیل میں ڈال دینگے۔ یقیناً ایسا ہی ہوگا۔ اور وہ ایسا ہی کرینگے۔ اگر وہ کلام پر واپس چلا گیا، تو مجھے یقین ہے کہ وہ ایسا ہی کریں گے، 'کیونکہ ہر گروہ اُس سے اختلاف کریگا۔ کوئی ایک بھی ایسا نہیں ہوگا جو اُسکے ساتھ متفق ہوگا، 'کیونکہ انہیں الٰہی کلام سے اختلاف کرنے کے لیے اپنی روایات پر قائم رہنا ہے۔

96 ہمیں یاد رکھنا ہوگا کہ وہ ایک سچا نبی ہے۔ اگر وہ ایسا ہے، اور اگر وہ خُدا کی طرف سے بھیجا ہوا نبی ہے، تو اُسکی ایک نشانی ہوگی، ایک ایسی نشانی جس سے معلوم ہوگا کہ وہ ایک نبی ہے: اور وہ یہ ہے کہ وہ کلام کے ساتھ قائم رہے گا۔ کیونکہ، خُدا کا کلام اسی طریقے سے، نبیوں کے پاس آتا ہے۔

97 آپ جانتے ہیں وہ کیا کرے گا؟ وہ دھماکے کرے گا اور اس نسل کو مجرم ٹھہرائے گا۔ وہ ملک کی ہر چھوٹے بالوں والی عورت کو مجرم ٹھہرائے گا۔ وہ ہر تنظیمی مناد کو مجرم ٹھہرائے گا۔ وہ یقیناً ایسا ہی کریگا۔ وہ ہر سگریٹ نوش کو اور ہر اُس عورت کو جو نیکریں پہنتی ہے یا پتلون پہنتی ہے، مجرم ٹھہرائے گا۔ وہ ان چیزوں کو پھاڑ کر رکھ دیگا۔ کیوں؟ کیونکہ یہ چیزیں کلام کے خلاف ہیں۔ یہ بالکل درست ہے۔

98 کیا آپکو لگتا ہے ہم اُسے قبول کریں گے؟ کسی بھی حال میں نہیں۔ یہ اُسے قبول نہیں کرینگے۔

99 وہ چرچ کے غیر اخلاقی کاموں کی مذمت کریگا۔ وہ اُن مبلغوں کے چہروں پر اُس چھوٹی سی جھریوں والی اُنگلی کو ہلائے گا اور کہے گا، ”تم مجھے یہ بتا رہے ہو کہ تم اپنے آپکو خُدا کے ممسوح خادم کہتے ہو، اور پُلپٹ پر کھڑے ہو کر اپنی عورتوں کو اپنے مردوں کے درمیان سیکسی لباس پہننے دیتے ہو، اور باقی ایسے کام کرنے دیتے ہو؟ کیا تم اپنی نوجوان بچیوں کی اسطرح پرورش

کرو گے؟ کیا تم اپنے مردوں کو دو یا تین بار شادی کرنے کی اجازت دو گے، اور پھر اُنہیں چرچ میں ڈیکن کا عہدہ دو گے؟ تمہارا مطلب یہ ہے کہ تم اُس سند کو برقرار رکھو گے جو تمہارے ہاتھ میں ہے، اور خُدا کے کلام کو ایک طرف رکھ دو گے؟" اوہ، میرے خُدایا! وہ ان تمام چیزوں کو پھاڑ کر رکھ دیگا۔ جی ہاں، جناب۔ چرچ کی بے حیائی، اور اراکین کی بے حیائی کو، وہ اُڑا کر رکھ دیگا۔ میرے خُدایا! ہر ایک ممبر کو وہ تباہ کردیگا۔ انسان کی بنائی ہوئی سیمینری کے عقیدے کو، وہ ٹکڑے ٹکڑے کردیگا۔

100 اب، کیا آپ ایسے کسی شخص کو قبول کرینگے؟ نہیں، یہ ایسا نہیں کرینگے۔ یہ لوگ بالکل بھی ایسا نہیں کرینگے۔ وہ ایسے شخص کو جتنی جلدی ہو سکے گا شہر سے باہر نکال دینگے۔ دیکھیں، پس ادارہ اکٹھا ہو کر ایک میٹنگ کریگا، اور کہے گا، "حکم دے گا، ہمیں اس معاملے کے متعلق کچھ کرنا چاہیے۔ اپنی جماعت کو جا کر بتاؤ کہ اسکی مت سنیں۔" نہیں۔ نہیں۔ کسی بھی صورت میں، ہم اُسے قبول نہیں کرینگے، ہم بالکل بھی ایسا نہیں کرینگے۔ یقیناً۔ یہ لوگ ایسا نہیں کرسکتے ہیں۔

101 اُسکی بات کو سنیں۔ اوہ، میں یہ پسند کرتا ہوں۔ میں ٹھیک اُس طرف دیکھ رہا ہوں جو وہ کہہ رہا ہے۔ اُس نے کہا، "وہی خُدا جسکی خدمت کرنے کا تم دعویٰ کرتے ہو، وہی تمہیں ہلاک کریگا۔"

102 وہ آج بھی وہی بات کہے گا۔ ہم امریکیوں نے خود کو بہت سی شاندار چیزوں میں لپیٹ لیا ہے، پس ہماری تنظیموں میں بڑی بڑی عمارتیں، اور بڑی تعداد میں لوگ ہیں، اور یہ کافی اچھی مقبولیت ہے، اور سیمینری کے پادری ہیں جنہیں خاموش رہنے اور اس کے بارے میں کچھ نہ کہنے کی تربیت دی جاتی ہے، کیونکہ وہ ڈرتے ہیں کہ اُنہیں چرچ سے خارج کر دیا جائے گا۔ یقیناً۔ لیکن وہ ان چیزوں کے ٹکڑے ٹکڑے کر کے رکھ دیگا، ' کیونکہ یہ کلام کے خلاف ہیں۔ یقیناً ایسا ہی کریگا۔ اور وہی خُدا جسکی خدمت کرنے کا ہم۔ہم دعویٰ کرتے ہیں، کسی روز اس چیز کو جلا کر راکھ کردیگا۔ وہ اسے ٹکڑے ٹکڑے کردیگا۔

103 اگر عاموس آج یہاں موجود ہوتا، تو وہ اپنی باتیں کبھی نہ بدلتا۔ ٹھیک کلام کے ساتھ قائم رہتا ! اوہ ! کیا؟ اُسے سنیں وہ اُن سے کہہ رہا ہے، "خُدا نے تم سے محبت کی۔ اور وہ تمہیں لے کر آیا۔ اُس نے تمہیں چنیدہ لوگ بنایا۔"

104 میں اُسے ایک بار پینتی کاسٹل چرچ میں سننا چاہونگا۔ کیا آپکو یقین ہے، کہ وہ عاموس ہے، شاید آپ تھوڑی دیر کے لیے، میرا پیچھا چھوڑ دیں۔ سمجھے؟ جی ہاں، وہ اُنہیں بتائے گا۔ وہ اُنہیں ملکے نہیں مارے گا۔ وہ اس چیز کو اپنی پوری طاقت سے دھماکے ساتھ اڑا دیگا، اور انہیں بتائیگا کہ وہ کلام سے پیچھے ہٹ گئے ہیں۔

105 وہ خُدا جو تمہیں برسوں پہلے، انسان کے بنائے ہوئے گھروں سے، اور انسان کے مُردہ خانوں سے نکال کر باہر لایا تھا ! پچاس سال پہلے، تمہارے ماں باپ ان نظاموں سے نکل کر باہر آئے تھے جنہوں نے اُنہیں باندھا ہوا تھا اور اُنہیں دُنیاداری میں رکھا ہوا تھا۔ اور خُدا نے اپنی رحمت نازل کی اور تمہیں گناہ اور اُن چیزوں سے دُور کر دیا جو کلیسا ییں-میں تھیں۔ اور اب تم ٹھیک واپس مڑ گئے ہو، جیسے سامریہ نے کیا تھا۔ دیکھیں، خُدا نے اُنہیں جن ملکوں سے نکالا تھا، وہ اُن ملکوں میں فوراً واپس مڑ گئے اور اُنہوں نے اُن کے ساتھ اتحاد کرلیا، اور ہماری آج کیا حالت ہے، ہم بڑی بڑی تنظیموں کے ساتھ مقابلہ کرنے کی کوشش کررہے ہیں۔ ہم بڑے بڑے سکول بنا رہے ہیں۔ کیا؟ ہمیں بڑے سکولوں کی ضرورت نہیں ہے۔ یہ ٹھیک بات ہے؛ میرے پاس اسکے خلاف کہنے کیلئے کچھ نہیں ہے۔

106 لیکن ہر بار جب آپ کسی بانی یا رہنما کو دیکھتے ہیں جو اپنے دور میں آگے بڑھتا جاتا ہے، خیر، وہ اپنی زندگی میں اچھا کام کرنا جاری رکھے گا، لیکن، جیسے ہی وہ چلا جائیگا، وہ اُسکے کام کے اُوپر ایک تنظیم بنانا شروع کردیں گے۔ پھر بہت سے چھوٹے رکی، اور ایلوس اُس میں شامل ہوجائیں گے، اور، پہلی چیز آپ جانتے ہیں، وہ اُس کام کو خراب کرکے اپنے مطابق بنا لیتے ہیں۔ اور پھر دوسرا آتا ہے اور وہ کچھ اور اُس میں شامل کر دیتا ہے، کیونکہ وہ ہارورڈ کا کوئی

عظیم ذہین طالب علم ہے، یا کچھ اور ہے۔ اور پہلا کام، وہ کچھ نئی باتیں شامل کرنا شروع کردیتے ہیں، اور پرانی باہر نکال دیتے ہیں، اور کہتے ہیں فلاں فلاں بات کا یہ مطلب یہ نہیں تھا۔ آپ دوبارہ اُسی پرانے چکر میں واپس آجاتے ہیں۔ جی ہاں۔

107 اگر عاموس یہاں ہوتا، تو وہ اس چیز کو سیدھا جڑ سے اکھاڑ دیتا۔ اُس نے کبھی اپنی مہم اس بات پر نہیں بنائی تھی کہ وہ کتنے چرچز سے تعاون حاصل کرسکتا ہے۔ اُس نے کبھی بھی اپنی کلیسیا کو کسی مخصوص تنظیم یا کلیسیا کے بعض فرقہ وارانہ حصّوں پر قائم نہیں کرنا تھا۔ وہ بس ایک ہی کام کرتا، وہ اپنی مہم خُداوندیوں فرماتا ہے پر بناتا۔ خدا ہمیشہ کی طرح اُسکی مدد کرتا، اور ثابت کرتا کہ یہ درست ہے۔ وہ کہتا، "مشکلات ہیں۔ آپکے چرچ میں افراتفری ہے۔"

108 وہ آج کیا کہتا؟ جبکہ خُدا کا کلام ہماری آنکھوں کے سامنے ظاہر کیا جارہا ہے وہ کہتا؟ دوسرا تیمتھیس 3 دیکھیں، جہاں لکھا ہوا ہے، "ڈھیٹھ، گھمنڈ کرنے والے، خُدا کی نسبت عش و عشرت کو زیادہ دوست رکھنے والے ہونگے؛ سنگدل، تہمت لگانے والے، بے ضبط، اور اُن لوگوں کی حقارت کرنے والے ہونگے جو ٹھیک طریقے سے زندگی گزارنے کی کوشش کرتے ہیں۔ وہ دینداری کی وضع تو رکھیں گے لیکن اُسکے اثر کو قبول نہیں کرینگے۔" کیا آپکو

لگتا ہے ایک نبی منظر پر آکراس نبوت کو نظرانداز کرسکتا ہے؟

109 وہ کہے گا، "یہ بات آج کے دن ہماری آنکھوں کے سامنے پوری ہوئی ہے،" چرچ کتنا زیادہ رسمی ہوجائیگا، اور ایسے کاموں میں بڑھتا جائیگا۔ وہ خُدا کی-کی باتیں آپ کو یاد دلائے گا۔ وہ آپکو یاد دلائیگا کہ خُدا نے اس دن میں کیا کرنے کیلئے کہا تھا، اگر عاموس منظر پر سامنے آگیا۔ صرف اتنا ہی نہیں، بلکہ خُدا عاموس کے ذریعے، ثابت کریگا، جو اُس نے اس زمانے میں کرنے کا وعدہ کیا ہے۔ یقیناً۔ وہ ایسا ہی کریگا۔ اُس نے اُس زمانے میں بھی ایسا ہی کیا تھا۔ اُس نے ہمیشہ ایسا ہی کیا ہے۔ یقیناً۔

اگر عاموس منظرِ عام پر آگیا تو ہم اُسے قبول نہیں کریں گے۔

110 اب، دیکھیں، "دینداری کی وضع رکھنے والے ہیں،" وہ-وہ یہاں کوائروں میں، اور-اور اِدھر اُدھر کھڑے ہونے والے ہیں، لمبے لمبے چوغے پہننے والے ہیں، اور وہ-وہ فرشتوں کی طرح گاتے ہیں، اور اگلی ہی رات، شیاطین کی طرح ناچتے ہیں۔ یہ ٹھیک بات ہے۔ سمجھے؟ یہ بالکل سچ ہے۔ کچھ لوگ بڑے لمبے، شاندار چوغے پہن کر نکلتے ہیں، اور پھولوں جیسے نظر آتے ہیں، اور کسی فرشتہ صفت انسان کی طرح نظر آتے ہیں؛ لیکن وہ کھڑے ہوتے ہیں اور کلام کا انکار کرتے ہیں، بالکل جیسے ایک شیطانی رُوح کرتی ہے۔ "وہ دینداری کی وضع تو رکھیں گے، لیکن اُسکے اثر کو قبول نہیں کرینگے۔" جائیں، اور جاکر

رُوحُ القُدس کے بپتسمہ کے متعلق بات کریں، دیکھیں، وہ، وہ-وہ آپکو چرچ سے باہر نکال دینگے۔ سمجھے؟ کیوں؟ کیونکہ اُنہیں ایسا ہی کرنا ہے۔ لیکن یہی لوگ اپنی کلیسیاؤں میں کھڑے ہوتے ہیں اور اپنے اراکین کو اجازت دیتے ہیں، تاکہ تہہ خانے میں، مٹک مٹک کر روک اینڈ رول کریں۔

111 اور ہمارے نام نہاد وائے۔ایم۔سی۔اے۔ والے ہیں، میں سوچتا ہوں کہ اس میں سی کا کیا مطلب ہے۔ اُنکے درمیان جائیں، آپ مشکل سے ہی کوئی اور بات سن پائیں گے سوائے خُداوند کے نام کے-...کیا یہ نوجوانوں کی کرسِنک سوسائٹی ہے؟

112 کچھ عرصہ پہلے، میں ایک ہوٹل میں، ٹھہرا ہوا تھا، جو وائے۔ ڈبلیو۔ سی۔اے۔ کے سامنے تھا۔ اور اُن چھوٹی لڑکیوں کو وہاں فرش پر دیکھنا شرمناک بات تھی، تقریباً نو بجے تک، مٹک مٹک کر ناچ رہی تھیں، گویا جیسے اپنی ٹانگیں توڑنے کی کوشش کر رہی ہوں-یہ ٹھیک بات ہے۔ اور وہ سب، چرچ کی اراکین تھیں، کوائر میں گاتی تھیں، اور سنڈے سکول میں پڑھاتی تھیں-یہ شیطان کے علاوہ کچھ نہیں تھا، جو وہاں فلور پر اُن ننھے بچوں کو سکھا رہا تھا، یہ ایک ایسا سسٹم بنایا گیا ہے، جسے مذہب کہا جاتا ہے۔ یقیناً۔ ایک سچا نبی ایسی چیز کو سیدھا دوزخ کے دھوئیں میں واپس پھینک دے گا جہاں سے یہ نکلی تھی-یقیناً یہ سچ ہے۔

113 آپکو کیا لگتا ہے اگر عاموس یہاں پلیٹ فارم پر کھڑا ہو کر انجیل کی منادی کررہا ہوتا، اور اُسکی نظر یہاں کٹے ہوئے بالوں والی خواتین پر جاتی تو کیا وہ اُنہیں مجرم نہ ٹھہراتا؟ آپکو کیا لگتا ہے وہ یسعیاہ 5، اور پہلا کرنتھیوں 14 کا حوالہ نہ دیتا؟ اور، اوہ، کیا وہ-کیا وہ اس بات پر زور نہ دیتا؟ یقیناً دیتا۔ وہ ضرور دیتا۔ جب وہ سڑکوں پر چلتی ہوئی عورتوں کو ایسے مختصر کپڑوں میں دیکھتا، جو مردوں کی طرح دکھائی دیتی ہیں، اور ایسے تنگ کپڑے پہنتی ہیں، اور جلد تقریباً باہر لٹکی ہوتی ہے؛ چلتے ہوئے، مٹک مٹک کر، ٹھومنک ٹھومنک کر، اس طرح چلتی ہیں، اور ناز نخرے دکھاتی ہیں، کیا آپکو نہیں لگتا خُدا کا کوئی بندہ پُلپٹ پر کھڑا ہو کر اس طرح کی چیز کو مجرم نہیں ٹھہرائیگا؟ جبکہ، اس کا ذکر پُلپٹ سے بہت کم کیا جاتا ہے۔ اور ایسا، پینتی کاسٹل چرچز میں بھی پایا جاتا ہے۔ یہ بالکل درست ہے۔ عاموس کو اس سے کوئی فرق نہیں پڑیگا۔ او-ہو۔ کوئی...وہ ایک ایسا آدمی ہوگا جو یہ بات کہے گا۔ وہ ڈرے گا نہیں، 'کیونکہ وہ خُداوند کی طرف سے مسح کیا گیا تھا۔ اور اگر اُسکے پاس خُداوند یوں فرماتا ہے، تو اُسکے پاس یقیناً خُداوند کا کلام ہے۔

114 وہ سامریہ میں آیا، اُن کی چمک دمک دیکھنے نہیں آیا تھا، اور یہ جاننے نہیں آیا تھا کہ اُنکے ادارے کتنے ہیں اور اراکین کتنے ہیں۔

115 جیسا میں نے گزشتہ رات کہا تھا، آج، ایسا لگتا ہے، کہ پورا چرچ صرف

ایک ہی چیز پر تعمیر کیا گیا ہے، اور آج چرچز میں، بھائیوں کے درمیان صرف ایک ہی چیز کا چرچا ہے، اور، وہ "تعداد ہے، اراکین ہیں،" ایک دوسرے سے آگے نکلنے کی کوشش کررہے ہیں۔ "تعداد!" خُدا نمبر نہیں گنتا۔ وہ کردار کو گنتا ہے۔ کردار وہ چیز ہے جسے خُدا تلاش کرتا ہے، کوئی ایسا آدمی جس پر وہ اپنا ہاتھ رکھے، کوئی ایسا آدمی جو اُسکے ساتھ ہمیشہ قائم رہے۔

116 جیسے ہم نے کہا تھا، "فیصلے! پورا سال، ہم نے بہت سے فیصلے کیے تھے۔" یہ پتھر ہیں، "اقرار کرنا ہے۔" اور ایک مستری کے بغیر پتھر کا کیا فائدہ، جسکے پاس خُدا کا تراشنے والا کلام نہ ہو، جو اُسے تراش کر خُدا کا بیٹا نہ بنا سکے، یا خُدا کی بیٹی نہ بنا سکے، اور اُسے کلیسیا میں اُسکی مناسب جگہ پر نہ رکھ سکے؟ پتھروں کو اکٹھا کرنے سے عمارت نہیں بنے گی۔ آپ کو اُنہیں کاٹ کر شکل میں لانا پڑیگا۔

117 آج ہمیں ایسے مسح شدہ، بندوں کی ضرورت ہے، جیسے عاموس تھا، جو ایک عورت سے دُنیاداری کو کاٹ کر اُسے خُدا کی بیٹی بنا دے، ایک مرد میں سے تمام دُنیاداری کو نکال دے۔ چاہے جتنے بھی ٹرسٹیوں نے اُسے باہر نکال کر پھینک دیا ہو، یا کچھ اور کیا ہو، وہ خُداوندیوں فرماتا ہے پر قائم رہے گا۔ جی ہاں۔

118 مجھے نہیں لگتا، کہ ہم عاموس کو، اس طرح قبول کرلیں گے۔ آپکو کیا لگتا

ہے عاموس کیا کریگا جب وہ آج کے پینتی کاسٹل چرچ میں داخل ہوگا، جو چرچ رُوحُ القُدس کی رہنمائی میں چلنے کا دعویٰ کرتا ہے، اور پھر وہ اُسی چیز کو پینتی کاسٹل چرچ میں دیکھتا ہے حالانکہ یہ چرچ رُوحُ القُدس کی رہنمائی میں چلنے کا دعویٰ کرتا ہے؟ میں سوچتا ہوں۔ اب، ہم بپٹسٹ کے متعلق، اور میتھوڈسٹ، اور لوتھرن کے متعلق بات کرسکتے ہیں، لیکن، جب بات ہمارے اپنے گندے دروازے کی ہو، تو پھر اس کا کیا ہوگا؟ یہ خُدا کے کلام سے دور ہوگئے ہیں! کہیں، کچھ غلط ہوا ہے۔ یہ بالکل درست ہے۔ جی ہاں۔ وہ آتے ہیں اور تمام قسم کے مختلف کام کرتے ہیں، اور وہ پاک رُوح کی رہنمائی میں چلنے کا دعویٰ بھی کرتے ہیں، رُوح میں ناچتے ہیں، کبھی کبھار غیر زبانیں بھی بولتے ہیں۔

119 میں غیر زبانیں بولنے پر ایمان رکھتا ہوں۔ میں رُوح میں ناچنے پر ایمان رکھتا ہوں۔ میں نعرے لگانے پر ایمان رکھتا ہوں۔ لیکن اسکے ساتھ اور بھی بہت کچھ جُڑا ہوا ہے۔ یہ بالکل درست ہے۔ آپ یہ تمام کام کرتے ہیں، اور کلام کا انکار بھی کرتے ہیں، تو پھر کہیں نہ کہیں کوئی گڑبڑ ہے، آپ غلط رُوح کے قبضے میں ہیں۔ اوہ-ہو۔ خُدا اپنے لوگوں کی رہنمائی کبھی بھی، ایسے کاموں کی جانب نہیں کرتا۔ نہیں۔ وہ ایسا نہیں کرتا ہے۔

120 میرا خیال ہے یہ غلط چیزوں کو نکالنے کا وقت ہے، ایک اور بوسٹن

ٹی پارٹی کا وقت ہے،میں کہتا ہوں، چرچ کو اس چیز کی ضرورت ہے۔ اسے اچھی طرح صاف کرنے کی ضرورت ہے۔

121 جب، جُون آف آرک، ماضی کے دنوں میں سامنے آئی، تو کیتھولک چرچ اس بات سے ناواقف رہا کہ وہ ایک مُقدس تھی جب وہ زندہ تھی، تو وہ رویائیں دیکھتی تھی، خوابوں کی تعبیر بتاتی تھی، وہ رُوح سے بھری ہوئی ایک خاتون تھی۔ اور خُدا نے اُس چھوٹی خاتون کو استعمال کیا۔ اور اُنہیں لگا کہ وہ کوئی جادوگرنی ہے۔ اور اُنہوں نے اُسے جادوگرنی سمجھ کر، جلا دیا۔ آپ جانتے ہیں۔ کیتھولک کے پادریوں نے خود یہ کام کیا تھا۔ اور کئی سو سال گزرنے کے بعد، اُنہیں یہ معلوم ہوا کہ وہ ایک مُقدس تھی۔ پھر، جب اُنہوں نے اُسے مُقدس قرار دیا، تو پہلے اُنہوں نے توبہ کی۔ پس اُنہوں نے اُن پادریوں کی لاشیں کھود کر نکالیں اور دریا میں پھینک دیں، تاکہ توبہ کر سکے۔ آپ دیکھیں، یہ چیز بالکل اُنکے سامنے سے گزری اور وہ اسے دیکھنے میں ناکام ہو گئے تھے۔ اُنہوں نے سینٹ پیٹرک اور باقی سب کے ساتھ بھی تقریباً ایسا ہی کیا تھا۔

122 کوئی حیرت کی بات نہیں یسُوع نے کہا تھا، "تم نبیوں کی قبروں کو سجاتے ہو اور سفیدی پھیرتے ہو، اور تم نے ہی اُنہیں وہاں ڈالا ہے۔" یہ سچ ہے۔ آج ہمیں ایک عاموس کی ضرورت ہے جو ہمارے پاس خُداوند کا کلام واپس

لائے۔ یقیناً ایسا ہی ہے۔

123 اب، ہمارے دعوے اور چیزیں کوئی معنی نہیں رکھتی ہیں جب تک کہ خُدا کا روح ہمارے دعوؤں کی پشت پناہی نہ کرے۔ اگر ہماری زندگیاں ہمارے دعوؤں کے مطابق نہیں ہیں، تو کوئی گڑبڑ ہے۔

124 جُون آف آرک فرانس کو ایک انقلابی کی طرف لے گئی۔ اُنہیں ایک انقلابی کی ضرورت تھی۔ بالکل ایسا ہی اُنہوں نے کیا تھا۔ اُنہیں ایک انقلابی کی ضرورت تھی، اور اُس نے اُنکی اس تک رہنمائی کی۔ لیکن انقلاب کے بعد، وہاں ایک غلطی ہوئی، انہیں ایک ایسے انقلابی کی ضرورت تھی جو اُنہیں سیدھا کرے - جو اُسے سیدھا کرے جس کے بارے میں وہ بغاوت کر رہے تھے۔

125 میں کہتا ہوں پینتی کاسٹل چرچ سب سے قریب تر چیز ہے جسے میں آج بائبل میں سے جانتا ہوں۔ اگر ایسا نہ ہوتا، تو میں کسی اور میں ہوتا۔ یہ بالکل درست ہے۔ میں یہاں کھڑے ہوکر اپنا وقت ضائع نہ کرتا، پینتی کاسٹل لوگوں سے بات کررہا ہوں، اگر مجھے نہ لگتا کہ کوئی اُمید ہے۔ یہ درست ہے۔ پینتی کوست درست ہے۔ لیکن جب ہمیں اکٹھا ہونے کے لیے پنتیکوست کی ضرورت ہو اور ہماری روایات ٹوٹ چکی ہوں، تو ہمیں ایک مخالف انقلاب کی ضرورت ہوتی ہے۔ ہمیں ایک جوابی تحریک کی ضرورت ہے؛ مجھے ایک

ایسی تحریک چاہیے جو پینتیکوسٹل ہونے کا دعویٰ نہ کرے، بلکہ پینتیکوسٹل کی طرح پاکیزہ تحریک ہو۔

126 خُدا پاک ہے۔ جو اُسکے ساتھ زندگی گزارتے ہیں اُنہیں پاک زندگی گزارنی چاہیے۔ وہ ایک مُقدس خُدا ہے۔ بائبل کہتی ہے، "پاکیزگی کے بغیر، کوئی بھی انسان خُداوند کو نہیں دیکھے گا۔" یہ سچ ہے۔ اُسکی زندگی پاک ہے۔ اور اگر اُسکی زندگی آپ میں ہے، تو وہ آپکو پاک کردیتی ہے۔ اسکے بغیر، آپ خُداوند کو نہیں دیکھ سکتے ہیں۔ اور دیکھیں یہ کہاں بہہ رہی ہے۔

127 ہم کچھ ویسے ہی ہیں، جیسے اسرائیل اُن دنوں میں تھا۔ اسرائیل نے سوچا، کیونکہ وہ خوشحال لوگ ہیں، اس لیے سب کچھ ٹھیک چل رہا ہے۔ اُنہوں نے، اپنے زمانے میں، دوسرے شہروں کے ساتھ اتحاد کرلیا۔ اور اُنہوں نے اُس اتحاد کو قائم رکھا۔ حکومت کا اتحاد منادوں کیساتھ تھا، پادریوں کیساتھ تھا، اور نبیوں کیساتھ تھا۔ اور اُنہوں نے سوچا سب کچھ ٹھیک ہے۔ اور اُنہوں نے سوچا اس بات سے خُداوند خوش ہوگا۔ لیکن اُنکے درمیان ایک چھوٹا سا آدمی اُٹھ کھڑا ہوا اور اُنہیں دوبارہ واپس لے آیا۔

یہ درست ہے۔

128 بس وہ خوشحال تھے، اور یہی وہ مقام ہے جہاں ہم غلطی کرجاتے ہیں۔ خوشحالی رُوحانی برکت کی علامت نہیں ہے۔ یہ درست ہے۔ ذرا بھی نہیں

ہے۔ خوشحالی، بعض اوقات، ایک رکاوٹ ہوتی ہے۔

129 کیا آپکو یاد ہے خُداوند نے اسرائیل کے متعلق کیا کہا تھا؟ "جب تُو چھوٹا تھا، جب تیرے پاس کچھ بھی نہیں تھا، جب تُو میدان میں اپنے ہی خون میں لت پت پڑا تھا، تجھے صاف کرنے والا کوئی نہیں تھا، میں نے تجھے پناہ دی۔ پھر تُو نے میری خدمت کی۔ لیکن جب تُو بڑا ہو گیا اور تُو نے سمجھا تُو ٹھیک ہے اور خود کفیل ہوگیا، تو تُو نے مجھے چھوڑ دیا۔" یہ لوگ ہمیشہ ایسا ہی کرتے آئے ہیں۔

130 عزیاہ، جیسا کہ میں نے چند دن پہلے بزنس مین کے ناشتے میں ذکر کیا تھا، وہ ایک عظیم آدمی تھا۔ اُس نے خُداوند کو مضبوطی سے پکڑا ہوا تھا۔ لیکن ایک دن جب خُدا نے اُسے مضبوط کیا...تو وہ یسعیاہ نبی کے لیے ایک عظیم مثال بن گیا۔ لیکن جب وہ مضبوط اور طاقتور ہوگیا، تو قومیں، اُس سے خوفزدہ ہونے لگیں۔ اُس نے اپنی دیواریں تعمیر کیں اور شاندار چیزیں حاصل کرنا شروع کیں۔ وہ خود پسند ہوگیا۔ وہ یہ سمجھنے لگ گیا کہ وہ کتنا عظیم ہے۔ اور پھر اُس نے مناد کا مقام سنبھالنے کی کوشش کی۔ اور خُدا نے اُسے کوڑھ میں بتلا کر دیا، اور وہ کوڑھ سے مر گیا۔ دیکھیں؟ ہم کبھی بھی نہیں چاہتے ہیں، ہمارے دلوں میں ایسی بات آئے۔

131 اور کبھی کبھار، جب ہم اپنی تنظیموں کو ترقی کرتے دیکھتے ہیں، تو ہم

کہنے لگ جاتے ہیں، ''ہم بڑا گروپ ہیں۔ ہم سب سے بڑا پینٹی کاسٹل گروپ ہیں۔ ہمارے پاس باقی سب سے زیادہ لوگ ہیں۔'' یا، ''اگر آپکا تعلق ہمارے گروپ سے نہیں ہے، تو آپ آسمان پر نہیں جاسکتے ہیں،'' اور وغیرہ وغیرہ۔ جب آپ اس کیفیت میں پہنچ جاتے ہیں، تو آپ نے خود کو خُداوند کے کلام سے جدا کرلیا ہے۔ ٹھیک ہے۔ یاد رکھیں، کمبل اتنا چوڑا ہے اور آپ کے بھائی کے لیے کافی ہے۔ یہ بالکل ٹھیک ہے۔ اُسے اندر لے آئیں۔

132 اوہ، آج ہمیں خُداوند کے کلام کی طرف واپسی کی کتنی ضرورت ہے۔ دیکھیں، آج۔ اور ہماری قوم کو واپسی کی ضرورت ہے۔

133 ان میں سے کسی، ایک رات میں منادی کرنے جارہا ہوں، اگر میں کرسکا، تو میں چاہتا ہوں... میرے پاس ایک فردجرم ہے۔ مجھے تب تک انتظار کرنا چاہیے جب تک میں تمام منادوں کو اکٹھا نہ کرلوں۔ جی ہاں۔ میں اس نسل پر یسُوع مسیح کے خون کا الزام لگانا چاہتا ہوں، اور آپ کے سامنے ثابت کرنا چاہتا ہوں۔ سمجھے؟ اب، ہوسکتا ہے، کہ مجھے یہ منادی کرنے کے لیے کہیں باہر جانا پڑے۔ لیکن ہم دیکھیں گے، کہ کیا ہم کسی صبح خادموں کے ساتھ، ناشتہ کرسکتے ہیں۔ اور میں-میں چاہتا ہوں، خُداوند کی مدد سے، میں دکھاؤں کہ ہم-ہم کہاں جارہے ہیں، اور غلط راستے پر ہیں۔ ہمیں واپس آنا پڑیگا۔ واپس آنے کے سوا کوئی اور راستہ نہیں ہے۔ ٹھیک ہے۔

134 آج ہماری قوم کی طرف نگاہ کریں۔ دیکھیں ہم کیا کرنے کی کوشش کررہے ہیں، وہی چیز جو تاریکی کے دور میں ہوئی تھی، چرچ اور ریاست کو ایک ساتھ متحد کردیا گیا تھا۔

135 اتحاد کو دیکھیں، یا، ورلڈ-ورلڈ کونسل آف چرچز کو دیکھیں، تمام چرچز ورلڈ کونسل آف چرچز میں داخل ہورہے ہیں، اور اُنہیں یہ لگتا ہے کہ یہ خُدا کی وحدانیت ہے، دیکھیں، تمام چرچز، یونائیٹڈ برادرن، اور چرچز کے بنیادی آدمی اس عظیم بڑی تنظیم میں جارہے ہیں، اور یہ خُدا کے کلام کو نہ جاننے کی وجہ سے ہورہا ہے۔ نبی نے فرمایا تھا کہ یہ چیز رونما ہوگی، "اور اُسے اُس حیوان کے بت میں رُوح پھونکنے کا اختیار دیا گیا تاکہ وہ حیوان کا بت بولے بھی۔"

136 اوہ، کیا آپکو لگتا ہے کہ عاموس آج رات یہاں پُلپٹ پر کھڑا ہوسکتا ہے، اگر وہ فینکس میں ہوتا، تو کیا وہ اس چیز پر وار کرنے میں ناکام ہوتا؟ اس کا یہ مطلب نہیں، وہ ہمارے، یا باقی بھائیوں کے خلاف ہے، لیکن وہ اس نظام کے خلاف ہوتا جو ہمیں کلام سے دور لے جا رہا ہے۔یہی کام ہے جو اُس نے کرنا تھا۔ "وہ اکٹھے کیسے چل سکتے ہیں؟" بائبل یہاں، عاموس میں، فرماتی ہے۔ "خُداوند نے کہا ہے، "لوگوں کو بتاؤ، 'دو کیسے اکٹھے چل سکتے ہیں، جب تک وہ متفق نہ ہوں؟'""

137 اب، ہم اپنے پینتی کاسٹل گروہوں کو کیسے ورلڈ کونسل آف چرچز میں لیکر جائیں گے، جبکہ اُن میں سے آدھے، بلکہ آدھے سے زیادہ، پچاسی یا پچانوے فیصد، کنواری کی پیدائش سے انکار کرتے ہیں؟ وہ انکار کرتے ہیں۔ میرا خیال ہے، کہ اُن میں سے ننانوے فیصد، لوگ الٰہی شفا کا انکار کرتے ہیں۔ وہ بائبل کے اصولوں کا انکار کرتے ہیں۔ وہ غیر زبانوں کا انکار کرتے ہیں۔ واحد پینتی کاسٹل گروہ ہیں جو اسے قبول کرتے ہیں۔ اور ہم ون نیس میں اُنکے ساتھ کیسے اتحاد کرینگے؟ ہم اُنکے ساتھ کیسے ایک ہونگے؟ ہم اُن سے اتفاق کیے بغیر اُن کے ساتھ کیسے چلیں گے؟ آپ یہ کیسے کرنے جا رہے ہیں؟ آپ کو اپنے عظیم بشارتی عقیدے سے انکار کرنا پڑے گا جو آپ کے پاس ہے، اُنکے ساتھ چلنے کے لیے بائبل کے بنیادی اصولوں کا، انکار کرنا پڑیگا۔

138 میں آپکو بتاتا ہوں، خُدا ایک ذاتی فرد کو بلاتا ہے۔ وہ آپ کو ایک فرد کے طور پر اپنے کلام کے ساتھ رہنے اور اُس کے ساتھ چلنے کے لیے بلا رہا ہے۔

139 خُدا اُنکے ساتھ کیسے چل سکتا ہے، جب کے اُنکے اپنے عقیدے ہیں، جو اُنکی دُنیاوی حکمت نے بنائے ہیں، اُسکے کلام کو رد کرتے ہیں؟ جب کوئی تنظیم آدمیوں کے بنائے ہوئے عقیدے کو، اکٹھے قبول کرتی ہے، اور کلام کا انکار کرتی ہے، تو پھر آپ نے خُدا کو اپنے سے دور کر دیا ہے۔ خُدا پاک ہے۔ اور خُدا، بائبل کہتی ہے، کہ وہ اپنے کلام کی حفاظت کرتا ہے، تاکہ اُسے ثابت

کرے۔ اور وہ کلام کو کیسے ثابت کرسکتا ہے، جبکہ کلام وہاں موجود ہی نہیں ہے؟ یہی وجہ ہے کہ ہمارے پاس بچوں کی بجائے اراکین ہیں۔ یہ بات ہے، ہمارے پاس عقیدہ ہے۔ اور ہر کوئی اُسے لے سکتا ہے...

140 دُنیا ایک سپر مین کی تلاش میں ہے۔ وہ اسکے لیے کام کررہے ہیں...وہ کسی ایسی چیز کی تلاش کر رہے ہیں جو انہیں اپنے مسیحی عقیدے پر قائم رکھے اور لوگ جیسی زندگی چاہیں ویسی زندگی گزاریں۔ عورتیں ہالی ووڈ کی طرح برتاؤ کرنا چاہتی ہیں اور پھر بھی یہ دعویٰ کرتی ہیں کہ اُنہیں رُوحُ القُدس ملا ہوا ہے۔ مناد سب سے بڑا چرچ بنانا چاہتے ہیں اور باقی سب کچھ کرنا چاہتے ہیں، اور ایسے ڈیکن ہیں جو کئی بار شادی کرچکے ہیں۔ اور-اور وہ یہ چھوٹی چھوٹی چیزیں کرسکتے ہیں اور عجیب کپڑے پہن سکتے ہیں، اسے وہ خواتین کی آزادی کہتے ہیں۔

141 آپکو کیا لگتا ہے عاموس اسکے لئے شانت کھڑا رہے گا؟ نہیں۔ وہ ایسا نہیں کریگا۔ آپکو لگتا ہے کہ عاموس خاموش کھڑا رہے گا، اور وہاں کی درجہ بندیوں اور بشپوں سے ملاقات کریگا، اور کہے گا، ”بھائیو، مجھے لگتا ہے آپ نے بہت اچھا کام کیا ہے۔“

142 وہ کہے گا، ”تم گستاخوں کا گروہ ہو! تم نقال ہو! تم ایمان کے منکر ہو!“ وہ وہی بات کہے گا جو میکایاہ نے اُس روز چار سو خود ساختہ عبرانی، نبیوں

کے سامنے کہی تھی۔

143 وہ کہتے ہیں، " تعداد میں، ایک ہجوم ہوتا ہے، اور وہاں محفوظ ہوتے ہیں۔" یہ اس بات پر منحصر ہے کہ آپ اس کلام کو کہاں لاگو کرنا چاہتے ہیں۔

144 میں کہہ سکتا ہوں، "یہوداہ نے خود کو پھانسی دی تھی؛ اور تم بھی جا کر ایسا ہی کرو۔" یہ وہاں لاگو نہیں ہوتا ہے۔

145 اور یہ بات یہاں لاگو نہیں ہوتی ہے، کہ، "صلاح کاروں کی کثرت میں سلامتی ہے۔" اسطرح تو کیتھولک چرچ میں آپ سب کی سلامتی ہے۔

146 بھئی خُدا کے کلام میں سلامتی ہے۔ بائبل فرماتی ہے، "خُداوند کا نام میرا اُونچا برج ہے۔ صادق اُس میں بھاگ جاتا ہے اور امن میں رہتا ہے۔" اور یہی وہ واحد جگہ ہے جسے میں جانتا ہوں۔ نبیوں نے ہمیشہ اسی پر ایمان رکھا ہے۔ جب ابرہام وفات پا گیا، جب...جب ایوب وفات پا گیا، تو اُس نے اپنی قبر کو، وعدے کی سرزمین میں بنوایا۔

147 جب ابرہام وفات پا گیا، تو اُس نے اُسی جگہ ایوب کے پاس ہی زمین کا ایک، حصّہ خریدا تھا۔ اُس نے کیا کیا؟ اُس نے اُس نبی کو دیکھا۔ وہ جانتا تھا کہ وہ خُدا کا خادم ہے، اور اُس نے کہا، "میں جانتا ہوں میرا مخلصی دینے والا زندہ ہے، اور آخر کار وہ زمین پر کھڑا ہوگا۔ اور اپنی کھال کے اس طرح برباد

ہو جانے کے بعد بھی، میں اپنے اس جسم میں سے خُدا کو دیکھونگا۔" جی ہاں۔ اور ابرہام کو یہ معلوم تھا۔ اُس نے سارہ کو بھی وہیں دفن کیا۔ اُس نے وہاں زمین کا ٹکڑا خریدا ہوا تھا، اور وہیں دفن کیا...وہ، خود بھی، وہیں دفن ہوا۔

148 اضحاق، جب وہ موا، تو اُسے واپس لے جاکر وہیں دفن کیا گیا۔ اضحاق سے یعقوب آیا۔

149 اور یعقوب مصر میں موا۔ لیکن مرنے سے پہلے، اُس نے اپنے نبی بیٹے، یوسف کو بلایا۔ اور وہ جانتا تھا کہ وہ ایک نبی ہے، رُوحانی آدمی ہے، خوابوں کی تعبیر کرتا ہے، اور رویا دیکھنے والا ہے، وہ ہر بار بالکل درست ثابت ہوا تھا۔ اُس نے کہا، "یوسف، میرے نبی بیٹے، یہاں آ۔ اپنا ہاتھ اس ران پر رکھ جسے قادرِ مطلق خُدا نے برسوں پہلے چھوا تھا، اور میرا نام 'دھوکے باز' سے بدل کر 'خُدا کا شہزادہ رکھا دیا تھا۔' اپنے ہاتھ اُوپر اٹھا اور اُس خُدا کی قسم کھا کہ تُو مجھے یہاں مصر میں دفن نہیں کریگا۔" کیوں؟ کیوں؟ اس سے کیا فرق پڑتا ہے؟

150 آج وہ یہی کہتے ہیں، "اس سے کیا فرق پڑتا ہے؟" ہم بہت سے لوگوں کو اکٹھا کرتے ہیں، اور اُنہیں گلیوں سے نکال کر، چرچ میں داخل کر دیتے ہیں۔ آپ کبھی کبھی اُسے گلی میں سے نکال کر جہنم کا دوگنا بچہ بنا دیتے ہیں۔یہ بالکل درست ہے۔ فرق پڑتا ہے۔

151 یوسف نے، اپنی وفات سے پہلے، ذکر کیا تھا، کہا تھا، "ایک دن خُداوند خُدا تم سے ملاقات کریگا۔" وہ ایک نبی تھا۔ اُس نے کہا، "خُداوند خُدا تم سے ملاقات کریگا۔ اور میری ہڈیاں یہاں نہ چھوڑنا، بلکہ انہیں وعدہ کی سرزمین میں لے جانا۔" کیوں؟ وہ جانتا تھا کہ جی اُٹھنے کا پہلا پھل وعدے کی سرزمین میں سے نکلے گا۔ یہ بالکل درست ہے۔

152 یسُوع، جب وہ موا، اور ایسٹر کی صبح جی اُٹھا، بائبل فرماتی ہے، کہ، "بہت سے مُقدس لوگ جو مٹی میں سو رہے تھے جی اُٹھے اور قبروں سے نکل کر بہت سے لوگوں کو دکھائی دیئے۔" وہ کون تھے؟ ابرہام، اضحاق، یعقوب، یوسف۔ کیوں؟ کیونکہ وہ بالکل ٹھیک جگہ پر تھے۔

153 یہی وجہ ہے میں کہتا ہوں فرق پڑتا ہے۔ آپ مجھے یہاں کسی میتھوڈسٹ، بپٹسٹ، یا کسی اور دوسرے چرچ میں دفن نہ کرنا۔ مجھے یسُوع میں دفن کرنا، "جو مسیح میں ہیں، خُدا اُنہیں اپنے ساتھ لیجائیگا جب وہ آئے گا۔" اوراس سے فرق پڑتا ہے۔ یقیناً، پڑتا ہے۔

کسی کو یہ کہنے کا موقع نہ دیں، "کیونکہ آپ چرچ میں شامل ہوگئے ہیں۔"

154 عاموس اس بات کو کبھی برداشت نہ کرتا۔ وہ کہتا، "وہی خُدا جسکی تم خدمت کرتے ہو..."

155 میں یہ خُداوند کے نام میں کہتا ہوں: جس خُدا کی یہ قوم نمائندگی کرتی ہے وہ

اس قوم کو تباہ کر دے گا۔ وہ ان چرچز کو تباہ کر دے گا۔ آسمان کا خُدا عدالت کے وسیلے اپنا غضب نازل کرے گا اور ان چرچز کو، نام نہاد چرچز کو تباہ کر دے گا۔ یاد رکھیں، میری بات مان لیں۔

156 چرچ میں کوئی بھی شامل نہیں ہو سکتا۔ آپ ایک لاج میں شامل ہوتے ہیں۔ آپ چرچ میں شامل نہیں ہوتے ہیں، آپ چرچ میں پیدا ہوتے ہیں۔ دیکھیں؟ آپ میتھوڈسٹ لاج، بپٹسٹ لاج، کیتھولک لاج، پینتی کاسٹل لاج میں شامل ہوتے ہیں۔ لیکن آپ زندہ خُدا کے چرچ میں پیدا ہوتے ہیں؛ اور اُسی کے پیچھے وہ آرہا ہے، جو اُسکی کلیسیا ہے۔ لہذا، ہمارے پاس قیام گاہیں ہیں، چرچز نہیں ہیں۔ لاج میں کوئی بھی شامل ہو سکتا ہے، منافق اور باقی سب بھی۔ لیکن اب میں آپ کو یہ بتانا پسند کروں گا، کلام کے مطابق، زندہ خُدا کی کلیسیا میں ایک بھی منافق نہیں ہے۔ وہاں مقدسین کے علاوہ اور کوئی بھی نہیں ہے۔

157 اب، آپ ممبر شپ لے سکتے ہیں۔ اور-اور آپ سوچتے ہیں کہ عاموس اسکی مذمت نہیں کریگا؟ وہ اس چیز کو اور اسکی بنیاد تک کو ہلا کر رکھ دیگا۔ وہ یقیناً ایسا ہی کریگا۔

158 غور کریں۔ جب اسرائیل اپنی راہ پر، وعدہ کی سرزمین کی جانب، رُوحُ القُدس کی رہنمائی میں چل رہا تھا، اور آگ کا ستون اُنکے سامنے تھا، اور کُوٹی

ہوئی چٹان اُنکے ساتھ تھی۔

159 اور موآب باہر نکلا، جو کہ ایک بھائی تھا۔ یاد رکھیں، وہ بھی، اسرائیل کا حصّہ تھا۔ وہ اُس یہودی نسل سے تھا، 'کیونکہ وہ لوط کا اپنی بیٹی سے پیدا ہونے والا بچہ تھا۔ اُس سے موآب وجود میں آیا تھا۔

160 اور بلعام، کاہن کو دیکھیں، وہاں سے باہر آیا، اور ایک مذبح بنایا اور اُسی قسم کی قربانیاں پیش کیں، اُتنا ہی بنیادی تھا جتنا وہ ہو سکتا تھا۔ دیکھیں؟ اور اُسکے ساتھ ایک مشہور شخصیت بھی تھی۔ اُسکے پاس بادشاہ تھا۔ اُسکے ساتھ تمام بڑے آدمی، شہزادے اور خواجہ سرا، کھڑے ہوئے تھے۔

161 لیکن موسیٰ کے ساتھ ایک کھڑا ہوا تھا جسے اُس نے نہیں دیکھا تھا۔ وہ وہی تھا جو عاموس کے ساتھ کھڑا ہوا تھا۔ اور وہ ہر اُس شخص کے ساتھ، آج رات کھڑا ہوگا، جو خُدا اور راستبازی کے لیے کھڑا ہوگا۔ چاہے جتنے بھی طاقتور حکمران یا بادشاہ ہوں، اُسکا ان سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ یہ کبھی بھی اُس چیز پر لعنت نہیں کر سکیں گے جسے خُدا نے برکت دی ہے۔ کیوں؟ یہ ایک زندہ بیج ہے۔ یہ خُدا کا کلام ہے۔ یہ اپنے کمال تک پہنچ جائیگا۔ اوہ، کیمپ میں زندہ خُدا کے نشان تھے! ایسا لگ رہا تھا، کہ اسرائیل نے وہاں کوئی غلطی کی ہے۔ لیکن مخالف اُس کُوٹی ہوئی چٹان کو دیکھنے میں ناکام ہو گئے تھے، اور اُس کفارے کو بھی جو اسرائیل کے لیے دیا گیا تھا۔ اور کیمپ میں بادشاہ کی

للکار موجود تھی۔ خُدا اُنکے ساتھ تھا۔ دیکھیں؟ وہ بیماروں کو شفا دے رہا تھا، معجزات، عجیب اور جلالی کام کررہا تھا، جبکہ آگ کا ستون اُنکے اُوپر ٹھہرا ہوا تھا۔ موسیٰ آگ کے ستون کی پیروی کررہا تھا۔ اور بنی اسرائیل موسیٰ کی پیروی کرر ہے تھے۔ اور وہ وعدے کی سرزمین کی راہ پر گامزن تھے، اور کوئی بھی چیز اُنہیں روک نہیں سکتی تھی۔ آمین۔

162 اوہ، کیا یہ آج آسانی سے دہرایا نہیں جا سکتا، اگر خُدا کسی کو اپنے ہاتھ میں، یا اپنی گرفت میں لے لے؟ آگ کا ستون آج بھی زندہ ہے۔ وہ کل، آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔ کلام آج بھی زندہ ہے۔

163 خُدا، ہمارے لیے عاموس کو بھیجے...جو حق اور سچ کیلئے کھڑا ہوجائے، اور چیزوں کو ہلا کر رکھ دے۔

164 آپ کہتے ہیں، ''کیا ہم...آپ کے خیال میں اسے کس قسم کے نتائج حاصل ہونگے؟

165 ٹھیک ہے، اسکا نتیجہ نکلے گا، یہاں تک کہ وہ اُن تمام لوگوں کو بلائے گا جنہیں خُدا نے پہلے سے مقرر کیا تھا۔ یہی وہ لوگ ہونگے جو وہ حاصل کریگا۔ ''جو کچھ باپ نے مجھے دیا ہے وہ سب آجائیگا۔'' جی ہاں۔

166 میکایاہ اخی اب کے سامنے تھا، اور اخی اب اُس سے نفرت کرتا تھا۔

تمام منسٹری کا گروہ اُسکے خلاف تھا۔ اور وہ سب بھی متحرک تھے، لیکن، اُنکی تحریک کلام کے مطابق نہیں تھی۔ مجھے لگتا ہے، شاید، عاموس نے بھی یہی بات کہی تھی۔

167 جب کاہن باہر سڑک پر نکلے تو کہا، "اب، ایک منٹ ٹھہرو! کیا-کیا...؟ مجھے اپنی اسناد دکھاؤ۔ تم کونسے سکول سے آئے ہو؟ تم کس نسب سے آئے ہو؟ کیا تمہیں...؟ تمہیں پادری کس نے بنایا ہے؟"

اُس نے کہا، "خُدا نے مجھے بنایا ہے۔"

"تمہارا کس سکول سے تعلق ہے؟"

168 "یہوواہ خُدا سے۔ میرے پاس خُداوندیوں فرماتا ہے۔" کیا وہ اُسکی سنیں گے؟ یقیناً نہیں۔ وہ اُس آدمی کو نہیں سننا چاہتے تھے۔ یقیناً نہیں۔ وہ ایسا نہیں کرنا چاہتے تھے...

169 اور، پھر بھی، اُن میں سے کچھ آدمیوں نے کہا ہوگا، "میں متحرک ہوں۔ خیر، میں یہاں فریسیوں کے بڑے چرچ کا رکن ہوں۔ دیکھیں خُدا نے ہمیں کس طرح برکت دی ہے۔ ہم نے سونے کے مذبحے بنوائیں ہیں۔ ہم نے ہیکلوں کو تعمیر کیا ہے۔ ہم نے یہ تمام چیزیں کی ہیں۔ اور، اوہ، ہماری مشنری پیشکش تمام یہودیہ کی دوسری تمام کلیسیاؤں سے زیادہ ہے۔ ٹھیک ہے، ہم یہ سب چیزیں یہاں کرتے ہیں۔ ہمارے لوگ دسواں حصّہ، اور باقی سب کچھ

بھی ادا کرتے ہیں۔“ لیکن پھر بھی میکایاہ یا...

170 عاموس نے وہاں کھڑے ہو کر کہا، ”وہ خُدا جسکا تم دعویٰ کرتے ہو کہ تم اُسکی خدمت کررہے ہو وہی تمہیں تباہ کردیگا۔“ اور بالکل ایسا ہی ہوا۔

171 اب، میں مشنری پروگراموں کی مذمت نہیں کر رہا۔ میں بڑے چرچز کی مذمت نہیں کر رہا۔ لیکن، مسئلہ یہ ہے کہ، لوگوں نے اپنی نظریں اس پر لگالی ہیں، اور...کلام سے ہٹ گئے ہیں۔ اور آخرکار، یہ چیز آپکو سیدھا اُسی میں لے جاتی ہے، اور آپ خود کو پھسلتے ہوا پاتے ہیں۔ کلام کی طرف واپس آجائیں۔ اس سے دُور نہ جائیں۔ اوہ، ہمیں آج بیابان میں سے، ایک پکار کی ضرورت ہے۔ یقیناً اب یہی سچائی ہے۔ یقیناً۔

172 دوسری وجوہات، لوگ وجہ بتاتے ہیں۔ وہ دلیل دینا چاہتے ہیں۔ یہی وہ پہلی چیز ہے جسکا وہ استعمال کرتے ہیں...یہی وہ چیز تھی جسکی وجہ سے انسانیت کی رفاقت ٹوٹ گئی تھی، یہ وہ وقت تھا جب شیطان نے کلام کے خلاف دلیل کا پروگرام متعارف کروایا تھا۔ اور یہ بہت زیادہ منطقی تھا۔

173 آئیں شیطان کو دیکھتے ہیں، کہ اُس نے حوّا کو کیا کہا تھا، جب خُدا نے اپنے کلام کے وسیلہ اُنہیں حفاظت میں رکھا ہوا تھا۔

174 یہ واحد چیز ہے جو خُدا نے اپنی قوم کو دشمن سے محفوظ رکھنے کے لیے

دی ہے، یعنی کلام۔ اُس نے ہمیں کبھی کوئی عقیدہ نہیں دیا۔ اُس نے ہمیں صرف اپنا کلام دیا ہے۔ یہ بات ہے۔ اور خُدا لامحدود ہے، قادر مطلق، لاتبدیل ہے۔ وہ بدل نہیں سکتا۔ اُسکا پہلا پروگرام ہی کامل ہے۔ اُسے کبھی کچھ بدلنے کی ضرورت نہیں پڑتی ہے۔

175 اُسکا پہلا فیصلہ، جب انسان نے گناہ کیا اور اپنے اور خُدا کے درمیان اُس عظیم کھائی کو عبور کرلیا، اور اپنے لیے واپسی کا کوئی راستہ نہ چھوڑا، تو رحم اور فضل سے بھرے ہوئے، خُدا نے، ایک متبادل کو قبول کیا۔ صرف ایک خُدا جو رحم اور فضل سے بھرا ہوا ہو ایسا کام کر سکتا ہے۔ اُس نے ایک متبادل قبول کیا، اور وہ متبادل خون تھا۔ یہی وہ واحد جگہ ہے جہاں انسان دوبارہ خُدا کی رفاقت میں آسکتا ہے، یعنی بہائے گئے خون کے نیچے۔ اور کبھی بھی ایسا وقت نہیں آیا جب انسان خون کے سوا خُدا کی رفاقت میں داخل ہوسکا ہو۔ اور یہ سچ ہے، یہیں خُدا کیساتھ اُسکی رفاقت ہوتی ہے۔

176 اب، حوّا نے تحفظ کو پامال کر دیا تھا۔ کیونکہ حوّا نے دلیل دینی شروع کردی تھی۔ شیطان نے کچھ اس طرح کہا، "اب، تُو...تُو کچھ نہیں جانتی ہے۔ تُو نے ابھی تک کوئی تعلیم حاصل نہیں کی ہے۔ میں یہاں سیمینری کا پروفیسر ہوں۔" اُسکی اپنی تھی۔ "اور، جو میں نے وہاں سیکھا ہے، وہ میں تمہیں بتاتا ہوں۔ ہم نے سیکھا ہے کہ خُدا بہت اچھا ہے! ہم نے اپنی

سیمینری میں یہ سیکھا ہے کہ خُدا بہت بھلا ہے ! وہ آپ سے اُس سب پر عمل کرنے کی توقع نہیں کرتا جو اُس نے کلام میں لکھا ہے۔ وہ اس کی توقع نہیں کرتا ہے۔"

"جی ہاں، لیکن،" اُس نے کہا، "خُداوند خُدا نے ایسا کہا ہے۔"

177 اب، اگر وہ اسی پر قائم رہتی، تو ایک اچھی منادبن سکتی تھی۔ یہی وجہ ہے کہ آج اُسے یہ بننے پر مجرم ٹھہرایا جاتا ہے۔ دیکھیں؟ اُسے اس سے دور رکھیں۔ عاموس نے اسکے متعلق کیا کہا تھا؟ کاش میں اُسے تقریباً پانچ منٹ سن سکتا، اور اُسکاپیغام ریکارڈ کرسکتا۔ میں اسے سیدھا ٹیپ پر ریکارڈ کرکے، پوری دنیا کو سننے کیلئے دے دیتا۔ او-ہو۔ پھر اس کے بعد، میں اس بارے میں خاموش رہ سکتا تھا۔ غور کریں۔ جی ہاں، جناب، وہ اسکی مذمت کرتا۔

178 اور غور کریں کہ اُس نے کیا کہا۔ اب، شیطان نے کہا...اب، وہ ایسا حوّا کے ساتھ نہیں کرسکتا تھا، آپ جانتے ہیں...

179 وہ یہ کام آدم کیساتھ نہیں کرسکتا تھا، لیکن اُس نے حوّا کیساتھ ایسا کیا۔ پس اُس نے حوّا کو کہا، اب، "اب تُو یہ جانتی ہے۔" اُس نے کہا، "تُو یہ جانتی ہے، یقیناً خُدا بھلا ہے جو نقصان نہیں پہنچاتا۔ خُدا...تُو یقیناً نہیں مرے گی۔ تُو جانتی ہے وہ ایک بھلا خُدا ہے۔"

180 آج کل ہم یہ بات بہت سنتے ہیں۔ وہ ایک بھلا خُدا ہے۔ لیکن، بھلا

ہونے کے لیے، اُسے انصاف پسند بھی، ہونا چاہیے۔ یہی چیز اُسے بھلا بناتی ہے۔ وہ بے انصاف نہیں ہے۔ وہ خُدا ہے۔

181 اور اب، "خُدا بہت بھلا ہے اور وہ آپکے ساتھ ایسا نہیں کریگا۔" اور اُس نے کہنا، شروع کردیا، "تم، ہوشیار ہوجاؤ گے۔ تمہارے پاس تعلیم ہوگی۔ تم ہوشیار اور چالاک ہوجاؤ گے۔ تم۔تم اُن چیزوں کو جانو گے جنہیں تم ابھی نہیں جانتے ہو۔" سمجھے؟

182 اُسے صرف ایک ہی بات جاننے کی ضرورت تھی، اور وہ کلام تھا۔ ہمیں بیچلر آف آرٹس، اور پی ایچ۔ڈی۔، اور ایل ایل۔ڈی۔، اور باقی ایسی تمام چیزیں حاصل کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ صرف خُدا کے کلام کو جانیں۔ وہ سب سے سادہ ہے، جو بچہ بھی پڑھ سکتا ہے، اور اُسے جان سکتا ہے، سمجھے۔

183 لیکن، دلیل سے، اُنہیں کیا ملا؟ اُنہیں کیا حاصل ہوا؟ وہ ٹھیک وہیں ٹوٹ گئے۔ اور شیطان جانتا تھا کہ اُس نے انسانی نسل کو وہیں شکست دے دی ہے۔ اور تب سے وہ انہیں شکست دیتا آرہا ہے۔

184 اس وجہ سے عاموس منظر پر آگیا۔ کیونکہ، مقبولیت اور عوامی رائے، اور عمدہ، عظیم صدر یا بادشاہ تھا، اور خوشحالی تھی۔ لوگ عیسو کی طرح گندی پھلیوں کے لیے اپنی جانیں بیچ دیں گے۔ میں تکلیف پہنچانے کی کوشش نہیں

کر رہا، لیکن میں سچ بولنے کی کوشش کر رہا ہوں۔

185 آپ ڈیموکریٹس نے اپنےپیدائشی حق کو کچھ عرصہ پہلے بیچ دیا تھا۔ یہ ٹھیک بات ہے۔ اور میں ایک رپبلکن نہیں ہوں۔ میں ایک کرسچن ہوں۔ لیکن، بھائی، کیا رسوائی ہے! اور اس طرح ووٹ ڈالنے کے لیے ایک خراب مشین استعمال کی گئی ہے۔ لیکن یہی وہ چیز تھی جو امریکہ چاہتا تھا۔ انہیں وہ مل گئی ہے۔ وہ عموماً آپ کو وہی دیتا ہے جو آپ چاہتے ہیں۔

186 خُدا، مجھے اپنا کلام عطا فرما۔ اسی کی مجھے ضرورت ہے۔ "خُداوند، میں نے تیرے کلام کو اپنے دل میں رکھ لیا ہے، تاکہ، تیرے خلاف گناہ نہ کروں۔"

187 اوہ، دوسرے دلیل دیتے ہیں۔ لیکن، دیکھیں، عاموس دلیل نہیں دے سکتا تھا، کیونکہ وہ ایک نبی تھا۔ کلام اُسکے پاس تھا۔ نہیں۔

188 بالکل آج کلام کی طرح، آپکو اس کی ترجمانی کرنی ہوگی، رُوحُ القُدس کو اپنی زندگی میں اسکی تصدیق کے وسیلے اسکی ترجمانی کرنے دیں۔

189 پس یہی کچھ کہا گیا تھا، کیا، آپ جانتے ہیں، یرمیاہ نے-نے حننیاہ نبی سے کہا تھا۔ اُس نے کہا، "جب نبی بولتا ہے، اور جو وہ بولتا ہے ویسا ہی ہوجاتا ہے، تو پھر نبی جان جاتے تھے کہ وہ درست ہے۔"

190 اگر عاموس یہاں ہوتا، آپکے خیال میں تو وہ کیا کرتا؟ وہ-وہ کلام کے ساتھ

ٹھہرا رہتا۔ وہ یہی کچھ کرتا۔ آپ جانتے ہیں کیا کرتا؟ وہ ہمیں بتاتا ہمیں خُدا کے اصل کلام کی بنیادی تعلیم کے ساتھ قائم رہنا ہے۔ وہ ہمیں بتاتا ہم ابتدائی پینتی کاسٹل چرچ سے بہت دور ہوگئے ہیں۔ وہ ہم پینتی کاسٹلوں کو یہی بتاتا۔ کہا، "اب، اُنکے پاس خود کو تیار کرنے کے لیے تقریباً پچاس سال تھے، اور تم ابھی تک وہاں نہیں پہنچے ہو۔" اوہ، وہ تنظیم پرست شخصیت سے کیا کہتا؟ بھئی، اوہ، اگر وہ چرچز کو ان کی بد اخلاقی کی حالت میں دیکھتا، تو کیا وہ انہیں ٹکڑے ٹکڑے نہ کر دیتا، کیونکہ انہوں نے چرچ میں پیدا ہونے کی بجائے، عقیدوں کو قبول کرلیا ہے!

191 خیر، بھائی، بہن، اگر آپ اس میں پیدا ہوئے ہیں، تو آپکا عمل مختلف ہے۔ آپ-آپ کلام کے ساتھ قائم ہیں۔ اگر رُوحُ القُدس آپ میں ہے، تو اُسکی پرورش صرف کلام سے ہوگی۔ یسُوع نے کہا، "انسان صرف روٹی سے جیتا نہ رہے گا، بلکہ کلام کی ہر بات سے،" صرف کلام کے کچھ حصّہ سے نہیں، "بلکہ ہر اُس بات سے جو خُدا کے مُنہ سے نکلتی ہے۔"

192 وہ، ایک نبی ہوتے ہوئے، اس چیز کو ہم میں دیکھ سکتا تھا۔ کہ...عاموس ایک نبی تھا۔

193 اب میں، ایک منٹ میں ختم کرنے والا ہوں، لیکن میں چاہتا ہوں اگر ممکن ہو سکے تو یہ باتیں ذہن میں رکھ لیں۔ میں یہ کہوں گا، اور رُوحُ القُدس

اسے پورا کریگا۔ میں آپ سے کچھ پوچھنا چاہتا ہوں۔

194 اگر عاموس آج رات یہاں آکر اس پلیٹ فارم پر کھڑا ہوتا، اگر وہ فینکس کی گلیوں میں گھوم رہا ہوتا، وہ ہمیں آج ہمارے قومی معاملات میں، اور ہماری کلیسیا کے اندر دنیاداری کو دیکھتا، تو وہ بالکل اُسی چیز کو دیکھتا جو اُس نے سامریہ میں دیکھی تھی: مکمل طور پر بداخلاقی کی حالت ہے، اور خُدا کے کلام سے دُور ہیں۔ اُس نے ایک بہت بڑے مذہبی گروہ کو دیکھا۔ اُن میں سے، ہر ایک، اسرائیلی تھا۔ لیکن وہ اُنہیں ایک-ایک غیر اخلاقی، اور بدکاری میں دیکھ رہا تھا۔ وہ اُن لوگوں کو ایک-ایک سماجی اور اخلاقی زوال میں دیکھ رہا تھا۔ وہ قوم کے درمیان غیر اخلاقی زوال دیکھ رہا تھا۔ اُسے کلام کے مطابق غیر اخلاقی گراوٹ نظر آرہی تھی۔ وہ چرچ میں زناکاری دیکھتا تو کیا کرتا۔ میرا مطلب یہ نہیں ہے...جی ہاں، وہ دونوں؛ جسمانی، اور رُوحانی زناکاری کو دیکھتا۔ وہ یہاں انسان کے عقائد کو، انسان کے عقائد کے وسیلے لیتے ہوئے دیکھتا، اور کلام کی بجائے انہیں قبول کرتے دیکھتا، جوکہ خُدا کے خلاف رُوحانی زناکاری ہے۔ مکاشفہ 17 میں یہی لکھا ہے، کہ وہ، اس کسبی کے گناہ میں، شریک ہیں، کیونکہ، ”زمین کے رہنے والے اُس کی حرامکاری کی مَے سے متوالے ہو گئے تھے۔“ جی ہاں۔ ہم دیکھتے ہیں کہ یہ بالکل مختلف ہوگا۔ جب وہ اس غیر اخلاقی زوال کو، دیکھے گا۔

195 پس، عاموس نے کبھی بھی حکومت پر الزام نہیں لگایا تھا۔ سنیں۔ اپنی ساری کتاب میں، اُس نے کبھی حکومت پر الزام نہیں لگایا تھا۔ لیکن اُس نے لوگوں کو ایسی حکومت منتخب کرنے پر موردِ الزام ٹھہرایا تھا۔ اوہ، میں کر سکتا تھا...

196 کیا آپ تھک گئے ہیں؟ [جماعت کہتی ہے، ''نہیں۔''-ایڈیٹر۔] خیر، ذرا ایک منٹ ٹھہریں۔ سنیں؟

197 اپنی حکومت پر الزام نہ لگائیں۔ حکومت ایسی چٹان پر گھر نہیں بنا سکتی ہے کیونکہ لوگوں نے ووٹ ریت کیلئے دیئے ہیں۔ لوگ اسے چاہتے ہیں۔

198 اور کئی بار میں ایسی باتیں پُلپٹ سے کہتا ہوں، جبکہ مجھے معلوم ہوتا ہے کہ میرے بھائی یہاں بیٹھے ہوئے ہیں، جو کہ منادہیں، اور اچھے آدمی ہیں۔ میں ان سے بات کرتا ہوں اور انہیں ایک کونے میں لے جاتا ہوں۔ اور یہ میرا فرض ہے کہ جب مجھے یہ باتیں معلوم ہوں تو میں اپنے بھائیوں کو یہ بتاؤں۔ اور میں ان سے بات کرتا ہوں۔ وہ کہتے ہیں، ''بھائی برینہم، ہم جانتے ہیں، کہ آپ ٹھیک ہیں، لیکن میرا چرچ بھاگ جائے گا۔'' دیکھیں؟ دیکھیں؟ یہی وہ چیز ہے جو آپ چاہتے ہیں۔ [ٹیپ پر خالی جگہ ہے-ایڈیٹر۔] دیکھیں؟ آپ نہیں چاہتے ہیں۔ یہ لوگ ہیں۔

199 اب، اگر آپ تصور کریں کہ میں یہاں سڑک پر ایک دوکان کھول لوں اور سامان بیچوں، تو کیا آج کی خواتین، وہ پرانے طرز کے، اونچے، فیتے والے جوتے لیں گی؟ دیکھیں شاید اُس جوتوں کے جوڑے میں اتنا چمڑا ہوتا تھا، جتنا-جتنا آج کل کی پوری دوکان میں بھی نہیں ہوتا۔ لیکن اگر میں وہ جوتے پچاس سینٹ کے بھی بیچوں، تو میں بھوکا مر جاؤں گا۔ کیوں؟ کیونکہ آپ اُنہیں خریدنا نہیں چاہتے ہیں۔

200 اگر میں آج کی خواتین کو، پرانی طرز کی مدر ہبرڈ سکرٹس بیچوں، تو کیا آپکو لگتا ہے کہ وہ انہیں خریدیں گی؟ یقیناً نہیں۔ وہ ایسی چیز پہننا چاہتی ہیں جس میں خود سما جائیں، تاکہ چکنی چمڑی کی طرح نظر آئیں۔ وہ-وہ بہت زیادہ تنگ لباس پہننا چاہتی ہیں۔ گلی میں چلتے ہوئے، تقریباً چار یا پانچ مختلف حصّے بنے ہوتے ہیں، کبھی ادھر، کبھی اُدھر ہلتی ہیں، اور پیٹھ کا سارا وزن ایک ہیل کی جوتی پر ڈالا ہوتا ہے، سر باہر نکلا ہوتا ہے۔ دیکھیں، میں یہ مذاق کے لیے نہیں کہہ رہا۔ یہ مذاق کی جگہ نہیں ہے۔ لیکن یہ سچائی ہے۔ میری تعلیم اچھی نہیں ہے۔ یہ واحد طریقہ ہے جس سے میں اپنی بات بنا سکتا ہوں، سمجھے، آپ جانتے ہیں کہ میں کس بارے میں بات کر رہا ہوں۔ دیکھیں؟ اب، یہ سچائی ہے۔ وہ اُن کپڑوں کو نہیں خریدیں گی۔

201 گزشتہ روز میں پلیٹ فارم پر کھڑا ہوا تھا، جب ایک انڈین خاتون

میرے پاس آئی۔ میں اُس سے ہاتھ ملانا چاہتا تھا۔ یہ بھائی گرومر کے چرچ میں، یا وہیں کہیں ہوا تھا۔ اُس نے ایسا لباس پہنا ہوا تھا جو میری ماں پہنا کرتی تھی۔ میں نے سوچا، ''اچھا ہے، خاتون، خُدا آپکے دل کو برکت دے۔'' اور خُداوند نے میرے پاس پہنچنے سے پہلے ہی، 'اُسے شفا دے دی۔ وہ...دیکھیں؟ میں نے سوچا، ''بہتر ہے کہ-کہ-کہ میں خاموش ہی رہوں۔'' دیکھیں؟ ''بس اُس وقت تک انتظار کریں جب تک، موقع نہ آجائے۔'' دیکھیں؟ یہ وہاں ہوا تھا۔

202 خیر، آپ وہ کپڑے نہیں بیچ سکتے ہیں۔ آپ شاید وہ انڈین کو فروخت کرلیں، لیکن زیادہ تعداد میں نہیں بیچ سکتے ہیں۔ وہ بھی باقی سب کی طرح تقریباً ڈھیلے پڑتے جا رہے ہیں۔ آپکے پاس بہت زیادہ ٹیلی ویژن کے پروگرام ہیں۔ اور آپکے بچے ہاتھ سے نکلتے جارہے ہیں، اور ان میں سے کچھ جدید، سفید فام، سکول ٹیچر اندر آرہے ہیں، اور باقی سب دوسری بکواس چیزیں ہیں۔ تمہارے لیے بہتر ہوتا، تم بہت پہلے، وہیں سِٹنگ بُل اور اُن جیسے لوگوں کی طرح واپس چلے جاتے۔

203 افریقہ میں، جب وہاں ہمارے پاس سیاہ فام نسل تھی، اب وہ کیا کرتے ہیں؟ وہاں جائیں، وہ مشنری ہیں، پڑھ رہے ہیں، لکھ رہے ہیں اور حساب کتاب کر رہے ہیں۔ جب وہ...کیوں، وہ، وہ اپنے قبیلوں میں اخلاقیات کے

متعلق، آپ سے زیادہ جانتے ہیں، جتنا آپ کبھی جان سکتے ہیں، جتنا مسیحت نے اُنہیں سکھایا ہے۔ یہ درست ہے۔ اگر اُن عورتوں میں سے کوئی، زولو قبیلے کی ہو، اور وہ شادی کے لیے کسی خاص عمر تک انتظار کرتی ہے، اورشادی نہیں کرتی، اور کسی نے اُسے اپنی بیوی نہیں بنایا ہے، تو اُسے وہاں سے جانا پڑتا ہے۔ کیونکہ اب وہ اُس قبیلے میں مزید نہیں رہ سکتی۔ نہیں، جناب۔ اور جب اُسکی شادی ہوتی ہے، تو اُسکا معائنہ کیا جاتا ہے آیا وہ کنواری ہے یا نہیں۔ اور اگر وہ قصوروار پائی جاتی ہے، تو اُسے اُس مرد کے متعلق بتانا پڑتا ہے، اور اُن دونوں کو، اکٹھے مار دیا جاتا ہے۔

204 اگر ہمارے پاس اس قسم کا سیٹ اپ یہاں ہوتا تو بہت زیادہ قتل ہوتے۔ کیا آپکو ایسا نہیں لگتا؟ یہ بالکل درست ہے۔ انکے پاس مرد اور عورتوں کو دفنانے کے لیے کفن دفن کرنے والے کم پڑجاتے۔ یقیناً۔ "لیکن بہر حال، تم مُردہ ہو، اور یہ جانتے نہیں ہو۔" پس یہی اسکا مسئلہ ہے۔ دیکھیں؟ لیکن اب، یہی بات ہے، یہ بالکل، ٹھیک ہے۔

205 پھر آپ کیا کرتے ہیں؟ وہ اُنہیں وہاں لے جاتے ہیں اور سکول میں پڑھاتے ہیں۔ پھر آپ اُنہیں گلی میں پاتے ہیں۔ اُن کے ہاں اپنے قبائلی گناہ تھے، جو اُنکے ساتھ تھے؛ لیکن جب وہ یہاں آئے، تو سفید فام آدمی کے گناہ ساتھ لے گئے؛ اور پھر وہ شروع میں جتنے جہنمی تھے، اُس سے دس گنا زیادہ

جہنمی بن گئے۔ اُنہیں صرف مسیح کی ضرورت ہے جہاں وہ ہیں وہیں رہیں۔ ٹھیک ہے۔

206 ایسا ہی ہمارے امریکن انڈین کے ساتھ ہے۔ اس قوم میں، اگر مجھے کسی کیلئے افسوس ہے، تو وہ انڈین ہیں۔ یقینا انکے ساتھ بہت بُرا ہوا ہے! میں نہیں...میں تو صرف ایک آدمی ہوں، لیکن میں انکے حق میں ہوں۔ جی ہاں، جناب۔ اگر خُداوند مجھے اس طرح کے میدانوں سے بلا لیتا ہے، اور میرا پیغام کا کام ختم ہو جاتا ہے، اور وہ مجھے پھر بھی زندہ رکھتا ہے، تو میں انڈین کے پاس جاؤنگا۔ جی ہاں، جناب۔ جی ہاں، جناب۔ میرے خُدایا!

207 ہم دیکھتے ہیں کہ عاموس کیا کرتا اگر اُسے بلایا جاتا۔ تو وہ پورے سسٹم کو مجرم ٹھہراتا۔ یقیناً نہیں...

208 حکومت ایک چٹان پر تعمیر نہیں کر سکتی (میرا یہ بیان تھا) جبکہ قوم ریت کے حق میں، ووٹ دے رہی ہے۔

209 آپ اپنے چرچ کو چٹان پر کیسے تعمیر کرینگے؟ ایک مناد کیسے پُلپٹ پر کھڑا ہو کر چٹان کی منادی کریگا، اور اسے مکمل انجیل کے بنیادی اصولوں پر استوار کرے گا، کیونکہ اُسکی اپنی جماعت، اُسکے کچھ لوگ، اُسے باہر نکال دینگے؟ اب، میں مناد کو مجرم ٹھہراتا ہوں کیونکہ اُس میں ہمت نہیں ہے، اور نہ ہی خُدا کی رُوح ہے، کہ وہ دروازہ بند کر کے، کہہ سکے، "کسی اور کو لے آؤ

جو یہ باتیں کر سکے میں یہ نہیں کروں گا۔" میں-میں اس کام کیلئے ایسے مناد کی تعریف کرونگا۔

210 مگر اُس جماعت پر افسوس جب خُدا کا ایک ممسوح بندہ اُن کے پاس کلام لانے کی کوشش بھی کرے، اور پھر بھی یہ اُسکے ساتھ سیدھے نہ ہوں۔ یہ درست ہے۔ وہ ایک ایسا چرچ کیسے بنانے جا رہے ہیں جس میں نوکی نو نعمتیں کام کر رہی ہوں، اور وغیرہ وغیرہ، اور پھر، اور وہ، چرچ بالکل بھی-بھی سنجیدہ اور حیادار زندگی بسر نہ کر رہا ہو، اور وہ انجیل کی اے بی سی کو سیکھنا نہ چاہتا ہو؟ اور پھر کہتے ہیں، "کاش میرے پاس بہتر مناد ہوتا!" کیوں، یہ آپکی غلطی ہے۔ یہ درست ہے۔

211 یہ ہماری قوم کی، ہم امریکیوں کی غلطی ہے، کیونکہ ہم مذہبی آزادی کے لیے یہاں آئے تھے۔ کس چیز سے؟ اور ہم سیدھے پیچھے چلے گئے ہیں، اور اپنے دارالحکومت میں وہی چیز ڈال دی ہے جس سے آزاد ہونے کے لیے ہم یہاں آئے تھے۔

212 یہ قوم پوری طرح اسرائیل جیسی ہے۔ وہ، اسرائیلی، فلسطین میں آئے، وہاں کے باشندوں کو نکال دیا اور زمین پر قبضہ کر لیا۔ سب سے پہلے، اُنکے پاس کچھ اچھے-اچھے مرد حکمران تھے، اُنکے پاس داؤد، سلیمان، اور باقی عظیم آدمی تھے۔ آخر کار، کچھ عرصے بعد، وہ مسلسل ووٹ ڈالتے رہے، زور دیتے

رہے، اور منتخب کرتے رہے، جب تک کہ وہاں اخی اب نہ آگیا، جس نے ایک بت پرست سے بیاہ کیا ہوا تھا۔ اب، اخی اب ایک اچھا آدمی تھا۔ اُسکا...اوہ، وہ-وہ چیزوں کو ٹھیک کرنا چاہتا تھا، لیکن اُس عورت کے چکر میں، کچھ ٹھیک نہیں کر پایا تھا۔

213 اب، مجھے اُس آدمی سے کوئی مسئلہ نہیں ہے جسکے متعلق میں چند منٹ پہلے بات کر رہا تھا۔ وہ ایک اچھا آدمی ہو سکتا ہے۔ لیکن اُسکے پیچھے کسبی کا نظام ہے، جو اُسکی گردن کو گھوما دیتی ہے۔یہی وہ کام ہے جو وہ کرنے جا رہا ہے۔ جتنی آسانی سے ہو سکتا ہے، اندر داخل ہو جاتا ہے اور پورے سسٹم کو تباہ کر کے رکھ دیتا ہے۔

214 کیا آپکو معلوم ہے کہ-کہ ہم کہاں ہیں...ہمارا قومی قرض بہت زیادہ ہے، یہاں تک کہ ہم ادھار پر لیے گئے پیسوں پر، اُن ٹیکسوں سے ادائیگی کریں گے جو ہمیں آج سے چودہ سال بعد ملیں گے۔ جب یہ نظام ٹوٹ جائے گا تو کیا ہو گا؟

215 کاسٹرو، یقیناً، میں اُسکے خلاف ہوں۔ وہ کمیونسٹ ہے۔-یہ ٹھیک بات ہے۔ میں اُسکے خلاف ہوں۔ لیکن اُس نے ایک اچھا کام کیا جب اُس نے کرنسی بدلی تو سونا واپس بھیج دیا، اُس نے بانڈز خرید لیے اور سونا واپس بھیج دیا۔

216 ہمیں یہ کرنا پڑیگا، ورنہ ہم اس ایک چیز میں پھنس کررہ جائیں گے، دیکھیں، کیتھولک چرچ دُنیا کی دولت کا مالک ہے۔ اُسکے پاس پیسہ ہے۔ اُسکے پاس سونا ہے، تاکہ وہ ہمارے بانڈز دوبارہ خرید سکے۔ بالکل یہی بات ہے۔ اور کیا آپ کو یہ نہیں لگتا ہے کہ یہ وہسکی ڈیلر، اور تمباکو ڈیلر، اور ملک کے بڑے لوگ نہیں بکیں گے، تاکہ اپنا سارا کاروبار بچائیں اور کرنسی کی جعلسازی سے محفوظ رہیں؟ وہ فوراً واپس جائیں گے اور کیتھولک چرچ سے وہ پیسے لے لیں گے، اور پھر وہ بک جائیں گے۔ ٹھیک ہے۔ کیا بائبل نے پیشنگوئی نہیں کی، "دُنیا کی دولت"؟ میں کوئی سیاست دان نہیں ہوں، نہ ہی کوئی ہوشیار آدمی ہوں، لیکن میں خُداوند کا شکر کرتا ہوں کہ میں اُسے جانتا ہوں۔ اور یہ بات درست ہے۔ یہیں وہ پڑی ہوئی ہے، ٹھیک اسی مقام پر۔ آپ اسے دیکھیں۔ آپ نظر رکھیں اور غور کریں کیا یہ ٹھیک بات نہیں ہے۔ بس...میں اُمید کرتا ہوں کہ ہم سب اُسے دیکھنے کے لیے زندہ رہیں، اور مجھے نہیں لگتا ہمیں زیادہ دیر انتظار کرنا پڑیگا۔

217 لیکن آپ یہ کیسے کرینگے؟ ہم چرچ کو تعمیر کیسے کرینگے؟ ہم ایک قوم کو کیسے تعمیر کرینگے؟ اب ہم اسکی بنیاد پر ایک قوم کو کیسے تعمیر کرینگے؟ ہم اسکے بارے میں کیا کرنے جارہے ہیں؟

218 شاید میرے لیے بہتر ہے کہ میں چُپ ہو جاؤں، اور کہیں اور چلا جاؤں۔

لیکن، آپ جانتے ہیں، میں نے کافی کہہ دیا ہے اور آپکو معلوم ہے میں نے کس چیز کے متعلق بات کی ہے۔ دیکھیں؟ آپ جانتے ہیں میرا کیا مطلب ہے۔

219 دیکھیں ہم کیا چاہتے ہیں۔ آپ، دیکھیں آپ کیا چاہتے ہیں؟ پس وہی کچھ آپکو ملے گا۔ جو آپکی خواہش ہے۔

220 آج ہمارے ٹیلی ویژن پروگرام، بغیر سنسر کے دیکھے جاتے ہیں۔ پہلے ہمارے بچوں کے لیے، یہ غلط سمجھا جاتا تھا، ہم انہیں شہر میں-میں نہیں جانے دیتے تھے، تاکہ سمینا گھر میں-میں جاکر فلمیں نہ دیکھیں۔ لیکن اب شیطان نے اسے اُلٹا کردیا ہے اور-اور وہ چیز ٹیلی ویژن پر لے آیا ہے، اور اُسے ہر گھر میں نصب کر دیا ہے۔

221 اور یہ بالکل ٹھیک ہے، ٹیلی ویژن ٹھیک چیز ہے، اگر آپ ٹھیک چیز اُس پر دیکھتے ہیں۔ یقیناً، ایسا ہی ہے۔

222 لیکن آپ کیا کرتے ہیں؟ یہ وقت کے ساتھ ساتھ بگڑتا ہی جا رہا ہے، خُدا کے نام کی، قسمیں کھاتے ہیں، لعنتیں دیتے ہیں، ننگی عورتیں، غیر اخلاقی اعمال دکھاتے ہیں، جو ان بچوں کے ذہنوں میں زہر ڈال رہے ہیں، یہاں تک ہوگیا ہے ،اور ہم نے بدمعاشوں، اور تماشہ کرنے والوں کا ایک جھنڈ تیار کردیا ہے۔ یہ بالکل سچ ہے۔ آپ اسے دیکھ سکتے ہیں۔

223 ہماری پوری قوم بدمعاشوں کے جھنڈ میں جارہی ہے۔ ہر کوئی لڑکا اپنی پتلون کو لہوں پر لٹکائے ہوئے گھوم رہا ہے، اور سر پیچھے جھکا ہوا ہے، اور اُسکے بال مسز کینیڈی کے واٹر ہیڈ ہئیر کٹ کی طرح گردن تک لٹک رہے ہیں، اور ایسے گشت کررہا ہے، جیسے کوئی غنڈے ہو، اور پھر وہ اپنے آپکو امریکی بھی کہتا ہے؟ آپ فضل سے گر چکے ہیں۔ توبہ کرکے خُدا کی طرف واپس آجائیں، ورنہ آپ ہلاک ہوجائیں گے۔ یہی وجہ ہے، ہم۔ہم کسی ایسے کو یہاں لانا چاہتے ہیں جو ہمیں کچھ بھی کرنے دے جو ہم کرنا چاہتے ہیں۔ یہ ٹھیک ہے۔

224 اور چرچز کے ساتھ بھی بالکل ایسا ہی ہے۔ وہ بھی ایک ایسے پادری کو منتخب کرنا چاہتے ہیں، ایک ایسے پاسٹر کو نہیں جو یہاں کھڑا ہوکر انجیل کے وار کرتا رہے۔ لیکن وہ کسی ایسے شخص کو چاہتے ہیں جو انہیں سوئمنگ سوٹ پہن کر نہانے دے، اور اپنا بدن دکھانے دے اور تہہ خانے میں جوا کھیلنے دے، اور جیسے چاہیں ویسے زندگی گزارنے دے، اور بغیر سنسر کے ٹیلی ویژن کے پروگرام دیکھنے دے اور ریڈیو سننے دے، جوکہ گندگی اور ناپاکی ہے، اور چرچ اور دنیا کو ایک ساتھ جوڑ دے۔

225 حیرت کی بات نہیں کہ عاموس اس چیز کے خلاف چیخ اُٹھے گا۔ آپکو لگتا ہے کہ لوگ اُسکا استقبال کرینگے جب وہ اس چیز کے حق میں ووٹ دینگے؟

226 اگر پاسٹر بیس منٹ سے زیادہ کلام سناتا ہے، تو ٹرسٹی بورڈ اُسے کمرے میں بلا لیتا ہے اور کہتا ہے، "پاسٹر، یہاں دیکھیں۔ ہم۔ہم آپ کو یہاں یہ یہ کرنے کے لیے نہیں لائیں ہیں۔ ہمارا پروگرام صرف بیس منٹ کا ہوتا ہے۔ جب یہ ختم ہو جائے، تو اسے ختم کر دو۔"

227 اُسے یہ کرنا چاہیے کہ وہ اُن ٹرسٹیز کے گروہ کو دروازے سے باہر نکال دے، اور بائبل اٹھا کر ساری رات منادی کرے، جیسے پولُس نے کی تھی، اور پھر مردے کو زندہ ہوتا ہوا دیکھیں۔ ٹھیک ہے۔ اُنہوں نے اُسے عمارت سے باہر نکال دیا؛ لیکن گلی کا کونا بالکل ٹھیک جگہ تھی۔ "خُدا اس قابل ہے کہ ان پتھروں سے..."

228 ٹیلی ویژن، بغیر سنسر کے تصویریں دکھاتا ہے، گندگی، اور نجاست کو، ایک نمونہ بناتا ہے۔ آج ہمارے چھوٹے بچوں کو دیکھیں۔ ہماری لڑکیوں کو دیکھیں۔ وہ چھوٹے بچے جب سکول سے آتے ہیں، جنکی عمر چھ، سات، یا آٹھ سال سے زیادہ نہیں ہے، اور وہ سگریٹ جلاتے ہیں۔ ایسا کیوں ہے؟ اُن سے پہلے شاید اُنکی ماں نے بھی ایسا کیا ہو۔ اگر اُنہوں نے ایسا نہیں کیا، تو پھر وہ اُن بچوں کے ساتھ منسلک ہیں جو ایسا کرتے ہیں۔ نظر رکھیں کہ آپکے بچے کس کے ساتھ کھیلتے ہیں۔یہ درست ہے۔یہاں دوسروں پر بھی...

229 کچھ عرصہ پہلے، بیوی جانتی ہے، ہم ایک میز پر بیٹھے ہوئے تھے۔ اور

میرے چھوٹے جوزف نے ایک لفظ کہا جسے سن کر ایک شرابی ملاح بھی شرمندہ ہوجائے۔ میں گھوم گیا۔ میں نے کہا، "یہ کیا ہے؟" اور ماں تقریباً بے ہوش ہونے والی تھی۔ وہ چھوٹا بچہ معصوم لگ رہا تھا۔

230 اُس نے کہا، "ڈیڈی، کیا بات ہے؟" جبکہ اُسکی آنکھوں میں آنسو تھے۔

231 میں نے کہا، "ایسی کوئی بات دوبارہ کبھی مت کہنا۔" اُسے نہیں معلوم تھا کہ یہ سب کیا تھا۔ بعد میں معلوم ہوا، سکول میں بچے گندے لفظ استعمال کرتے ہیں۔ میں نے کہا، "ہنی، یہ ابلیس کی طرف سے ہے۔"

232 دیکھیں، آپ یہاں ہیں، بچوں پر نظر رکھیں۔ یہ چیز ایک ایسے مقام پر پہنچ گئی ہے، بھائی، جہاں ہر کوئی ایک دوسرے کو نقصان پہنچا رہا ہے، یہ گناہوں کا ایک بہت بڑا ڈھیر ہے۔ اوہ، میرے خُدایا ! ٹیلی ویژن کے پروگرام ہیں، گناہ کے شوقین ہیں، لذت سے محبت کرنے والے ہیں ! اوہ، میرے خُدایا !

233 "بیس منٹ باقی ہیں۔ مجھے رات کا شو دیکھنا ہے۔" دیکھیں؟ "فوراً یہاں سے نکلیں۔ میں نے یہ کرلیا ہے۔" دیکھیں؟ اُنہوں نے اپنے دینی فرائض ادا کرلئے ہیں۔ وہ وہاں چلے گئے تھے، یہی اُنکے لیے کافی تھا۔

234 لیکن، میں آپ سے کہتا ہوں، ایک حقیقی مرد یا عورت جو خُدا کے رُوح سے پیدا ہوا ہے، وہ گھنٹوں گھنٹے بیٹھا رہے گا، اور خُدا کے کلام سے پیتا رہے گا۔ صرف یہی نہیں، بلکہ جب یہ وہاں پہنچتا ہے تو یہ زندگی کو مضبوط بنیاد فراہم

کرتا ہے اور بدل کر رکھ دیتا ہے۔ آمین۔ جی ہاں۔

235 یہ ہمارے لوگوں کی خواہشات ہیں۔ جبکہ ہمارا پورا نظام ہی خراب اور بوسیدہ ہے۔ یہی کچھ ہمارے لوگ چاہتے ہیں۔

236 آپ ایک اچھے آدمی کو لیں، فرض کریں، ایک اچھا آدمی ہے، اور اُسے ایک ایسے خاندان میں رکھ دیں جو کہ عیش و عشرت کا جھنڈ ہے، وہ اُس آدمی کی زندگی کتے جیسی بنا دینگے؛ یا، اس کے برعکس، ایک اچھی عورت کو لیکر، بس ایک ایسے خاندان میں رکھ دیں جو الجھا ہوا ہے۔ دیکھیں، پورے خاندان کو خُدا کے حوالہ ہونا چاہیے۔ دعا کرنا ہمارا کام ہے، جب تک ہمارے بچے بچ نہیں جاتے ہیں، اپنے گھر کو ٹھیک ترتیب میں رکھیں۔ جی ہاں۔

237 ہم اسرائیل کی طرح ہیں، جس نے اپنے دشمنوں کے ساتھ اتحاد کرلیا تھا۔ سب سے پہلے، وہ کلام سے دُور ہوگئے، تاکہ وہ ایسا کام کرسکیں۔ اور یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ امریکہ کلام سے کتنا دور ہوچکا ہے۔

238 آپ جانتے ہیں، آپکو-آپکو جھوٹ پر یقین کرنے سے پہلے سچ کو رد کرنا پڑتا ہے۔ یہ درست ہے۔ یہ بالکل درست ہے۔ حوّا نے شیطان کا جھوٹ لینے سے پہلے خُدا کے کلام کو رد کردیا تھا۔ پھر وہ کلام سے دور ہوگئے تھے، اب بھی ایسا ہی ہے، روم کو گولی چلائے بغیر اقتدار سنبھالنے دیا گیا۔ وہ ان چیزوں کے متعلق خُدا کے کلام کو نہیں جانتے ہیں۔ اور یہی اس کی پریشانی ہے۔

239 ہمیں ایک سچے نبی کے ظہور کی ضرورت ہے، جو ہمیں کلام کی طرف واپس لے آئے۔ یہ بالکل درست ہے۔ ہمارے ساتھ ایک نبی کا وعدہ کیا گیا ہے۔ ہمارے ساتھ وعدہ کیا گیا ہے۔ جی ہاں، بے شک۔ ملاکی 4 فرماتا ہے کہ وہ ایسا کریگا۔ "اور وہ لوگوں کے ایمان کو دوبارہ پینتی کاسٹل والدوں کی جانب بحال کریگا۔"

240 عاموس جانتا تھا کہ اسرائیل کے بے دین عاشق ایک دن اُسے تباہ کردینگے۔ اب مجھے یہ عاجزی کے ساتھ کہنے دیں۔ ویسے ہی آج ایک ایماندار جانتا ہے کہ دُنیا، یعنی امریکہ کے بے دین عاشق، اسے تباہ کرنے والے ہیں۔ آپ سیاست سے محبت کرتے ہیں! میں بس ایک منٹ کے لیے یہاں روکوں گا۔ یہ قوم کو تباہ کردے گی۔ اور آپکا دُنیا کے لیےپیار، اور کلام کا ساتھ نہ دینا اور وہ کرنے کی کوشش نہ کرنا جو ٹھیک ہے، وہ چرچ کو تباہ کرکے رکھ دیگا۔ یہ بالکل درست ہے۔ مجھے اُمید ہے کہ یہ سمجھ میں آگیا ہوگا۔ چرچ نے اُسے چھوڑ دیا ہے، اُسکے حیات بخش کلام کو چھوڑ دیا ہے۔ پوری دُنیا اس سے ٹھوکر کھاتی ہے، جیسے یہ ایک ٹھوکر کھانے والا پتھر ہو۔ وہ بالکل آج بھی ایسا ہی کررہے ہیں۔ جی ہاں۔ اگر عاموس یہاں ہوتا، تو وہ پورے نظام کے خلاف چلا اُٹھتا۔

241 اب، اختتام پر، میں یہ کہنا چاہتا ہوں، یہ 8 ویں آیت میں ہے۔ اسے غور

سے سنیں۔ اُس نے کہا، "جب شیر ببر گرجتا ہے، تو کون نہ ڈرے گا جب شیر ببر گرجتا ہے؟"

242 اور میں نے شیر کا شکار کیا ہے۔ شیر جانوروں کا بادشاہ ہے۔ میں افریقہ میں اُن صحراؤں میں، رات کے وقت لیٹ جاتا تھا، اُن چھوٹی گھاس کے نیچے، یا اُن کانٹے دار جھاڑیوں کے اندر چلا جاتا تھا۔

243 ایک شیر گولی چلانے والی بندوق کے سامنے بھی کود پڑے گا۔ وہ اس سے نہیں ڈرتا ہے، لیکن کانٹے کے قریب نہیں جائے گا۔ آپ نے اس افسانے کے بارے میں سنا ہوگا۔ لیکن، یہ سچ ہے، ایک شیر کانٹے کے قریب نہیں جائیگا۔ اسلئے وہ کانٹوں کی جھونپڑیاں بناتے ہیں، اور شیر اُن پر حملہ نہیں کرتا ہے۔ ورنہ، وہ سیدھا اندر، آسکتا ہے۔

244 بلی اور میں۔ مجھے یاد ہے کہ ایک رات میں وہاں لیٹا ہوا تھا، اور اُسکا بڑا سا مُنہ بالکل میرے قریب تھا اور اُسکی آواز سن رہا تھا، وہ میرے سر کے بہت قریب تھا، دیکھیں، لیکن وہ-وہ قریب نہیں آسکتا تھا۔ اُسکا بڑا سا پنجا، اس طرح کا تھا، جسکے ساتھ وہ زمین پر گھوم رہا تھا۔

245 اور آپ سب کچھ سن سکتے ہیں، لگڑ بگڑ کی آواز، ہنستے ہوئے اور لگڑ بگڑ کی آواز، روتے ہوئے اور-اور لگڑ بگڑ کی آواز، چلاتے ہوئے-ہوئے بھی سن سکتے ہیں۔ اور-اور آپ لنگوروں کی، بندروں کی، اور-اور زرافوں کی آواز

بھی سن سکتے ہیں، اور ہاتھیوں کی بھی جبکہ وہ اپنی بڑی سونڈ کے ساتھ "وی" کرتے ہیں۔ آپ اُنہیں میلوں دور سے سن سکتے ہیں۔ اور ہر قسم کے کیڑے مکوڑے اور بھنورے بھی اپنی آوازیں نکالتے ہیں۔ لیکن جیسے ہی تھوڑے فاصلے سے شیر ڈھارتا ہے، تو بھنورے بھی شور مچانا بند کردیتے ہیں۔ وہ سنتے ہیں۔ کیوں؟ کیونکہ وہ اُنکا بادشاہ ہے۔ وہ سنتے ہیں۔

246 بائبل فرماتی ہے، "جب خُدا...شیر ببر گرجا ہے، کون نہ ڈرے گا؟ اور جب خُدا بولتا ہے، تو ہم اُسے نبوت کرنے سے کیسے روک سکتے ہیں؟" ہم اُس چیز سے کیسے بچ سکتے ہیں؟ جب خُدا بولتا ہے، تو نبی فرمودہ کلام کے ساتھ پکار اُٹھتا ہے۔ اور اگر وہ خُدا کا کلام ہے...

247 جب شیر گرجتا ہے؛ تو کیڑے مکوڑے، اور باقی سب خاموش ہو جاتے ہیں، کیونکہ وہ ڈرتے ہیں۔ کیونکہ-کیونکہ-کیونکہ اُنکا بادشاہ بول رہا-رہا ہے۔ اُن میں اتنی-اتنی سمجھ، دلیری، اور احترام ہے، تاکہ وہ بادشاہ کی بات سن سکیں جب وہ بولتا ہے۔

248 پس، خُدا اپنے کلام کے وسیلے بولتا ہے، اور اُسکی ہر مخلوق کو خبردار رہنا چاہیے۔ وہ آخری دنوں میں بول رہا ہے۔ وہ اپنے کلام کو پیش کررہا ہے۔ اور اُسکی بادشاہی سے تعلق رکھنے والی ہر مخلوق اس بات کا خیال رکھے جو وہ کہہ رہا ہے۔ رُک جائیں۔ اور چیک کریں۔ وہ گرج رہا ہے، وہ اپنے شناخت شدہ

کلام کے وسیلے گرج رہا ہے۔ وہ اپنے آپکو ظاہر کررہا ہے۔ جبکہ وہ ان آخری دنوں میں گرج رہا ہے، تو ہمیں خبردار رہنا چاہیے، اور جان لینا چاہیے کہ کچھ ہونے والا ہے، یہ جانتے ہوئے کہ خُدا تب تک کچھ نہیں کرتا جب تک کہ پہلے وہ گرجتا نہیں ہے۔ جب وہ گرجتا ہے، تو اُسکی گرج کے بعد کچھ ہوتا ہے، جی ہاں، کیونکہ وہ پھر آگے بڑھ رہا ہوتا ہے۔

249 اُس نے کہا ہے، "کیا ایک-ایک...کیا شیر کسی وجہ کے بغیر گرجتا ہے؟ کیا ایک جوان شیر، بغیر کسی وجہ کے، غار میں سے نکل کر گرجتا ہے؟" دیکھیں؟

250 خُدا کے پاس گرجنے کی وجہ ہے، کیونکہ وہ جانتا ہے کہ عدالت قریب آپہنچی ہے۔ اور، اُسکا کلام، اُسکا کلام ایک نبی ہے۔ وہ ہے۔ "اور یہ یسُوع مسیح کی نبوت ہے۔" یہ مکاشفہ ہے، خُدا اپنے آپکو اپنے لکھے ہوئے کلام کے وسیلے آشکارا کررہا ہے۔ اور وہ خود کلام ہے۔ اور، اب، یہ اُسکا کلام ہے۔ اس میں کچھ بھی بڑھایا اور گھٹایا نہیں جاسکتا ہے، بلکہ اس کے ساتھ جینا ہے اور اسے سیدھا ہی رکھنا ہے۔ ہم اس میں کچھ بھی بڑھانے یا گھٹانے کی، ہمت نہیں کرسکتے۔ خُدا اب بھی خُدا ہے۔ وہ گرج رہا ہے۔

251 اُس نے کہا ہے، "جیسے نوح کے دنوں میں ہوا تھا، ویسا ہی ابن آدم کے آنے کے دنوں میں ہوگا۔ وہ کھا رہے تھے، پی رہے تھے، شادیاں کررہے تھے،

بیاہ کروا رہے تھے، اور بے حیائی تھی۔"

252 "اور جیسا لوط کہ دنوں میں ہوا تھا،" وہ خود جسم میں ظاہر ہوگیا تھا، اور اپنی شناخت ابرہام کے سامنے کروائی تھی۔ کہا، "ویسا ہی ابن آدم کے آنے کے دنوں میں ہوگا۔" ان چیزوں کو دیکھیں۔ شام کی روشنیاں چمک رہی ہیں۔

253 اوہ، اگر آج عاموس یہاں منظر پر ہوتا، تو وہ گرجتا، وہ تمام نظام اور رسومات کو تباہ کرکے رکھ دیتا، اور خُدا کا کلام فتح مند ہوکر سواری کرتا۔

آئیں ہم دُعا کرتے ہیں۔

254 آسمانی باپ، ایک بار پھر سے بول۔ خُداوند، اپنے رُوحُ القُدس کے وسیلے گرج۔ وہ اس زمانے کا نبی ہے۔ وہ اس زمانے کا نبی ہے، جو مرد اور خواتین کے دلوں میں داخل ہونے کی کوشش کررہا ہے، تاکہ وہ سچائی کو بیان کرسکیں۔ میں بہت خوش ہوں کیونکہ وہ کچھ لوگوں کو تلاش کررہا ہے۔ آسمانی باپ، میں دُعا کرتا ہوں، کہ وہ آج رات بہت زیادہ لوگوں کو تلاش کرے، تاکہ وہ کسی ایسے کو استعمال کرسکے جو عاجز ہونے کے لیے تیار ہو۔ جب یہ قادرِ مطلق خُدا کی گرج کو سنیں، تو اُسکے کلام کے مطابق آگے بڑھیں، کیونکہ عدالت قریب ہے۔

255 جب شیر گرجتا ہے، تو وہ آگے بڑھ رہا ہوتا ہے۔ ہر-ہر ایک مخلوق جانتی

ہے کہ اُسے چھپ جانا چاہیے، کیونکہ ایک بادشاہ چل کر آگے آرہا ہے۔

256 اے خُدا، ہمارے پاس صرف ایک ہی حفاظتی علاقہ ہے، جب بادشاہوں کا بادشاہ گرجتا ہے، تو وہ یسُوع مسیح کا لہو ہے۔ ہمارے پاس ایک حفاظتی زون ہے۔ آسمانی باپ، میں دُعا کرتا ہوں، کہ تُو آج رات دلوں سے بات کر۔ اور انہیں بتاکہ یہ مسیح کی آمد کے سائے تلے زندگی گزار رہے ہیں، جبکہ قومیں ٹوٹ رہی ہیں، اور باقی چیزیں بھی چل رہی ہیں، تو یہ کیا ہیں۔ لیکن، تو بھی، تیرے نرم رحم میں...

257 ہم نے بہت گناہ کیے ہیں، ایسا لگتا ہے کہ تو ہم سے مُنہ موڑ لیگا اور ہمیں چھوڑ دیگا۔ لیکن، تو بھی، جیسا عدن میں تُو نے کیا تھا، ویسے ہی تُو بچ نکلنے کا راستہ بنائے گا۔ تُو نے نوح کے لیے بچ نکلنے کا راستہ بنایا۔ تُو نے موسیٰ کے لیے، اور دانی ایل کے لیے، اور عبرانی بچوں کے لیے ایک راستہ بنایا تھا۔ اور، تُو مسلسل راستہ بنارہا ہے۔ اور وہ جو اسے تلاش کرلیتے ہیں، وہ خُدا کی روشنی میں چلتے ہیں اور اُنکے پاس زندگی ہے۔ لیکن وہ جو اسے رد کردیتے ہیں، اُنہیں مجرم ٹھہرا کر دور کردیا جاتا ہے۔

258 آسمانی باپ، میں دُعا کرتا ہوں، کہ آج رات ایسا کوئی ایک بھی نہ ہو، جسے دُور کیا جائے۔ یہ لوگ خُدا کی گرج کو پیار سے سنیں، جبکہ رُوحُ القُدس ان کے دلوں سے بات کررہا ہے، اور کہہ رہا ہے، ”یہ میں ہوں۔ ڈرو مت۔ یہ

میں ہوں۔" اور ہم یہ دعا یسُوع کے نام میں مانگتے ہیں۔ آمین۔

259 میں تقریباً دس منٹ کے لیے الٹر کال روکنے جا رہا ہوں۔ میں تھوڑا لیٹ ہوں۔ لیکن مجھے یقین ہے کہ بلی نے چند رات پہلے دُعائیہ کارڈ تقسیم کیے تھے، یا کچھ اسی طرح تھا، جب ہم بھائی گرومر کے وہاں تھے۔ اور میرا خیال ہے کل رات کو بھی اُس نے دیئے تھے۔ میں نے اُنہیں کبھی نہیں بتایا۔ مجھے نہیں معلوم...شاید وہ آج رات دوبارہ دے۔ مجھے نہیں معلوم اُس نے ایسا کیا ہے یا نہیں، لیکن آئیں چند کارڈوں کو بلاتے ہیں۔ کیا بھائی گرومر یہاں ہیں؟ گرومر؟ نہیں، نہیں۔ گرومر۔ کیا وہ یہاں ہیں؟ ہم نے کہاں سے آغاز کیا تھا؟ پس نمبر...کیا وہاں ہم نے، نمبر ایک سے شروع نہیں کیا تھا؟

260 گزشتہ رات، ہمارے پاس دُعائیہ کارڈ نہیں تھے۔ ہم...پس رُوحُ القُدس جماعت میں سے گزرا تھا اور اُس نے لوگوں کو بلا لیا تھا۔ کیا آپ یہ پسند کرتے ہیں؟ [جماعت کہتی ہے، "آمین۔"-ایڈیٹر۔] میں بھی، پسند کرتا ہوں۔ اور اس طرح سختی سے منادی کرنا، میں تھوڑی سی ہچکچاہٹ محسوس کر رہا ہوں۔

261 جب میں-میں لوگوں کو دُعائیہ کارڈ دیتا ہوں، تو پھر میں اُنکے لیے دُعا کرنے کا پابند ہوں۔ ٹھیک ہے۔ اگر ہمارے پاس دلوں کا پرکھنا نہیں ہوتا، تو یہ درست ہے۔ لیکن میں اُس شخص پر دُعا کرنے کا پابند ہوں۔ میرا بیٹا دُعائیہ

کارڈ تقسیم کرتا ہے، تو-تو مجھے اُس شخص کے لیے دُعا کرنی ہے-یہ بات ہے- خیر، میں-میں اس طرح محسوس کرتا ہوں- خُدا کی مدد کے وسیلے، میں ایسا کرونگا- اس سے پہلے کہ میں اس ملک سے جاؤں، میں-میں یہ کرونگا-

262 اب، ہم زیادہ دیر نہیں لگا سکتے- آئیں دیکھتے ہیں، ہم نے شاید ایک سے لے کر پچیس تک، میرا خیال ہے، اُس رات لیا تھا- جی ہاں، ایک سے لے کر پچیس تک- میں...بھائی گرومر، کیا آپ یہاں ہیں؟ بھائی گرومر؟ میں نے اسے ٹھیک نہیں پکارا- لیکن مجھے لگتا ہے یہ ٹھیک ہے- ایک...

263 خیر، آئیں کہیں اور سے شروع کرتے ہیں- آئیں، اسے پچھتر سے شروع کرکے، پھر، ایک سو تک لیکر جاتے ہیں- دُعائیہ کارڈ پچھتر کس کے پاس ہے، اپنے ہاتھ بلند کریں- آئیں دیکھتے ہیں... خیر، یہ ٹھیک ہے-یہ اچھی بات ہے- ٹھیک ہے، یہاں آئیں، خاتون. پچھتر، چوہتر، ستر-...بس پچھتر- اب چھہتر، ستتر، اٹھہتر، اناسی، اسی، اکیاسی، بیاسی، تراسی، چوراسی، پچاسی، چھیاسی، ستاسی، اٹھاسی، سے ایک سو تک- انہیں یہاں آنے دیں- بلی پال کہاں ہے؟ معافی چاہتا ہوں- ٹھیک ہے- انہیں، وہاں اکٹھا کریں- انتظامیہ کے لوگ دُعائیہ قطار میں شامل ہونے کیلئے ان کی مدد کریں-

264 اب، آپ باقی لوگ، میری طرف ایک منٹ کے لیے دیکھیں- جی ہاں- کیا آپ اُس سے پیار کرتے ہیں؟ آئیں نرمی، اور میٹھاس کے ساتھ،

ایک منٹ کے لیے گاتے ہیں جبکہ انتظامیہ کے بھائی وہاں جارہے ہیں۔ اوہ، شکریہ۔ اُنہوں نے، انہیں وہاں پہنچا دیا ہے، پس وہ...تاکہ قطاریں مکس نہ ہوں۔ میں ان لوگوں کے لیے دُعا کرنا چاہتا ہوں۔ پھر، کل، ہوسکتا ہے ہم ایسے ہی بیماروں کے لیے دعا کریں۔ اوریوں ہی چلتا رہیگا، جب تک کنونشن شروع نہ ہو جائے۔ اور میں...

265 شاید بھائی روبرٹس کے وہاں بھی ایک دُعائیہ قطار لی جائے، وہاں، اُنکی-اُنکی عبادت ہے۔ میں سوچ رہا تھا کہ ہم دونوں کو ایک ساتھ لیں، ایک ایک طرف سے، اور دوسری دوسری طرف سے۔ لیکن مجھے-مجھے نہیں معلوم آیا وہ اسے پسند کریں گے یا نہیں۔ میں نے اُس سے ابھی تک بات نہیں کی، بہتر ہے کہ میں پہلے اُس سے بات کرلوں، آپ دیکھیں۔ بھائی اورل بہت اچھے بھائی ہیں، اور مسیح کے حقیقی خادم ہیں۔ اور وہ ایسا کرنے میں خوشی محسوس کرینگے، لیکن مجھے اس طرح کے آدمی کے ساتھ اپنے آپکو جوڑنا پسند نہیں ہے، آپ دیکھیں۔ اسلئے بہتر ہے کہ میں اسے ایسے ہی چھوڑ دوں۔ خیر، اگر وہ مجھے بتائے، یا مجھ سے پوچھے، ''بھائی برینہم، آئیں میری مدد کریں،'' تو-تو میں ایسا کرنے میں خوشی محسوس کرونگا۔ لیکن، دیکھیں، وہ ایک بہت ہی عاجز اور پیارے بھائی ہیں۔ اور اگر وہ مجھ سے ایسا کرنے کے لیے کہیں گے، تو یقیناً، میں یہ کرونگا۔ لیکن میں چاہتا ہوں، کہ وہ پہلے مجھ سے بات کریں،

دیکھیں۔ بہتر ہے میں اسکے متعلق کچھ نہ کہوں۔ اب، آپ اُسکے ساتھ اسکا ذکر نہ کریں۔ اُسے مجھ سے پوچھنے دیں، پھر مجھے یہ معلوم ہوجائیگا کہ یہ ٹھیک ہے۔ سمجھے؟

266 لیکن اب-اب ہم دیکھتے ہیں۔ کتنوں کے لیے ہم دُعا کرسکتے ہیں... خیر، اب، آئیں دیکھتے ہیں۔ عمارت میں کتنوں کے پاس دُعائیہ کارڈ ہے؟ ہاتھوں کو بلند کریں۔ اوہ، یہ تھوڑے زیادہ ہیں، شاید پچاس اور بھی ہیں۔ چالیس، یا پچاس اور ہیں، شاید۔ اوہ، جی ہاں، شاید تیس اور ہیں۔ ٹھیک ہے۔ اب-اب ہم انہیں لیں گے...

267 پس اب ہم انکے لیے دُعا کرینگے۔ اب آپ... اپنے کارڈ کو پکڑے رکھیں، اگر آپکو بلایا نہیں گیا۔ دیکھیں، اب دس بج کر دس منٹ ہوچکے ہیں، اور-اور میں چاہتا ہوں کہ آپ صبح کے سنڈے سکول میں آئیں۔ اور کل شاید، دو عبادات ہوں، اور اُن میں ہم کوشش کرینگے کہ تمام کارڈوں کو حاصل کریں جو ہمارے پاس ہیں، اور پھر-پھر ہم پیر کو نئے سرے سے آغاز کرینگے۔

268 ہم پیر کی رات کو کہاں ہونگے؟ اوہ، ہم وہاں، ٹیوسان میں، ہونگے۔ اب ٹیوسان آنا مت بھولیں، کیونکہ وہاں کنونشن کا انتظام کیا گیا ہے۔ کیا کوئی یہاں ٹیوسان سے ہے؟ جی ہاں، یقیناً۔ دُنیا کے باغیچوں کا بہترین مقام ہے، آپ وہاں سے ہیں۔ انہی دنوں میں سے کسی ایک دن، بھائی کارل ولیمز مجھے

پکڑ لیں گے۔ جب میں پہلے یہاں آیا تھا، تو یہ حریف شہر تھے، اور میں دیکھ سکتا ہوں یہ ابھی بھی ہیں۔

269 میں اسکا عادی ہوں۔ ہماری بال، بیس بال، یا باسکٹ بال کی ٹیم گھر پر، اور اُنکے حریف شہر جیفرسن ویل اور نیو البانی میں ہیں، اوہ، میرے، میرے، میرے خُدایا ! واہ ! کبھی کوئی ایسی رات نہیں ہوتی ہے جس میں لڑائی جھگڑوں کا ایک بڑا گروپ نہ ہو، جب اُنکے درمیان کوئی گیم ہوتی، پھر مجھے سمجھ نہیں آتی وہ کب ختم ہوگی۔

270 مجھے معلوم ہے، کہ ٹیوسان میں، وہ مسلسل اسی میں مصروف رہتے ہیں۔ لیکن میرا خیال ہے، فینکس نے ٹیوسان کو کئی بار پیچھے چھوڑ دیا ہے، 'کیونکہ میں...ٹیوسان، مجھے نہیں لگتا کہ فینکس کا ایک تہائی سائز ہے۔ لیکن...

271 ہم وہاں جارہے ہیں، 'کیونکہ وہاں کچھ اچھے، مُقدسین لوگ موجود ہیں، مجھے یقین ہے۔ دُنیا کے ہر کونے میں جہاں بھی میں گیا ہوں، حتیٰ کہ افریقہ کے گھنے جنگلوں میں بھی، میں وہاں بھی مُقدسین کو تلاش کرلیتا ہوں۔ اوہ، میرے خُدایا ! میری خواہش ہے کہ میں ایک رات یہاں اپنی بیوی کو لیکر آتا، اور اُسے ایک گیت گانے کیلئے کہتا، "وہ مشرق اور مغرب سے آتے ہیں، دُور دُور کے دیسوں سے آتے ہیں۔" اب، اگر میں یہ کہوں گا تو وہ اُٹھ کر باہر چلی جائیگی۔

272 لہذا، وہ بھائی روز سے بہت زیادہ خوفزدہ ہے۔ بھائی روز نے کہا، ''سسٹر برینہم یہاں ہے۔ ہم اُنہیں یہاں اُوپر بلائیں گے، تاکہ وہ کچھ کہہ سکیں۔''

273 اُس نے کیا، ''میرا دل تقریباً پندرہ بار زور زور سے دھڑک اُٹھا تھا۔'' کہا، ''میں نے اپنے سر کو نیچے کرلیا تھا۔'' کہا، ''بل، اگر وہ کسی میٹنگ میں ہونگے،'' کہا، ''تو میں چھپ جاؤنگی۔'' وہ یقیناً بہت شرمیلی ہے۔ پس، جب میں-میں-میں گھر پہنچتا ہوں تو مجھے یہ سننا پڑتا ہے۔

274 مجھے اُمید ہے کہ آپ سب نوجوان...میں یہ اس لیے نہیں کہہ رہا، کیونکہ وہ یہاں پر ہے۔ آپ جانتے ہیں، جو اُسے جانتے ہیں اُنہیں معلوم ہے۔ مجھے اُمید ہے کہ اس عمارت کا ہر نوجوان، جب اپنی بیوی سے شادی کرے تو وہ اُسکے لیے اتنی ہی پیاری ہو، اور آپ ایک دوسرے کے ساتھ خوش رہیں، جیسے میں اور میری بیوی ان برسوں میں رہے ہیں۔ اگر کوئی کریڈٹ برینہم فیملی کو ملنا چاہیے، تو وہ میری بیوی کو ملنا چاہیے۔ وہ ملکہ ہے۔ وہ یقیناً ہے۔ ایک اور بات، وہ ایک حقیقی ماں ہے۔ اور پھر دیکھیں کہ اُسے کیا کیا برداشت کرنا پڑتا ہے، سمجھے، اور پھر، دیکھیں، آپ-آپ یہ جان کر حیران ہوجائیں گے۔ کیونکہ، دن اور رات، لوگوں کا ہجوم دروازے پر لگا رہتا ہے۔ اور وہ میرے اور عوام کے درمیان کھڑی رہتی ہے، دیکھیں، یہ سب کچھ، گھر میں ہوتا ہے۔ اسلئے یہ کافی مشکل کام ہے۔

275 اور بلی پال چھوٹا سا تھا، میں اسکے متعلق، بہت مرتبہ سوچتا ہوں، اسکی ماں کی وفات کے بعد، میں ہمیشہ اسے اپنے ساتھ رکھتا تھا، جبکہ یہ ایک چھوٹا بچہ تھا۔ ڈاکٹر ایڈیر کہتے تھے، "تم ایک عجیب آدمی ہو۔" اور میں اُسے اپنی گود میں اُٹھا کر، گلی میں جاتا تھا، اور وہ اپنی ماں کے لیے روتا رہتا تھا، اور سردی میں، آپ جانتے ہیں، میں اُسے کچھ اس طرح، اُٹھا لیتا تھا۔

276 میرے پاس اتنے پیسے نہیں تھے کہ میں اُسکا...اُسکے لیے ایک اچھی بوتل لے سکتا۔ میں نے اُس کے لیے کوک کی بوتل رکھی تھی جس پر نپل لگا ہوا تھا۔ میں اُسے یہاں، بازو کے نیچے دبائے رکھتا تھا، تاکہ وہ گرم رہے۔ وہ بہت زیادہ روتا تھا۔ تو میں اُسکے پاس پہنچ جاتا تھا، تاکہ نپل اُسکے مُنہ میں ڈال سکوں۔ اور تھوڑی دیر کے لیے اُسے دودھ پلا سکوں، اور بوتل واپس رکھ لیتا تھا۔ اور دودھ میرے اُوپر گرجاتا تھا، اور وغیرہ وغیرہ، آپ جانتے ہیں۔

277 میں اُسے پکڑ کر، گھومتا رہتا تھا، آپ جانتے ہیں، اُسے ساتھ رکھتا تھا۔ رات میں، میرے، میرے خُدایا، میں کتنی کوشش کرتا تھا کہ وہ جھولے میں سوجائے، اور کسی کو بلاتا تھا کہ وہ اُسکا خیال رکھے تاکہ میں کسی بیمار کے لیے جاکر دُعا کرسکوں۔ ہم اکٹھے بہت دور تک آگئے ہیں۔ اُمید ہے وہ اسی طرح جاری رکھے گا۔

278 میں نے اُسے کل، اُسکے چھوٹے بیٹے کے ساتھ دیکھا تھا۔ اور سوچا تھا،

"بلی، کچھ عرصہ پہلے، تم بھی ایسے ہوا کرتے تھے۔" خیر، "ہمیں بالکل ایسا ہی کرنا ہے، اور راستے سے ہٹ جائیں، تاکہ دوسروں کو موقع مل سکے۔ خُداوند کا نام مبارک ہو۔

279 "شیر ببر گرجا ہے، دیکھیں، کون نہ ڈرے گا؟" "اور خُدا کا خوف حکمت کا شروع ہے۔" کیا یہ ٹھیک ہے؟ یہی کچھ عقلمند آدمی نے کہا تھا۔ "خُداوند کا خوف۔"

280 اب، میں آپ لوگوں کو اُس دُعائیہ قطار میں، دیکھنا چاہتا ہوں، وہ سب جنہیں معلوم ہے میں آپکے متعلق کچھ نہیں جانتا ہوں، اپنے ہاتھوں کو بلند کریں۔ ہر ایک۔ آسمان کا اچھا خُداوند میرا جج ہے؛ جہاں تک میں اپنی زندگی میں جانتا ہوں، میں نے اپنی زندگی میں ان میں سے ایک کو بھی نہیں دیکھا۔ شاید آپ جو جماعت میں بیٹھے ہیں، آپ لوگوں نے دیکھا ہو۔

281 اب، جماعت میں کتنے ہیں، جنہیں یہ معلوم ہے کہ میں آپکے متعلق ایک بات بھی نہیں جانتا؟ لیکن، بہر حال، آپ بیمار ہیں، اور آپ خُدا پر، ایمان رکھتے ہیں کہ، اگر آپ اُسکی پوشاک کے کنارے کو چھولیں، تو خُدا مجھ سے بات کریگا تاکہ میں آپکو بلاوں، جیسے اُس نے اُس خاتون کے ساتھ کیا تھا، وہ حقیقی عورت تھی؟ اوہ، میرے خُدایا! کوئی حیرت نہیں میں نے بہت لمبا کلام سنایا ہے۔ ایک ایسی جماعت، جسکے پاس ایمان ہو، وہی اتنا سن سکتی

ہے۔

282 یہاں ایک خاتون ہے؟ اب، یہ ایک خاتون ہے۔ ہم آج رات ایک دوسرے کیلئے اجنبی ہیں، اور اب وہ یہاں کھڑی ہوئی ہے۔ بیشک، ہوسکتا ہے یہ بیمار ہو، یا اسے کوئی اور مسئلہ ہو۔

283 دیکھیں، خُدا بیماروں کو شفا دینے کے علاوہ اور کام بھی کرتا ہے، آپ جانتے ہیں۔ اور پس...اُس نے ہماری تمام ضروریات پوری کرنے کا وعدہ کیا ہے، ہماری ضروریات، کبھی بھی ہماری خواہشات نہیں ہیں، بلکہ ہماری ضروریات ہیں۔ اب میں چاہتا ہوں، کہ آپ سنیں، جب آپ گھر جائیں، یا اگر آپ نے پہلے یہ کبھی نہیں پڑھا ہے، تو یوحنا 4 کو پڑھیں، اور-اور اب دیکھیں۔ اب، یہاں، اب، مجھے یاد نہیں ہے...

284 مجھے یہ کہنے دیں۔ مجھے یقین ہے، اس خدمت میں، یا تو وہ مجھے گھر لے جائے گا یا اسے آگے بڑھائے گا۔ اب یہ-یہ ٹھیک آخری وقت ہے۔ یا، مجھے وہ کہیں بیرون ملک بھیج دے گا جہاں اُنہوں نے کبھی یہ نہیں سنا ہے۔ دیکھیں؟ لیکن کچھ تو ہونے جارہا ہے۔ آپ اسے یاد رکھیں۔

285 اب، سنیں، میں ٹیپ فروخت کرنے والا نہیں ہوں۔ لیکن یہاں ایک اچھا بھائی ہے جو ان ٹیپوں کا ذمہ دار ہے، اور وہ مسٹر میگوائر ہے۔ میرا خیال ہے وہ جیمز میگوائر ہے۔ اور اسکے-اسکے سسر، بھائی سوتھمین ہیں جو

وہاں پیچھے ہیں، یہی ان ٹیپوں کو دیکھتے ہیں۔ میں ایسا کرتا ہوں، اگر آپ میں سے کسی کے پاس ٹیپ ریکارڈر ہے...میں اسکے متعلق اب کچھ نہیں کہونگا، 'کیونکہ میں اسکے متعلق کچھ بھی نہیں جانتا ہوں۔ لیکن اگر آپ کبھی ان سے ٹیپ خریدیں، تو یہ ٹیپ لینا، صاحبوں، یہ کونسا وقت ہے؟ اس ٹیپ کو سنیں، صاحبوں، یہ کونسا وقت ہے؟ اسے دُعا کے ساتھ سنیں، اور پھر آپ میرے لیے دُعا کرنا شروع کردینگے۔ دیکھیں؟ جب آپ...کیونکہ، آپ دیکھ لیں گے کہ-کہ میں آج رات کس مشکل میں کھڑا ہوا ہوں۔ میں ایک مشکل صورتحال میں ہوں، کاش آپ جانتے کہ میں اس وقت کہاں کھڑا ہوا ہوں، ٹھیک یہاں ! دیکھیں؟ لیکن مجھے آگے بڑھنا ہے۔ ایک فاتح کبھی ہار نہیں مانتا، اور جو ہار مان لے وہ کبھی جیت نہیں سکتا۔ یہ بالکل درست ہے۔ مجھے اپنی منادی پر عمل کرنا ہے۔ دیکھیں؟ اب، میں خُدا پر ایمان رکھتا ہوں۔ میں ٹھیک اس وقت اُس پر ایمان رکھتا ہوں۔

286 اب، یہ ایک بنیاد ہے۔ اب، اگر-اگر میں یہاں خُداوند یسُوع کی جگہ کھڑا ہوتا، اور یہ عورت بیمار ہوتی، تو آپ جانتے ہیں کہ خُداوند یسُوع ہوتے ہوئے میں اسے شفا نہیں دے سکتا تھا۔ میں یہ نہیں کرپاتا، 'کیونکہ میں نے یہ کام پہلے ہی کردیا ہے۔ اب، کتنے لوگ جانتے ہیں کہ یہ سچائی ہے؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔''-ایڈیٹر۔] دیکھیں؟ یقیناً۔

287 اُس نے پہلے ہی ہر گناہ کو معاف کر دیا ہے۔ اُس نے پہلے ہی ہر ایک بیمار کو شفا بخش دی ہے۔ اُس نے پہلے ہی کلوری پر لہو بہا دیا ہے۔ قیمت کو پہلے ہی چکا دیا گیا ہے۔ قیمت پوری طرح ادا ہو چکی ہے۔ لیکن ایک چیز ہے جو آپکو کرنی ہے وہ اسے قبول کرنا ہے، ایمان رکھ کر اسے قبول کرنا ہے۔ اور آپ تب تک اسے قبول نہیں کر سکتے جب تک آپ اس پر ایمان نہ رکھیں۔ دیکھیں؟ انجیل پر ایمان رکھیں۔

288 اب، کیا ہوتا اگر وہ یہاں، اس سوٹ کو پہنے ہوئے کھڑا ہوتا جو بھائی اور بہن ولیمز کے وسیلے اچھے خُداوند نے مجھے لیکر دیا تھا، یہ پانچ یا چھ سال پہلے لے کر دیا تھا؟ اور اگر وہ اسی سوٹ کے ساتھ یہاں کھڑا ہوتا، یہ سوٹ پہنا ہوتا، اور یہ عورت یہاں کھڑی ہوتی؟

289 اب، اگر اُسکے ہاتھ میں سوراخ ہوتا، اور وہ کہتا، "دیکھ، میں مسیحا ہوں۔ میں...کیا تُو ان زخموں کو دیکھ سکتی ہے؟ میری پیشانی کی طرف دیکھ۔" "اب، کوئی بھی جھوٹا ایسا کر سکتا ہے۔ یہ درست ہے۔ اس طرح اُسے پہچان نہیں پائیں گے۔ اور اگر وہ یہاں اس طرح کھڑا ہوتا، تو مجھے معلوم ہو جاتا کہ یہ وہ نہیں ہے۔ یہ وہ نہیں ہے۔

290 کیونکہ، جب وہ آئیگا، تو نرسینگا پھونکا جائے گا۔ ہم...وہ کبھی زمین پر نہیں آئے گا۔ ہم آسمان پر اُٹھا لیے جائینگے، تاکہ اُس سے ملاقات کر سکیں۔

دیکھیں؟ ہم اُسے بادلوں میں ملیں گے۔ "پھر ہم جو باقی زندہ ہونگے اُنکے ساتھ بادلوں میں اُٹھائے جائینگے، تاکہ خُداوند کا استقبال کریں۔" وہ کبھی زمین پر نہیں آئیگا۔ ہم اُسے بادلوں میں ملیں گے۔

291 لیکن اب، اُس نے کہا، "میں دُنیا کے آخر تک، تمہارے ساتھ رہونگا۔ میں تمہیں کبھی تنہا نہیں چھوڑونگا۔" وہ یہ کیسے ہوسکتا ہے؟ اپنی زندگی کے وسیلے۔ اور، اگر اُسکی زندگی مجھ میں ہے، تو میں اُسکی نمائندگی کررہا ہوں۔ پھر، اگر ایسا ہوتا، تو یہ وہی زندگی ہوتی جو اُس میں تھی، یہ وہی کام کرتی جو اُس نے کیے تھے۔

292 اب، یہاں ایک مرد اور ایک عورت ہے، بالکل یوحنا 4 کی طرح۔ اُسکی ملاقات ایک خاتون سے ہوئی۔ اُس نے اُسے پہلے کبھی نہیں دیکھا تھا۔ نہ ہی خاتون نے اُسے کبھی دیکھا تھا۔ اور وہ وہاں، اکٹھے کھڑے ہوئے تھے۔ اور اُس نے، اُس خاتون کو بتایا، کہ اُسکا مسئلہ کیا ہے۔ اور جب اُس نے ایسا کیا، تو خاتون نے کہا، "جناب، مجھے-مجھے لگتا ہے کہ آپ ایک نبی ہیں۔" اُس نے کہا، "لیکن ہم جانتے ہیں جب مسیحا آئیگا، جب وہ آئیگا، جو مسیح کہلاتا ہے، جس کا مطلب ہے، 'مسح شدہ'؛ جب وہ آئیگا، تو وہ یہ تمام کام کریگا، اور ان تمام چیزوں کے متعلق بتائیگا۔"

اور اُس نے کہا، "میں وہی ہوں، جو تجھ سے بات کررہا ہے۔"

293 اب، اگر وہ کل، آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے؛ صرف، جسمانی بدن...وہ ہمارے بدنوں کو استعمال کرتا ہے۔ "وہ انگور کی تاک ہے۔ ہم اُسکی ڈالیاں ہیں۔" پھر، وہ رُوح بالکل ویسے ہی عمل کریگا جیسے اُس نے اُس میں ہوتے ہوئے عمل کیا تھا۔ کیا یہ درست ہے؟ کیا اس سے آپ ایمان لائیں گے؟ تو کہیں، "آمین،" اگر ایسا ہوتا ہے۔ [جماعت کہتی ہے، "آمین۔" - ایڈیٹر۔]

294 اب، خاتون، میں آپکو نہیں جانتا، نہ ہی اپنی زندگی میں آپکو دیکھا ہے، جہاں تک مجھے معلوم ہے۔ بیشک، آپ نے شاید مجھے کسی سڑک پر یا کسی عبادت میں، یا کسی جگہ دیکھا ہو۔ لیکن یہ ہماری پہلی ملاقات ہے۔

295 اب، آپکو-آپکو شفا کی ضرورت ہے، خیر، میں، اگر میں ایسا کر سکتا، تو کسی بھی طریقے سے، میں یہ کرتا۔ اور اگر یہ مالی معاملات ہوتے، تو-تو شاید، میں اس میں آپکی مدد کرتا۔ اور اگر آپ کہتی ہیں، شاید کوئی اور ہے، تو آپ کہیں گی، "بھائی برینہم، میں یہاں آئی ہوں، تاکہ-تاکہ آپ میرے بیٹے کے لیے، یا میری بیٹی، یا میری بہن، یا ڈیڈی کے لیے دُعا کریں،" یا کسی اور کیلئے۔ تو میں ایسا کرتا، دیکھیں، جو بھی میں کر پاتا میں کرتا۔

296 اور-اور اگر آپکو گھریلو مشکلات کا سامنا ہوتا، تو میں کہتا، "میں آپ سے اور آپکے شوہر سے اکٹھے ملنا چاہتا ہوں، اور کسی اور جگہ پر آپ سے بات کرونگا، آپ دیکھیں، تاکہ میں آپ دونوں سے بات کر سکتا اور معلوم کرتا کہ

غلطی کہاں پر ہے۔" پھر، جب رُوحُ القُدس مجھ پر ظاہر کرتا، تو کہتا، "ذرا ایک منٹ۔ تُو نے فلاں کام فلاں وقت پر کیا تھا۔" تو یہ طے ہوجاتا۔ آپ اس سے انکار نہیں کرپاتے۔ دیکھیں؟ کہتا، "تُو نے یہ کام فلاں مقام پر کیا تھا۔" پھر، یہ طے ہوجاتا، آپ غور کریں۔ اب، پھر آپ وہاں سے آغاز کرتے۔ دیکھیں؟ اسی طریقے سے، یہ کیا جاتا ہے۔

297 اب، آپ جانتی ہیں کہ میں آپ سے کسی مقصد کے تحت بات کررہا ہوں۔ میں کلام سنا رہا ہوں۔ دیکھیں؟ اور پھر میں-میں خود کو-کو ایک خاص مسح میں لیکر جارہا ہوں، آپ غور کریں، اور دیکھیں رُوحُ القُدس مجھ پر نازل ہوگا اور الٰہی نعمت کے وسیلے کام کریگا؛ اور، جب دونوں شعور مل جاتے ہیں، تو خُدا کا فضل مجھ پر ہوجاتا ہے تاکہ رویاؤں کو دیکھوں، اور دیکھو کیا ہو رہا ہے، کیا ہوگا، اور کیا ہو چکا ہے۔

298 آپ جانتی ہیں یہ سچ ہے یا نہیں ہے۔ آپ یہاں کم از کم پانچ سو لوگوں کے سامنے کھڑی ہوئی ہیں، دیکھیں، بحرحال، تقریباً، تین سو لوگوں کے سامنے ہیں۔ دیکھیں؟ اور-اور آپ اس بات کو-کو جانتی ہیں...آپ جانتی ہیں کہ یہ سچ ہے یا نہیں ہے۔ اور-اور اگر یہ سچ ہے، تو پھر یہ خُدا ہے۔ بائبل فرماتی ہے، "اگر تم میں کوئی، رُوحانی یا کوئی نبی ہو، اور جو کچھ وہ کہے وہ پورا ہوجائے، تو پھر اُسکی سننا۔" دیکھیں؟ اب، "اگر وہ پورا نہیں ہوتا، تو اُسکی مت سننا۔"

299 اب، مجھے بالکل نہیں معلوم کہ یہ خاتون کس لیے یہاں آئی ہے۔ لیکن اب رُوحُ القُدس کو آنے دیں، اور دیکھتے ہیں کیا وہ نہیں بتاتا۔ دیکھیں؟ اور اگر بالکل وہی کام نہ ہو جو ہمارے خُداوند نے کیا تھا ! اگر وہ یہاں کھڑا ہوتا تو وہ ٹھیک ایسے ہی کرتا، 'اسلئے، یاد رکھیں، یہ وہ ہے۔یہ وہی ہے۔یہ میں نہیں ہوں۔ میں اس خاتون کو نہیں جانتا۔ میں اقرار کر رہا ہوں، کہ میں اسے نہیں جانتا۔ اسلئے، یہ کام اُسے ہی کرنا پڑیگا۔

اب، یقیناً، اس خاتون کی رُوح میں ایک شاندار احساس ہے۔

300 اس لیے نہیں کیونکہ اس نے ہاتھ بلند کیے ہوئے ہیں۔ آپ سب عبادات میں جاتے رہتے ہیں، اور وہاں لوگوں کو ہاتھ بلند کرتے دیکھتے رہتے ہیں، اور وہ اس طرح کرتے ہیں، اور پھر رُوحُ القُدس پکارتا ہے اور بتاتا ہے کہ وہ کون ہے۔ دیکھیں؟ یہ درست ہے۔ اسکا کوئی مطلب نہیں ہے۔ آپ اُنہیں شور مچاتے اور چلاتے ہوئے سن سکتے ہیں؛ اور پھر وہاں، ٹھیک وہیں پر آپ اُنہیں بتاتے ہیں، "کہ تم فلاں شخص کی بیوی کے ساتھ رہ رہے ہو،" اس چیز کو ٹھیک یہاں پر دیکھا ہے، اور وغیرہ وغیرہ۔ خیر، تم جانتے ہو۔ آپ عبادات میں رہے ہیں اور دیکھا ہے کہ چیزیں کیسے ہوتی ہیں، آپ نے ان چیزوں کو دیکھا ہے، اس چیز کا کوئی مطلب نہیں ہے۔

301 لیکن یہ خاتون اپنی رُوح کے لیے ایک شاندار احساس محسوس کر رہی

ہیں۔ اب، یہ خاتون کسی خرابی کا شکار ہے۔ میں اسے دیکھ رہا ہوں، کہ یہ کیسے کھا رہی ہے۔ یہ میرے سامنے، ایک میز پر بیٹھی ہوئی ہے، اور کسی قسم کا پرہیزی کھانا کھارہی ہے، وہ ایک عجیب سی غذا ہے۔ یہ بالکل درست ہے۔ کیا یہ سچ ہے؟ [بہن کہتی ہے، "یہ بالکل سچ ہے۔"-ایڈیٹر۔] تو پھر اپنا ہاتھ بلند کریں تاکہ لوگ اسے دیکھیں۔ دیکھیں؟ میں نے اس خاتون کو اپنے سامنے، کچھ کرتے ہوئے دیکھا ہے۔ یہ جو کچھ بھی ہے، یہ ٹیپ پر ہے۔ دیکھیں؟ یہ ٹھیک ہے۔ اب، یہ صرف اس لیے ہے تاکہ آپ جان لیں...یہ ایک اچھی انسان ہے۔

302 اب ایک لمحے کے لیے غور کریں۔ اب رُوح مسح کررہا ہے۔ اب، ہر کوئی مکمل احترام کرے۔ دُعا کرتے ہیں۔ دُعا میں رہیں، 'کیونکہ میں نے اُسے جماعت سے گزرتے ہوئے دیکھا ہے۔ سمجھے؟ اب مکمل احترام کریں۔

303 خاتون کو دوبارہ دیکھتے ہیں، اس سے بات کرتے ہیں۔ جو کچھ بھی اُس نے آپ کو بتایا ہے...جی ہاں۔ وہ یہاں ہے۔ یہ ایک میز پر ہے۔ یہ-یہ آپ کے معدے کی تکلیف ہے۔ اور معدے میں کسی قسم کا انفیکشن یا کچھ اور ہے۔ ایک ڈاکٹر نے اسکا معائنہ کیا ہے۔ اور، کہا ہے، کہ اس مسئلہ کو لمبا عرصہ ہوگیا ہے۔ اور، ایک، بار اسے، کہا گیا تھا، "کہ السر بڑھ رہا ہے۔" اور اب اُس نے کہا ہے۔ یہ کیا ہے؟ " چھوٹی آنت کا پہلا حصّہ۔ چھوٹی آنت کا

پہلا حصّہ، چھوٹی آنت کا پہلا حصّہ ہے،'' میں اُسے کہتے ہوئے سن سکتا ہوں۔ دیکھیں؟ یہ سچ ہے۔ یہ بالکل سچ ہے۔ آپکا نام مس میکراو ہے۔ یہ سچ ہے۔ اب جائیں، اور اپنے پورے دل سے ایمان رکھیں۔

کیا آپ ایمان رکھتی ہیں؟

304 اس طرح کے رونے کے بعد، آپ جو پیچھے بیٹھے ہوئے ہیں، جناب، آپ کے پھیپھڑوں کے ساتھ جو مسئلہ تھا وہ اب کافی بہتر ہوجانا چاہیے تھا، اگر آپ یقین کریں۔ سب کچھ ٹھیک ہوگیا ہے۔ ٹھیک ہے، یہ ہوگیا ہے۔ آمین۔

اس شخص نے کس کو چھوا ہے؟

305 بھائی، وہاں اُن دو بھائیوں کے پیچھے، آپکی نسیں سخت ہوچکی ہیں، بحرحال، آپ ایمان رکھیں، جناب !

306 اس بھائی نے کس چیز کو چھوا ہے؟ کیا آپ اُس روشنی کو اپنے اُوپر ٹھہرا ہوا نہیں دیکھ سکتے؟ وہاں اُس امبر روشنی کو دیکھیں۔ میں اس شخص کو نہیں جانتا، نہ ہی اپنی زندگی میں کبھی اسے دیکھا ہے۔ بس خُداوند یسُوع پر ایمان رکھیں۔

307 اب، یہاں کہیں، ایک چھوٹا بچہ ہے، ایک ننھی بچی ہے جسکی گردن

ٹیڑھی ہے۔ وہ وہاں ہے۔ میں اُسے نہیں جانتا۔ بہن، ایمان رکھیں۔ اُس بچی کی گردن سیدھی ہوجائے گی، اگر آپ ایمان رکھیں گی۔

اس بہن نے کس چیز کو چھوا ہے؟ ہلّلُویاہ۔

308 گردن کے متعلق کوئی اور بھی ہے۔ میں اسے دیکھ سکتا ہوں۔ یہ ایک عورت ہے۔ میں اسے دیکھ نہیں پارہا۔ جی ہاں۔ وہ وہاں بیٹھی ہوئی، رو رہی ہے۔ مسز ریلے، خُداوند یسُوع مسیح پر ایمان رکھیں، آپکی گردن ٹھیک ہوجائے گی۔ ایمان رکھیں۔

309 میں اس عورت کو نہیں جانتا۔ میں نے اسے کبھی اپنی زندگی میں نہیں دیکھا۔ واحد چیز جو آپکو کرنی ہے وہ یسُوع مسیح پر ایمان رکھنا ہے۔ کیا آپ اس پر ایمان رکھتی ہیں؟ فقط ایمان رکھیں۔

310 جناب، میں آپکو نہیں جانتا۔ جہاں تک مجھے معلوم ہے، ہم ایک دوسرے کے لیے اجنبی ہیں۔ کیا آپ ایمان رکھتے ہیں یسُوع مسیح مجھے آپکی پریشانی بتاسکتا ہے؟ آپ جانتے ہیں یہ سچ ہوگا، یا نہیں، کیا آپ نہیں جانتے؟ اگر آپ اپنے پورے دل سے ایمان رکھیں! یہ جماعت کی طرف بڑھ رہا ہے۔ کیا آپ ایمان رکھتے ہیں کہ آپکی بیوی جو وہاں ہے وہ بھی ٹھیک، ہوجائے گی؟ [بھائی کہتا ہے، "جی ہاں۔" ایڈیٹر۔] یہ آنکھ کا مسئلہ ہے، آپکی بیوی کو آنکھ کی تکلیف ہے۔ کیا یہ ٹھیک ہے؟ آپکا تعلق یہاں سے نہیں ہے۔ نہیں۔

آپ کسی ایسی جگہ سے ہیں، جہاں بہت زیادہ پانی ہے۔ یہ ساحلی شہر ہے۔ یہ کیلیفورنیا، لاس اینجلس ہے۔ مسٹر بومن، ٹھیک ہوکر، واپس جائیں۔ اور یسُوع مسیح نے آپکو ٹھیک کردیا ہے۔

311 کیا آپ ایمان رکھتے ہیں؟ اب، آپ، اگر آپ ایمان رکھیں تو آپ میں سے ہر ایک شفا پا سکتا ہے۔ کیا آپ یہ ایمان رکھتے ہیں؟

312 آپ جو دُعائیہ قطار میں ہیں آپکا کیا خیال ہے، کیا، آپ ایمان رکھتے ہیں؟ آپ صرف ایمان رکھیں، اور شک نہ کریں۔ ایک منٹ کے لیے، اپنے پورے دل سے ایمان رکھیں۔

313 یہ خاتون، جسکے پاس میں رُک گیا ہوں، یہ بہت ہی سنگین حالت میں مبتلا ہے۔ اگر اس عورت کے لیے کچھ کیا نہ گیا تو یہ بہت جلد مرجائے گی، 'کیونکہ اسکے اُوپر سایہ ہے۔ کیا آپ اس پر کالے سائے کو دیکھ سکتے ہیں؟

314 کہتے ہیں، آپ کو معلوم ہے، ہم لوگوں نے اس موت کے سایہ کو، کیمرے کی تصور میں دیکھا تھا، بالکل خُداوند کے فرشتہ کی طرح تھا؟ ہمارے چرچ میں تصویر لٹکی ہوئی ہے؛ ایک بہت بڑی، سیاہ نما چیز ہے، طوفان کی طرح، جو ایک خاتون کے اُوپر لٹکی ہوئی ہے۔ اُنہوں نے اُس سے کہا تھا اسکی تصویر مت لینا۔ لیکن پاک رُوح نے کہا، "فوراً لے لو۔" اور اُنہوں نے تصویر بنا لی تھی، اور یہ وہاں تھی ۔ دیکھیں۔ دونوں طرف، یہاں ہے۔

یہ ٹھیک وہاں لٹکی ہوئی ہے۔

315 آپ لوگ جو ٹیبرنیکل سے تعلق رکھتے ہیں، آپ میں سے کچھ، یہاں موجود ہیں، بھائی فریڈ اور باقی لوگ ہیں، یہ وہی چیز ہے جو اس عورت کے اُوپر لٹکی ہوئی ہے۔

316 اسے، مثانے کا کینسر ہے، یہ سچ ہے۔ یہ سچ ہے۔ کیا یہ سچ ہے؟ اگر یہ سچ ہے تو اپنا ہاتھ اُٹھائیں۔ سمجھے؟ اب اندھیرا بنا کچھ کہے، چلا گیا ہے۔ دیکھیں، بس اس کے ایمان نے، یہ کیا ہے۔ ایمان رکھیں اور جائیں۔ آمین۔ آمین۔ شک نہ کریں۔ جائیں اور پورے دل سے ایمان رکھیں۔

317 دل کی تکلیف بہت سے لوگوں کو جان سے مار دیتی ہے، لیکن یہ آپکو نہیں مارے گی اگر آپ ایمان رکھیں گے۔ آمین۔ کہتے ہوئے، جائیں، ''خُداوند تیرا شکر ہوں۔'' جائیں اور ٹھیک ہوجائیں۔ یہ سچ ہے۔

318 ابلیس چاہتا ہے کہ آپکو ساری زندگی یہ گٹھیا کی بیماری لگی رہے۔ لیکن اگر آپ پورے دل سے ایمان رکھیں گے، تو یسُوع مسیح آپکو ٹھیک کردیگا۔ کیا آپ ایمان رکھتے ہیں؟ تو اپنے راستے پر، خُدا کا شکر کرتے ہوئے جائیں۔

319 کیا آپ پورے دل سے ایمان رکھتے ہیں؟ جائیں اور شام کا کھانا کھائیں، اور پیٹ کی تکلیف آپکو چھوڑ دیگی۔ جائیں اور کہیں، ''خُداوند کی تعریف ہو!'' جائیں، اُس پر پورے دل سے ایمان رکھیں۔

320 آپکو، بھی،پیٹ کی تکلیف تھی۔ اپنے پورے دل سے ایمان رکھیں، اور جائیں، اور یسُوع مسیح آپکو ٹھیک کردیگا۔ یہ درست ہے۔

321 آپ کس چیز سے اتنے ڈرے ہوئے ہیں؟ آپ گھبراہٹ میں بمتلا ہیں۔ آپکو ہار ماننے پر، مجبور کردیا گیا ہے، پس شیطان آپ سے جھوٹ بول رہا ہے۔ لیکن اب یہ سب کچھ ختم ہوگیا ہے۔ کیا آپ، میرا یقین کرتے ہیں؟ جائیں، اور کہیں، ”خُداوند کی تعریف ہو!“

322 خُداوند یسُوع، میں دُعا کرتا ہوں کہ تُو ہماری بہن کو شفا دیگا اور اسے، یسُوع نام میں چنگا کردیگا۔ آمین۔

323 بہن، ایمان رکھتے ہوئے، آئیں۔ یسُوع مسیح کے نام میں، میں شفا کے لیے اپنا ہاتھ آپ پر رکھتا ہوں۔

324 میرے بھائی، یہاں آئیں۔ یسُوع مسیح کے نام میں، میں شفا کے لیے اپنا ہاتھ آپکی جانب بڑھاتا ہوں۔ آمین۔

325 کتنے لوگوں کے پاس ایمان رکھنے والا دل ہے، ایک ایسے ہاتھ کے نیچے ہے جو اٹھایا جائے گا؟ اب اپنا ہاتھ اپنے پاس کھڑے ہوئے کسی شخص کے اُوپر رکھیں۔ آپ کہتے ہیں، ”کیا عاموس ایسا کہے گا؟“ وہ یقیناً ایسا ہی کہے گا۔ یہ خُداوند کا کلام ہے۔ ایمان رکھتے ہوئے، اپنے ہاتھ کو بلند کریں۔

326 یسُوع نے کہا، ”ایمان لانے والوں کے درمیان معجزے ہونگے۔ اگر وہ بیماروں پر ہاتھ رکھیں گے...“ یہ نہیں کہا کہ وہ اُنکے لیے دُعا کرینگے۔ کہا ہے، ”وہ بیماروں پر ہاتھ رکھیں گے، صرف ہاتھ ہی رکھیں گے، تو وہ اچھے ہوجائیں گے۔“

آئیں ہم دُعا کرتے ہیں۔

327 خُداوند یسُوع، بادشاہ اپنی آواز کے ساتھ گرجا ہے، ”ایمان لانے والوں کے درمیان معجزے ہونگے۔ وہ بیماروں پر ہاتھ رکھیں گے، تو وہ اچھے ہو جائیں گے۔“ خُداوند خُدا، ہر ایک شیطان چلا اُٹھے۔ ہر ایک بیماری دور ہوجائے۔ ہونے دے ابلیس شکست کھائے، اور خُدا کے بچے آج رات اس عمارت میں سے یسُوع مسیح کے جی اُٹھنے کی قدرت اور فتح کے ساتھ جائیں۔

328 ایمان رکھیں۔ یہ درست ہے۔ ٹھیک اسکے ساتھ ٹھہرے رہیں۔ بولیں، بس، اپنا ہاتھ کسی کے اُوپر رکھیں، اور کہیں، ”خُداوند، انہیں شفا دے۔“ میں دُعا کرنا چاہتا ہوں۔ میں دُعا کررہا ہوں۔ میں کسی کے لیے دُعا کرنا چاہتا ہوں۔ آپ-آپ...آپ بھی میری طرح مسیحی ہیں۔ ہم سب کرسچن ہیں۔ اب آپ کسی کے لیے دُعا کریں۔ جبکہ وہ آپکے لیے دُعا کررہے ہیں۔

329 اب، آپ کیسے چاہیں گے کہ کوئی آپکے لیے دُعا کرے؟ آپ بھی اُنکے لیے

ویسے ہی دُعا کریں جیسے آپ چاہتے ہیں کہ وہ آپکے لیے کریں۔ "تم دوسروں کے ساتھ ویسا ہی کرو، جیسا تم چاہتے ہو کہ وہ تمہارے ساتھ کریں۔" سنجیدگی سے، دُعا کریں، بالکل ویسے جیسے آپ چاہتے ہیں کہ وہ آپکے لیے دُعا کریں۔

330 "اور ایمان کی دُعا بیماروں کو شفا دیگی۔ خُدا اُنہیں اُٹھا کھڑا کریگا۔ اور اگر اُنکے درمیان کوئی بے اعتقادی ہوگی، تو یہ اُن سے نکال دی جائے گی۔" کیوں؟ "شیر ببر گرجا ہے۔ کون نبوت نہ کریگا؟ جب بادشاہ گرجتا ہے تو کون نبوت نہ کریگا؟" اُسکا کلام فرماتا ہے، "کہ وہ کل، آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔"

بھائی فُلر، آئیں۔ خُدا آپکو برکت دے۔

63-0119 ایک سچے نبی کا راستہ

فیتھ ٹیمپل

فینکس ایری زونا یو۔ ایس۔ اے۔

URDU

©2026 VGR, ALL RIGHTS RESERVED

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

B/3 ، 700، کشمیر کالونی ڈبل روڈ، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-345-2495637

Voice Of God Recordings

P.O. Box 950, Jeffersonville, Indiana 47131 U.S.A.

www.branham.org

حقِ اشاعت کی اطلاع

تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یہ کتاب ذاتی استعمال کیلئے گھر میں پرنٹر پر چھاپی جاسکتی ہے، اور بلا قیمت تقسیم کی جاسکتی ہے، جوکہ یسُوع مسیح کی انجیل پھیلانے کا ایک ذریعہ ہے۔ اس کتاب کو فروخت نہیں کیا جاسکتا، اور نہ ہی دوبارہ بڑے پیمانے پر چھاپا جاسکتا ہے، اور نہ کسی ویب سائٹ پر لگایا جاسکتا ہے، اور نہ ہی اسے کسی بازیابی کے نظام میں ڈالا جاسکتا ہے، اور نہ ہی دوسری زبانوں میں اس کا ترجمہ کیا جاسکتا ہے، اور نہ ہی وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے واضح تحریری اجازت نامے کے بغیر کسی فنڈز وغیرہ کا اصرار کیا جاسکتا ہے۔

برائے مہربانی، مزید معلومات کے لئے یا دیگر مواد کے لئے رابطہ کریں:

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

B/3 ،700، کشمیر کالونی ڈبل روڈ، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-345-2495637

VOICE OF GOD RECORDINGS

P.O. BOX 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.

www.branham.org